تسخیر الکواکب

الحج

شیرازنوری بک ڈپو نئی دہلی

این کتاب محمولہ عملیات و مجموعہ عجائب و غرائب

الموسوم

تسخیر الکواکب

مولف

جناب سید رضی حسین صاحب رضی جونپوری

شیرازنوری بک ڈپو نئی دہلی

فہرست ہذا

عنوان	صفحہ
ٹائٹل پیج	۱
فہرست ہذا	۲
چند سطور منجانب ناشر	۳
خیال مؤلف	۴
باب ۱	
بیان ستارگان و موکل متعلقہ و بخور و غذا و دیگر امور	۵ تا ۱۷
باب ۲	
بیان اشکال دوازدہ بروج و قمر در تخصیص و رجال الغیب	۱۸ تا ۲۳
باب ۳	
بیان ساعات ستارگان و دریافتگی طالع جات و اسماء الحسنیٰ	۲۴ تا ۳۲
باب ۴	
بیان اسماء جلالی و ماہ جلالی بحوالہ بروج و تواریخ نحس	۳۳ تا ۳۷
باب ۵	
بیان پرہیز جلالی و جمالی و قواعد عامہ معہ ہدایات	۳۸ تا ۴۴
باب ۶	
بیان زکواۃ حروف تہجی و حصار و باب التساخیر ستارگان	۴۵ تا ۹۲
باب ۷	
باب المتفرق بابت آسیب جادو۔ ٹونا۔ سحر و اور دیگر امراض وغیرہ	۹۳ تا ۱۰۸
اشتہارات کتب مخصوصہ دربارہ عملیات	۱۰۹ تا ۱۱۲

* * *

چند سطور منجانب ناشر

قبل اس کے کہ میں اس کتاب کے بابت اپنی ناچیز رائے کا اظہار کروں آپ کا شکر گزار ہوں کہ اس کتاب کے پیشتر جسقدر عملیات کی کتابیں میرے مکتبہ نے شائع کیں ان سب میں آپ حضرات نے میری کافی حوصلہ افزائی فرمائی اور میری ہمت کو اس قدر بلند کر دیا کہ میں اس میدان میں بوساطت جناب رضی صاحب آگے قدم بڑھاتا ہی چلا جا رہا ہوں اور اسی کا یہ نتیجہ ہے کہ آج آپ کے ہاتھوں میں ایک نیا اور انمول نسخہ بنام "تسخیر الکواکب" عملیاتی دنیا کا نظر آ رہا ہے۔

زیر نظر کتاب "تسخیر الکواکب" کے حسن و قبح کے بابت آپ کی قیمتی رائے کے مقابلے میں میری حقیر رائے کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ اس کا فیصلہ آپکو کرنا ہے کہ یہ کتاب اچھی اور کارآمد ہے یا نہیں، لیکن اس قدر ضرور عرض کروں گا کہ جب اس کا مکمل مسودہ میری نظر سے گزرا تو اس کو پڑھ کر دل باغ باغ ہو گیا اور چونکہ رضی صاحب کی کاوشوں سے میں بخوبی واقف ہوں نیز آپ لوگوں نے انکی تحریر کی گئی تالیفات اور تلاش پر مدح سرائی فرمائی ہے جو عین الیقین کا درجہ رکھتی ہے لہذا ان کا یہ نسخہ بھی میرے نقطۂ نظر سے یقیناً نہایت انمول اور قابل قدر ہوگا اور میں دست بدعا ہوں کہ آپ لوگ اس کتاب سے بھی خاطر خواہ مستفیض ہوں اور رضی صاحب کی محنت بار آور ہو۔ آمین۔

خیر طلب

وہاج الدین قریشی

اکبر آبادی

خیال مولف

ناظرین کتاب اور شائقین عملیات پر میں اس بات کو اچھی طرح واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ ہر کام کا خواہ کیسا ہی کیوں نہ ہو آغاز سے پہلے اس کیلئے اصول اور ضابطہ کار کا مرتب کرنا اور اسی کے تحت عمل کرنا ضروری ہے۔ ورنہ جو کام بے اصولا ہوگا وہ یقیناً حسب منشاء پایۂ تکمیل تک نہیں پہونچ سکتا۔ مخصوص عملیات کی منزل میں اسکا لحاظ بہت ضروری ہے ورنہ نقصان کثیرہ میں مبتلا ہو جانے کا احتمال ہے اس لئے میں ہر نو آموز سے پُرزور استدعا کروں گا کہ وہ عمل شروع کرنے سے پہلے قواعد و ضوابط کو بغور از اول تا آخر پڑھیں اور اسی کے تحت عمل خوانی میں چارکشی کی بنیاد ڈالیں تاکہ کامیاب و کامران ہوں اور محنت مفت میں ضائع نہ ہو۔ یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ کتاب ہذا میں جسقدر عمل تسخیرات کے درج کئے گئے ہیں وہ معمولی اہمیت کے حامل نہیں ہیں اس لئے کہ کواکب کا تسخیر کرنا آسان کام نہیں ہے۔ جہاں ان کی تسخیر کا عمل مشکل ہے وہاں یہ فوائد کثیرہ کے بھی مالک ہیں۔ آپ میری اس بات پر یقین کریں کہ اگر ایک اختر بھی آپ کی تسخیر میں آگیا تو پھر دوسرے کواکب کو مسخر کرنے کی ضرورت.. باقی نہ رہے گی لیکن میری اس بات کو بھی آپ نہ بھولیں کہ ایک ہی کوکب کی تسخیر میں آپ ایسے ایسے عجائب و غرائب ملاحظہ فرمائیں گے جو آپکو حیرت میں ڈال دیں گے اور اسی وجہ سے باقی کواکب کے تسخیر کرنے کا شوق آپکے دل میں بہت زیادہ پیدا ہوگا۔ موکلات ستارہ متعلقہ بہت سخت مزاج ہیں انکی کوشش ہوگی کہ آپ کا عمل ناقص رہ جائے اور اب یہ آپ کا جذب صادق ہی ہوگا جو آپ کیلئے خوف رکھتے ہوئے کامیاب و کامران کرے۔ میں مرد باحوصلہ کے نزدیک اس کام کو مشکل نہیں سمجھتا۔ والسلام

احقر

رضی جونپوری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

باب ۱

بیان سیارگان و موکل متعلقہ و بخور و غذا و دیگر امور

جس طرح خیاط کا کپڑونکی قطع برید مصور کا تصویری خاکوں اور نجار کا آلات نجاری سے کماحقہ واقف ہونا ضروری ہے اس لحاظ سے عملیات میں ایک نو آموز اور عامل دونوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس علم کے جملہ نکات ضروریہ اور ان چیزوں سے واقف ہو تاخیر نا واقفیت یا ناواقفیت کلی ہر جگہ ناکامی و نقصان کا باعث ہوتی ہے چنانچہ اس لحاظ سے ان ستاروں کا تذکرہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں جن کی تسخیر کے تحت یہ کتاب مرتب کی جارہی ہے۔ قواعد عامہ کا تذکرہ جن پر عامل کو قطعی طور پر عمل پیرا ہونا چاہیئے حسب موقع آئندہ کروں گا۔

اسمائے سیارگان

یوں تو خلاق عالم نے چھوٹے بڑے بیشمار ستارے پیدا کئے ہیں جنکا شمار بجز اس ذات واجب الوجود کے اور کوئی نہیں کر سکتا چنانچہ انہیں ستاروں میں سات کواکب قمر[1] - عطارد[2] - زہرہ[3] - شمس[4] - مریخ[5] - مشتری[6] اور زحل[7] ہیں جن کے بیان اور تسخیر کے عمل کو ہم سلسلہ وار ہر جگہ مناسب پر تشریحاً درج کریں گے۔ سب سے پہلے جاننا چاہیئے کہ یہی سات ستارے ایام ہفتہ۔ ماہ و سال سے تعلق رکھتے ہیں اور انکی سعادت و نحوست کا پورا اثر ہر ذی روح اور موسمیات پر پڑتا ہے جن سے طرح طرح کے نتائج اچھے و خراب بیماری۔ آزاری۔ قحط۔ ارزانی۔ بارش۔ خشک سالی۔ جنگ و جدل وغیرہ وغیرہ ظہور پذیر ہوتے ہیں ہر ستارہ ایک دن کا حاکم اور اس دن کی سعادت اور نحوست کیلئے پورا۔ پورا اثر رکھتا ہے ان ستاروں شمس[4] جو حاکم یوم یکشنبہ (اتوار) اور آسمان چہارم پر قیام پذیر ہے سلطان الکواکب کا درجہ رکھتا اور بقیہ چھ[6] ستاروں کو اپنے کسب نور سے فیضیاب کرتا رہتا ہے مزاج میں جلالی اور تاثیر میں سعد اکبر ہے۔ جن کا مفصل تذکرہ انکی ہیئت وغیرہ کے سلسلے میں آگے کیا جائیگا۔

تذکرہ خمسہ متحیرہ

ان سات ستاروں شمس - قمر - زہرہ - مشتری - مریخ - زحل اور عطارد میں علاوہ شمس و قمر کے باقی پانچ ستاروں کو خمسہ متحیرہ کہتے ہیں۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ پانچ ستارے مشتری - زہرہ - زحل - عطارد اور مریخ منجانب قدرت ایسی قوت کے مالک ہیں آگے بھی بڑھتے ہیں اور پیچھے بھی واپس آتے ہیں اسی وجہ سے ان کو خمسہ متحیرہ کہتے ہیں - اور یہی [illegible] کے نیچے رہتے ہیں اور کبھی پیچھے اور تمام برجوں سے رجعت بھی رکھتے ہیں (بروج کا ذکر آئندہ کیا جائے گا)

دوستی دوشمنی کواکب

ان سبعہ سیارگان میں ایک دوسرے سے باہم دوستی و دشمنی بھی ہے جن کے اثرات یقینی طور پر مرتب ہوتے ہیں چنانچہ اسکا لحاظ عامل کو ہر وقت رکھنا چاہیئے - اب معلوم ہو کہ آفتاب اور مریخ بہت دوستی ان میں باہم ہے اور زہرہ و زحل باہم بہت دوست ہیں - اسی طرح عطارد اور آفتاب بدرجہ اوسط دوست ہیں - پھر عطارد اور مریخ یہ دونوں بدرجہ اوسط دوست ہیں - اسی طرح قمر اور مریخ سے باہم بدرجہ اوسط دوستی ہے - اب شمس اور زحل پر نظر ڈالئے تو آپکو یہ دونوں بدرجہ اوسط دشمن ایک دوسرے کے نظر آئیں گے - چنانچہ مشتری اور قمر باہم بہت دشمن ہیں اور قمر و زحل باہم بدرجہ اوسط دشمن ہیں - عطارد اور زحل ان میں باہم اوسط درجہ کی دشمن نوازی ہے - اور عطارد اور زہرہ میں بھی اوسط درجہ کی دشمنی ہے - لہذا بروقت خواندگی عمل اسکا لحاظ ضرور رکھے - اور اس بات کو کبھی نہ بھولے کہ کوئی ستارہ اپنے دشمن ستارے کے گھر میں قیام پذیر ہوتے ہوئے کبھی عروج حاصل نہیں کر سکتا اور ستاروں کے اصلی گھر کا پتہ آپکو دائرۃ البروج سے چلے گا جسکو ہم آگے بیان کرینگے۔

بخورات ستارگان

عامل کیلئے کواکب کے بخورات یعنی سامان دھونی سے بھی اچھی طرح واقف ہونا ضروری ہے اور یہ ایک انتہائی اہم زینہ عملیات کا ہے اگر عامل نے اس زینہ پر قدم نہ رکھا اور پھلانگ کر اگلے زینہ پر پہونچنے کی کوشش تو نتیجہ ظاہر ہے کہ قدم لڑکھڑائے گا اور وہ گر پڑے گا۔ بخورات کا دوران چلہ کشی یا وظیفہ خوانی ہمہ وقت روشن کرنا انتہائی ضروری ہے لہذا جب عمل شروع کرے ستارے کے موافق بخور کو ضرور روشن کرے۔ بخورات حسب ذیل ہیں۔

بخورات زحل :- عود - رال - گوگل -

" مشتری :- عطر عنبر اور مشک - زعفران زرد - صندل سرخ صندل زرد -

" " " :- اگر - لوبان - حب الغار - شکر -

بخورات مریخ :- عود - قرنفل - لوبان - سیندور - جوز - گوگل -

" " شمس :- عود - صندل سفید - صندل سرخ - عطر - جوز - عنبر - اگر

" " " شکر - لوبان - سیندور -

بخورات زہرہ :- عطر سہاگ - مشک - صندل سرخ - صندل سفید - زعفران

" " " لوبان - شکر - جائفل - اگر - پھول خوشبودار -

بخورات عطارد :- عود - عنبر - لوبان - تج - قشور - الکندر -

" " قمر :- کافور - عطر - عطر گلاب - لوبان - عود -

ستاروں کی غذا

اب یہاں پر ستاروں کی غذا کا بیان شروع کیا جاتا ہے معلوم ہونا چاہیئے کہ جب ابتداء یعنی شروع دن دعوت اسم و عمل کا ہو تو شرینی اور میوہ اور جو غذا کہ طبیعت کے موافق ہو عمل و ستارے کے لحاظ سے اس کو رکھیں تاکہ درست ہو اور بعضے عمل ایسے ہیں کہ روزانہ آٹے کی گولی بنا کر دریا میں ڈالی جاتی ہیں اور بعضے ایسے بھی ہیں کہ روزانہ پڑھنے کے وقت موکلوں کی دعوت کریں اور بعضے ایسے ہیں کہ روزانہ فقیروں کی دعوت کریں اور صدقہ ان کا جاری کریں اور بعضے ایسے بھی ہیں کہ خود اس غذا کو موافق طبیعت کے استعمال کریں - پس سب ترکیبیں موافق طبیعت و عمل کے اور موافق ستاروں کے کہ ان کا تعلق بہت گہرا اس عمل سے ہے دعوت دیں اور باضابطہ عامل اس عمل کے بنیں اس امر کو باقاعدہ بجالاویں اور فائدہ حاصل کریں اور دوسرے سے عجائب و غرائب کا جو ملاحظہ میں آئے تذکرہ نہ کریں ورنہ تاثیر عمل جاتی رہے گی غذا کواکب متذکرہ کی حسب ذیل ہے -

آفتاب ۱:- برنج زردہ شیریں - میوہ ولایتی - شیرینی خوشبودار - دال چنا گلاب - عطر - شہد خالص -

قمر ۲:- چاول سفید - شکر سفید - دودھ و چاول - دودھ خالص گھی مٹھا - میوہ ہندی جو میٹھا ہو - کیوڑہ - گلاب -

مریخ ۳:- گوشت - روٹی خمیری - کباب - پتی ساگ - مرچ سرخ - تیل تلخ دال مسور - میوہ ترش - خوشبو تیز و تند -

عطارد ۴:- چاول - دال مونگ - ہندی میوہ یا ولایتی میوہ - پستہ سبز - چار مغز - انگور - انار - روٹی - پراٹھا - سب خوشبو -

مشتری ۵:- دودھ - چاول - زردہ - لوز وغیرہ - شہد کا حلوہ - ولایتی میوہ مصری - شہد - شکر - روٹی شیریں - عطر گلاب - عطر جوہی -

زہرہ ۶:- دودھ - چاول - زردہ - لوز - شہد کا حلوہ - دال چنے کی اور چاول - عطر سہاگ -

زحل ۷:- اردکی کھچڑی - تل سیاہ - بیگن - کڑوے میوے - عطر مٹی -

تذکرہ برج

معتبر اور نایاب کتابوں کے اوراق جو عملیات کے سلسلے میں اس عنوان سے متعلق ہیں وہ اس امر کی شہادت دیتے ہیں کہ بسبب گردش آفتاب بمنشائے قدرت آسمان میں ایک دائرہ قائم ہے جس کو حکماء نے بارہ حصوں میں مساویانہ تقسیم کرتے ہوئے اس دائرہ کے ہر حصہ کو برج قرار دیکر ان کے حسب ذیل نام مقرر کئے ہیں جو یہ ہیں - حمل - ثور - جوزا - سرطان - اسد - سنبلہ - میزان - عقرب - قوس - جدی - دلو - حوت - آفتاب اس دائرے کا پورا دورہ ایکسال کی مدت میں طے کرتا ہے اور جب وہ آخری برج حوت سے اپنا دورہ ختم کرکے پھر اس دائرے کے پہلے برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو نئے سال شمسی کا آغاز ہوتا ہے اور یہ سلسلہ بحکم رب العزت ایک وقت معلوم تک جس سے ماسوا قدرت کے اور کوئی واقف نہیں ہے قائم رہے گا اب حکماء نے از روئے قانون عملیات ہر ایک برج کے تیس حصے کئے ہیں اور ہر ایک حصہ کو درجہ قرار دیا ہے اور پھر ہر ایک درجہ کے مساویانہ ساٹھ حصے کئے ہیں اور ہر ایک حصہ کو دقیقہ کے نام سے یاد کیا ہے پھر ہر ایک دقیقہ کو برابر برابر ساٹھ حصوں پر تقسیم کیا ہے اور اس کے ہر ایک حصہ کو ثانیہ قرار دیا ہے پھر ہر ایک حصہ ثانیہ کے برابر برابر ساٹھ ساٹھ حصے کئے اور ہر حصہ کو ثالثہ سے نامزد کیا - چنانچہ تقسیم اس طرح ہوئی کہ ایک برج کے تیس حصے کئے اور ہر حصوں کا نام درجہ رکھا یعنی ایک برج کے تیس درجے اور ایک درجہ کے ساٹھ دقیقے اور ایک دقیقہ کے ساٹھ ثانیے اور ایک ثانیہ کے ساٹھ ثالثے مقرر کئے ہیں یعنی ہر ایک برج درجہ - دقیقہ - ثانیہ اور ثالثہ سے مزین ہے - اب اس کے بعد میں بروج کی باہم دوستی و دشمنی کی طرف متوجہ ہوتا ہوں جیسا کہ سبعہ سیارگان میں اس سے

پیشتر تحریر کیا جا چکا ہے۔ چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ برج حمل اور برج اسد باہم بہت زیادہ دوست ہیں۔ اسی طرح برج ثور اور برج عقرب بدرجہ اوسط دوست ہیں۔ اور برج جوزا برج قوس اور برج دلو یہ تینوں بروج باہم بہت زیادہ دوست ہیں۔ سنبلہ اور حوت باہم دوست ہیں۔ میزان اور حمل اوسط درجہ دوست ہیں۔ ثور اور سنبلہ بہت زیادہ دوست ہیں۔ جوزا اور میزان بہت زیادہ دوست ہیں۔ سرطان اور عقرب بدرجہ اوسط دوست ہیں۔ اسد اور قوس بدرجہ مبالغہ دوست ہیں۔ سنبلہ اور جدی بدرجہ اوسط دوست ہیں۔ اسد اور حوت باہم بہت زیادہ دشمن ہیں۔ حمل اور سنبلہ بدرجہ اوسط دشمن ہیں۔ حمل اور عقرب بدرجہ اوسط دشمن ہیں۔ ثور اور میزان بدرجہ اوسط دشمن۔ حمل اور ثور بدرجہ اوسط دشمن ہیں۔ اب تعلقات مابین بروج و سیارگان کے تحریر کئے جا رہے ہیں۔

تعلقات بروج و سیارگان اور خانہ ہائے اصلی

اس عنوان میں بغرض آگاہی یہ بات ظاہر کی گئی ہے کہ بروج سے ۲۸ حروف کی وابستگی اور سمت کی تشریح نیز کواکب کے خانہ ہائے اصلی۔ شرف و ہبوط کا بیان اور ان کے اثرات و مزاجی کیفیت کا سلسلہ نامکمل نہ رہ جائے جن سے واقف ہونا از حد ضروری کہ چلہ کشی میں سب سے پہلے ان امورات و ارکان پر عمل کرنے کی ضرورت پیش آئے گی۔ چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ۔

برج حمل۔ یہ دائرۃ البروج کا پہلا برج ہے۔ ستارہ مریخ کا اصلی گھر ہے اور یہ گھر ستارہ زہرہ کے وبال کا گھر ہے اس خانہ میں انیس ۱۹ درجہ پر آفتاب کو شرف ہوگا اور مقام ہبوط زحل ہے۔ یہ برج نر ہے اور قسم منقلب میں سے ہے۔ مزاج سرد و خشک رکھتا ہے اور شمالی ہے۔ موکل برج اسرافیل اور حروف ا ل ع ہے۔ یوم شنبہ سے متعلق ہے۔ اور آتشی ہے۔

برج ثور۔ یہ دائرہ کا دوسرا برج ہے اور ستارہ زہرہ کا اصلی گھر ہے اس خانہ میں قمر کو شرف اور مریخ کو وبال ہے۔ لیلی ہے۔ یہ برج قسم ثابت میں ہے یوم جمعہ سے متعلق ہے۔ موکل عزرائیل اور حروف و ب اس سے تعلق رکھتے ہیں۔ برج مذکورہ مادہ اور خاکی ہے سمت اس کی جنوبی ہے۔ رنگ سیاہ و سبز طبیعت تلخ و تیز رکھتا ہے۔

برج جوزا۔ یہ دائرہ کا تیسرا برج ہے۔ رنگ سفید مائل بہ زردی۔ طبع شور یہ برج ستارہ عطارد کا اصلی گھر ہے۔ خانہ وبال مشتری۔ شرف راس اور ہبوط ذنب ہے نر ہے یوم چہارشنبہ یعنی بدھ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس برج کے موکل سرافیل اور حرف

ک۔ق تعلق رکھتے ہیں۔ یہ برج اکثر دن کو نکلتا ہے اس لئے نہاری ہے اور مغربی، قسم ذوجسدین سے اور بادی ہے۔

برج سرطان ۔ برج ہذا دائرۃ البروج کا چوتھا برج ہے۔ رنگ سفید مطلق۔ طبع شیریں شمالی آبی، مادہ منسوب بہ یوم دوشنبہ (پیر) ہے۔ یہ برج قمر کا اصلی گھر ہے اس لئے جائے فرح قمر اور خانۂ وبال زحل۔ مقام شرف مشتری اور ہبوط مریخ کی جگہ ہے۔ لیلی اور بروج منقلب میں سے ہے۔ موکل قہقائیل اور حروف ج۔ ھ اس برج سے متعلق ہیں۔

برج اسد ۔ دائرۃ البروج کا یہ پانچواں برج ہے۔ رنگ زرد و سرخ۔ طبیعت شیریں مشرقی آتشی نر منسوب بہ یوم یکشنبہ (اتوار) ہے۔ برج ہذا ستارہ شمس کا اصلی گھر ہے اس لئے جائے فرح شمس اور مقام وبال زحل ہے اس کے سوا اس برج میں کسی ستارے کو شرف و ہبوط نہیں ہوتا۔ یہ برج بروج ثابت میں سے ہے۔ موکل سرائیل اور حروف ف م اس برج سے متعلق ہیں۔

برج سنبلہ ۔ یہ برج دائرۃ البروج کا چھٹا، خاکی اور مادہ برج ہے۔ رنگ سیاہ سبز طبیعت تلخ تیز جہت جنوبی رکھتا ہے۔ منسوب بہ یوم چہارشنبہ (بدھ) ہے۔ یہ گھر ستارہ عطارد کا ہے اس لئے جائے فرح عطارد ہے اور اس گھر میں عطارد کو شرف بھی حاصل ہے اور جگہ وبال مشتری و مقام ہبوط زہرہ ہے اور بروج ذوجسدین میں سے یہ برج لیلی ہے موکل کہیل اور حرف پ اس برج سے تعلق رکھتے ہیں۔

برج میزان ۔ برج ہذا بحیثیت مذکورہ کا ساتواں بادی اور نر برج ہے۔ رنگ سفید قدرے زرد طبیعت شور جہت مغربی رکھتا ہے۔ منسوب بہ یوم جمعہ ہے۔ یہ گھر ستارہ زہرہ کا ہے اس لئے جائے فرح زہرہ اور مقام وبال مریخ اور خانۂ شرف زحل اور جائے ہبوط آفتاب ہے۔ بروج منقلب میں سے ہے۔ نہاری ہے۔ اس برج کے موکل سراکیل اور حروف متعلقہ ت۔ ر۔ ط ہیں۔

برج عقرب ۔ یہ برج دائرہ کا آٹھواں آبی اور مادہ برج ہے۔ رنگ سفید مطلق اور طبیعت شیریں جہت شمالی رکھتا ہے۔ منسوب بہ یوم سہ شنبہ (منگل) ہے یہ گھر ستارہ مریخ کا ہے اس لئے جائے فرح مریخ اور مقام وبال زہرہ و خانہ ہبوط قمر ہے۔ بروج ثابت میں سے ہے اور لیلی ہے اس برج کے موکل صرصائیل اور حروف ز۔ ج۔ ذ۔ ض ظ ہیں

برج قوس - یہ برج مندرجہ ہذا دائرۃ البروج کا نواں برج ہے رنگ زرد و سرخ طبیعت شیریں جہت مشرقی رکھتا ہے۔ منسوب بہ یوم پنجشنبہ (جمعرات) ہے۔ اربعہ عناصر میں آتشی ہے نہاری ہے۔ یہ گھر اصلی ستارہ مشتری کا ہے اس لئے جائے فرح مشتری اور خانۂ وبال عطارد اور مقام شرف ذنب اور ہبوط راس ہے۔ برج ذو جسدین میں سے ہے اور نر ہے۔ موکل برج ہذا عطائیل اور حروف متعلقہ اس برج کا ف ہے

برج جدی - برج مندرجہ ہذا دائرۃ البروج کا دسواں اور خاکی برج ہے۔ رنگ سیاہ سبز طبیعت تلخ مطلق جہت مشرقی رکھتا ہے۔ مادہ ہے اور روز شنبہ یعنی سنیچر سے منسوب ہے اصلی گھر ستارہ زحل کا ہے اس لئے جائے فرح زحل ہے اور خانہ وبال قمر اور مقام شرف مریخ ہے اور جائے ہبوط مشتری ہے اور بروج منقلب میں سے ہے۔ اور موکل سمعائیل اور حروف خ۔ گ سے تعلق رکھتا ہے۔

برج دلو - یہ برج محیط متعلقہ کا گیارہواں نر اور بادی برج ہے۔ رنگ سفید و سبز طبیعت شور جہت مغربی رکھتا ہے۔ منسوب بہ روز شنبہ (سنیچر) ہے اور نہاری ہے یہ دوسرا اصلی گھر ستارہ زحل کا ہے اس لئے جائے فرح زحل اور مقام وبال آفتاب کا ہے اس برج میں کسی اور دوسرے ستارے کو شرف اور ہبوط نہیں ہے سوائے وبال آفتاب کے۔ بروج ثابت میں سے ہے۔ موکل صمکیائیل اور حروف س۔ ش۔ ص۔ ت اس برج سے تعلق رکھتے ہیں۔

برج حوت - یہ برج دائرۃ البروج کا بارہواں اور آخری برج ہے اس برج میں پہونچکر سالانہ دورہ مکمل ہو جاتا ہے اور پھر اس برج سے آفتاب محیط کے پہلے برج حمل میں داخل ہو کر اپنے نئے دورے کی ابتدا کرتا ہے اور یہیں سے سال نو کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ برج مادہ اور آبی ہے۔ رنگ سفید مطلق۔ طبیعت شیریں جہت شمالی رکھتا ہے۔ منسوب بہ یوم پنجشنبہ (جمعرات) ہے اور ستارہ مشتری کا اصلی گھر ہے اس لئے جائے فرح مشتری اور خانہ وبال عطارد اور اس کے ہبوط کا بھی مقام ہے اور جگہ شرف زہرہ کی ہے۔ یہ برج نیسلی ہے موکل فیتائیل اور حروف د۔ چ ہیں۔

ذیل میں ہم ایک نقشہ بھی اسی عنوان کے تحت اور آسانی سے سمجھ میں آنے کیلئے تحریر کر رہے ہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ دو ستارے شمس و قمر نیرین کہلاتے ہیں اور شاہانہ درجہ رکھتے ہیں بقیہ پانچ ستارے جو خمسہ غیرہ کہلاتے ہیں وبقیہ اور کواکب متعلقہ ان دونوں ستاروں

کے ماتحت ہیں چنانچہ تقسیم بارہ برجوں کی اس طرح پر ہے کہ پانچ ستاروں کے حصے میں دو۔ دو برج اور دو ستاروں کے حصے میں ایک ایک برج آئے ہیں۔ جس کا نقشہ مندرجہ ذیل ہے۔

زحل		مشتری		مریخ		شمس	زہرہ		عطارد		قمر
جدی	دلو	قوس	حوت	حمل	عقرب	اسد	ثور	سنبلہ	جوزا	میزان	سرطان

حروف ستارے موکل اور خواص دیگر

یہ بیانات اس قدر اہم ہیں کہ جب تک ان پر کافی روشنی نہ ڈالی جائے گی بہ آسانی سمجھ میں نہیں آسکتے مخصوص اس کتاب کے خاص عنوان کے بابت کہ ستاروں کی تسخیر کا معاملہ ہے چنانچہ اسی مدعا کے زیر اثر میں ان تمام اسرار و رموز کی نقاب کشائی کروں گا جو عمل تسخیر کے سلسلے میں اس کے ممد و معاون ہو سکتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ میں ستاروں کے بابت زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کرنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ یہی باتیں آگے چل کر بہت کام آئیں گی۔ جس طرح برج موکلات و حروف۔ اقسام اور سعد و نحس اثرات سے مرتب ہیں یہی حال ان ستاروں کا بھی ہے۔ یہ پہلے تحریر کیا جا چکا ہے کہ قمر۔ عطارد زہرہ۔ شمس۔ مریخ۔ مشتری اور زحل کے اثرات نیک و بد سے عالم سفلی کا ہر ذی روح متاثر ہوتا ہے اور تمام عالم پر ان کے اثرات جاری و ساری ہوتے ہیں لہذا میں اس جگہ پر ان تمامی مواد کو فراہم کرنے کی کوشش کروں گا جو ان ستاروں سے متعلق ہیں۔ میں سب سے پہلے بغرض آگاہی حروف ابجد کا تذکرہ کرونگا۔ چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے علمائے علم جفر نے ابجد کی کئی قسمیں مثل ابجد قمری۔ ابجد شمسی۔ ابجد ایقع۔ ابجد اوزی وغیرہ وغیرہ تحریر فرمائی ہیں لیکن ہم صرف ابجد قمری کا تذکرہ کریں گے کہ عملیات میں ہر جگہ زیادہ تر اسی ابجد سے واسطہ پڑتا ہے۔ جسکی تشریح حسب ذیل ہے۔

ابجد۔ ہوز۔ حطی۔ کلمن۔ سعفص۔ قرشت۔ ثخذ ضظغ

اب ان آٹھ کلمات مندرجہ بالا کو از روئے قاعدہ بہ لحاظ کواکب جو ترتیب دی تو ہر ستارے کے حصے میں چار۔ چار۔ حروف اس طرح سے آئے کہ ہر ایک ستارہ کو ایک حرف

آتشی - ایک حرف بادی - ایک حرف خاکی اور ایک حرف آبی عناصر اربعہ کے لحاظ سے ملے ہیں جس کی مکمل تشریح نقشہ ذیل سے معلوم کیجئے۔

کلمات	زیر اثر	کواکب	حروف معہ عناصر اربعہ			
			آتشی	خاکی	بادی	آبی
ابجد	موافق	زحل	ا	ب	ج	د
ہوزح	موافق	مشتری	ھ	و	ز	ح
طیکل	موافق	مریخ	ط	ی	ک	ل
منسع	موافق	شمس	م	ن	س	ع
فصقر	موافق	زہرہ	ف	ص	ق	ر
شتثخ	موافق	عطارد	ش	ت	ث	خ
ذضظغ	موافق	قمر	ذ	ض	ظ	غ

حروف بہ لحاظ جہت

واضح ہو کہ مندرجہ نقشہ بالا میں جسقدر حروف آتشی ہیں وہ مشرقی ہیں اسی طرح حروف خاکی جنوبی اور حروف بادی غربی اور حروف آبی شمالی ہیں - ان کی پوری تشریح آئندہ صفحات میں حسب موقع تحریر کرونگا اب نقشہ بہ لحاظ ابجد قمری ذیل میں معہ اعداد ہندسہ و حروف کے مرتب کیا جا رہا ہے تاکہ شایقین پر اس کا انکشاف اچھی طرح ہو سکے اور بروقت استخراج تعویذ

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ہیئت سیارگان اور سیر منازل قمر

قبل اس کے کہ میں ہیئت سبعہ سیارگان اور سیر منازل قمر کا تذکرہ سپرد قلم کروں بہتر سمجھتا ہوں کہ پہلے عملیاتی نظام کی تشریح اپنے مختصر الفاظ میں کر دوں تاکہ ناواقف بھی آگاہی حاصل کریں اور حسب موقع اس سے فائدہ حاصل کریں چنانچہ حکماء تحریر فرماتے ہیں کہ عملیاتی دنیا کے دو بڑے نظام زمانہ ماسبق میں دریافت ہو چکے ایک نظام فیثاغورثی اور دوسرا نظام بطلیموسی۔ لہذا نظام فیثاغورثی کے بابت مختصراً عرض ہے کہ اس نظام کے تحت چاند کو چراغ زمین کہتے ہیں جیسا کہ دوسرے سیارے مثل مشتری اور زحل وغیرہ کے کہ جن میں کئی چاند ہیں کہ جن کو اقمار اور سیارات ثانوی کہتے ہیں بہترین دوربین وغیرہ کے ذریعہ سے دیکھے گئے ہیں اور اس بات کی ببانگ دھل شہادت دیتے ہیں کہ بے شک وہ پاک بے نیاز بہت سے مغربوں اور مشرقوں کا مالک ہے جیسا کہ اس نے اپنے کلام پاک میں ارشاد فرمایا ہے لہذا اس نظام کے دریافت کنندگان تحریر فرماتے ہیں کہ مشتری کے ساتھ چار چاند ہیں اور زحل کے ساتھ سات اور باقی پانچ سیارے جو انہوں نے دوربین کے وسیلے سے پیدا کئے ہیں ان سیاروں کے الحال اٹھارہ چاند بتاتے ہیں جن سے قدماؤں کو آگاہی نہ تھی اور زمین کو۔ برخلاف نظام بطلیموسی کے ستاروں میں داخل کر کے اور کرۂ آفتاب کو اصل مرکز مقرر کر کے کل گیارہ ستارے آفتاب کے گرداگرد سیار اور پھرتے ہوئے دکھلاتے ہیں اور جب آفتاب کو ان کواکب سیارہ میں داخل کریں تو سب بارہ ہوتے ہیں۔ حاصل کلام یہ ہے کہ ہم کو نظام فیثاغورثی کا اسقدر قلیل بیان کرنے سے منظور یہ تھا کہ آپ اس امر سے بخوبی آگاہ ہو جائیں کہ علاوہ بطلیموسی نظام کے ایک دوسرا نظام بھی ہے جو جاری و ساری ہے لیکن ہم نظام بطلیموسی کو اپناتے ہوئے اس پر عمل کر رہے ہیں چنانچہ اس نظام کے تحت چاند جو زمین کے نزدیک پہلے آسمان پر ہے سیاروں میں داخل ہے۔ نور فشاں ہے اور مقدار جرم قمر زمین سے چھوٹا ہے اگرچہ بعض اسے زمین کے برابر کہتے ہیں۔ مگر بیان اول صحیح تر معلوم ہوتا ہے اور گردش چاند کی برخلاف دوسرے کواکب کے مغرب سے مشرق کی طرف ہے۔ اگرچہ کواکب سیارہ سب درجہ بدرجہ موافق اپنی چال اور گردش کے آہستہ آہستہ ایک برج کو طے اور دوسرے برج میں تحویل کر کے مغرب سے مشرق ہی کی طرف سیار ہیں مگر ہم کو اس طرح محسوس ہوتا ہے کہ مشرق سے مغرب کی سمت جاتے ہیں اور چاند جو سب

ستاروں سے زیادہ تیز رفتار ستارہ ہے کبھی انتیس ۲۹ اور کبھی تیس ۳۰ دن میں پورے بارہ برجوں کا... دورہ مکمل کر لیتا ہے۔ حکماؤں نے ان بارہ برجوں کو بحصہ مساوی اٹھائیس ۲۸ قسمت پر منقسم کئے ہیں اور اس قسمت کو منزل قمر کے نام سے موسوم کیا ہے چنانچہ اس حساب سے ہر ایک برج دو منزل اور ثلث منزل یعنی ایک منزل کا تیسرا حصہ ہر برج کی تقسیم میں آیا۔ لہذا قمر دو دن اور دو رات میں دو منزل کو قطع کر کے تیسرے روز اس ثلث منزل کو بھی طے کر کے دوسرے برج میں داخل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ان اٹھائیس ۲۸ منزلوں کے نام عربی اور ہندی میں بموجب نقشہ حسب ذیل ہیں

عربی ہندی	اسمائے منازل قمر						
عربی نام	شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقعہ	ہنعہ	ذراع
ہندی نام	آسونی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگسرا	اردرا	پنربس
عربی نام	شانترہ	طرفہ	جبہہ	زبرہ	صرفہ	عوا	سماک
ہندی نام	پکہ	اشلیکھا	مگھا	پوربا پھالگنی	اترا پھالگنی	ہست	چترا
عربی نام	غفرا	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	مخایم	بلدہ
ہندی نام	سواتی	بیساکھ	انیرادھا	جیشٹھا	مول	پوربا اکھاڑ	اترا اکھاڑ
عربی نام	ذابح	بلعہ	سعد السعود	سعد الاخبیہ	فرغ اول	فرغ ثانی	رشا
ہندی نام	سراون	سرتھکا	دھنشٹا	ست بکھا	پوربا بھادرپد	اترا بھادرپد	ریوتی

اب اس جگہ سے ہیئت سیارگان کا بیان معہ دیگر ضروری کوائف کے شروع کر رہا ہوں چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ قمر جس کو ہندی میں چاند یا چندرماں کہتے ہیں اس کے بابت حکماء بیان فرماتے ہیں کہ چاند ایک جوان امرد یعنی چھوکرے کی شکل رکھتا ہے اس کے دونوں کاندھوں پر مرغوں کی طرح پر ہیں اور تاج زریں اس کے سر کے اوپر ہے اس نے اپنے دونوں قدموں کو دو گائیوں کی گردن پر رکھا ہے لگام ہاتھ میں پکڑے ہوئے ہے آسمان اول پر قیام ہے جو زمین سے چھ ہزار پنچانوے فرسنگ ہے اس فلک کا نام برقیقلا ہے حاکم یوم دوشنبہ سعد اصغر ہے موکل اس کوکب کا اسمائیل ہے۔

عطارد :۔ یہ دوسرا ستارہ ہے۔ حکماء اس ستارے کی ہیئت اس طرح بیان کرتے ہیں کہ اس کی ایک طرار یعنی چور کی سی ہے۔ نیلے کپڑے ہوئے معلوم ہوتا ہے پگڑی اس کے سر پر ہے

اور ایک کتاب مربع ہاتھ میں۔ آسن مار کر تخت پر بیٹھا ہے اور اس کے تخت کے پاس ایک لڑکا۔ ایک مرد۔ ایک چاکر اور ایک عورت یہ چاروں کھڑے ہیں۔ یہ ستارہ دوسرے آسمان سے ضوفشانی کرتا ہے جس نام برفیدوز ہے زمین سے اس آسمان کا فاصلہ انہتر ہزار چار سو سترہ فرسنگ کا ہے اور جاننا چاہیئے کہ فرسنگ بعضوں کے قول سے دو کوس کا اور بعضوں کے قول سے آجکل کے مروجہ حساب سے تین کوس کا ایک فرسنگ ہوتا ہے۔ یہ ستارہ مختلف الحال ہے یعنی سعد کے ساتھ نیک اور نحس کے ساتھ نحس اثرات رکھتا ہے ہر برج میں پندرہ روز رہتا ہے اور تمام بروج کو ایکسو اٹھائیس ۱۲۸ دن میں طے کرتا ہے۔ حرارت اور برودت مساوی رکھتا ہے۔ منجم اس منافق کہتے ہیں۔ موکل شنحائیل ہے۔

زہرہ:۔ یہ ستارہ تیسرے آسمان سے درخشاں ہے جس کا نام باعون ہے۔ عامل یوم جمعہ اور سعد اصغر ہے ایک برج میں ۲۵ روز قیام کرتا ہے اور تمام بروج کا دورہ دوسو پچیس ۲۲۵ دن اور ربع دن میں مکمل کر لیتا ہے۔ یہ ستارہ چھ مہینے آفتاب کے آگے اور چھ مہینے پیچھے رہا کرتا ہے اس کی ہیئت کے بابت حکماء فرماتے ہیں کہ یہ ستارہ مونث ہے متشکل بہ عورت صاحب حسن و جمال۔ سر پر جھالر زریں تخت پر بعز و شان متمکن اور ایک انگوکا زریں جھاڑ تخت پر اس کے سامنے رکھا ہوا کوئی باجہ مثل ستار وغیرہ کے ہاتھ میں ہے۔ چار عورت صاحب جمال مثل۔ ادلی خادمہ کے حاضر ہیں گلدستہ ریحان ہر ایک کے ہاتھ میں ہے جو اسے سنگھاتی رہتی ہیں زمین سے فلک سوم (باعون) تک کا فاصلہ سات سو اسی ہزار چھ سو ستاون فرسنگ ہے۔ موکل اس ستارے کا سیا بائیل ہے۔

شمس:۔ اس ستارے کو سلطان الکواکب کہتے ہیں۔ یہ ستارہ آسمان چہارم سے کہ جس کا نام افلول ہے ضوفشانی کرتا ہے۔ یہ ستارہ سبعہ سیارگان میں سب سے بڑا ہے ہر برج میں تیس ۳۰ دن رہتا ہے اور تمام بروج کا دورہ تین سو پینسٹھ ۳۶۵ دن اور ربع دن میں طے کرتا ہے۔ جلالی اور سعد اکبر ہے یکشنبہ یعنی اتوار کے دن کا عامل ہے۔ ہیئت اس ستارے کی حکماء اس طرح بتلاتے ہیں کہ اس ستارے کی صورت ایک جوان عظیم کی ہے۔ جس کے سر پر تاج ہے گرد چہرہ سنہرا ہالہ۔ بارعب دیر وقار۔ تاج پر چار پر ہیں اور پرونکو دو گھوڑوں کی گردنوں پر رکھ کر انکی لگام ہاتھ میں پکڑے ہوئے ہے۔ بڑا سا سنہرا طوق گردن میں پڑا ہے مسافت زمین سے آسمان چہارم تک ہزار ہزار دو سو پچاس ہزار تین سو انتالیس فرسنگ ہے۔ موکل صلصائیل ہے۔

مریخ :- یہ پانچواں ستارہ ہے جو عامل یوم سہ شنبہ (منگل) ہے خواص میں نحس اصغر ہے پانچویں آسمان پر اس کا قیام ہے اس کے فلک کا نام اتفا ہے۔ ہر برج کو چالیس ۴۰ روز میں اور تمام بروج کو کم و بیش پانچ سو بیس ۵۲۰ میں طے کرتا ہے۔ کوتوال فلک کا درجہ رکھتا ہے اور جرم مریخ زمین سے بڑا ہے اور مریخ جس وقت زیر شعاع یعنے آفتاب کے نیچے آجاتا ہے تو دو مہینے کی مدت میں تحت الشعاع سے نکلتا ہے۔ ہیئت اس ستارے کی یہ ہے کہ.. مریخ ایک جوان سرخ پوش اوپر تخت مدور کے بیٹھا ہوا ہے اور حربہ اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے اور جاروب بھی واسطے صفائی کے ہاتھ میں رکھتا ہے اور اس کے تخت کے نیچے چار جانور مثل ریچھ و کتا اور بجیڑ وغیرہ کے کھڑے ہوئے ہیں۔ موکل اس ستارے کا... کاکائیل ہے۔ طبیعت گرم جلالی اور جہت مغربی رکھتا ہے۔

مشتری۔ یہ ستارہ چھٹے آسمان پر قیام رکھتا ہے نام اس فلک کا برلقا ہے جس کا فاصلہ کرۂ زمین سے نو بار ہزار ہزار اور نو سو نو دہ ہزار چالیس ۴۰ فرسنگ ہے۔ یہ ستارہ عامل یوم پنجشنبہ (جمعرات) ہے اور سعد اکبر جلالی ہے۔ رنگ زرد مطلق اور طبیعت گرم۔ لذت شیریں رکھتا ہے۔ مشرقی ہے۔ ہر برج کو ایکسال میں طے کرتا ہے اور تمام بروج کا مکمل دورہ گیارہ برس ۲۷ روز میں طے کر جاتا ہے موکل اس ستارے کا... سمحائیل ہے۔ ہیئت اس ستارے کی یہ ہے کہ مشتری ایک جوان میانہ سال اوپر تخت مربع کے بیٹھا ہوا ہے اور ایک لکڑی کاندھے کے اوپر رکھے ہوئے ہے ساتھ دو پروں کے اور اس کے تخت کے آگے ایک لڑکا اور ایک بھینس اور ایک گھوڑا اور ایک خچر یہ سب اور انہیں کے مانند کوئی دوسری صورتیں کھڑی ہوئی ہیں یہ بہت مبارک ستارہ ہے۔ اور ہمیشہ اچھی نظر رکھتا ہے۔

زحل :- اس ستارے کا مقام ساتویں آسمان پر ہے اور اس فلک کا نام عجوجائیل ہے۔ یہ ستارہ نحس اکبر اور عامل یوم ہفتہ یعنی سنیچر ہے۔ نہایت سست رفتار ستارہ ہے ہر برج کو تیس ۳۰ ماہ میں طے کرتا ہے اور تمام بروج کا دورہ انتیس ۲۹ سال میں مکمل کرتا ہے یہ ستارہ مذکر ہے۔ رنگ سیاہ مطلق رکھتا ہے۔ طبیعت گرم (جلالی) ہے معلوم ہونا چاہئے کہ فلک اس کا تمامی افلاک سے بڑا اور وسیع ہے اور فاصلہ زمین سے زحل تک سات سو ہزار نو سو چودہ ہزار دو سو چالیس ۲۴۰ فرسنگ ہے۔ ہیئت اس ستارے کی یہ ہے کہ زحل

مانند ایک بوڑھے کے ہے جو کرسی پر بیٹھا ہے اور اپنے پاؤں کو کھینچے ہوئے ہے اور اپنے دونوں کاندھوں پر پر رکھتا ہے اور حامل اس کی کرسی کے آٹھ پرندے ہیں جو مثل گاڑی کے اسکی کرسی کو اس پر بٹھائے کھینچے ہیں اور ایک تختہ چوبی اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے اور کچھ کاغذ اپنے سامنے رکھکر اس کو دیکھا کرتا ہے اور بعضے کہتے ہیں ایک بوڑھا ہے جو کسی چیز سے کچھ کھود رہا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

باب ۲

دربیان اشکال دوازدہ بروج و قمر در عقرب و رجال الغیب

باب ہذا میں اشکال دوازدہ بروج و تفصیل قمر در عقرب و رجال الغیب اور دعاء مذکورہ رجال الغیب کا تذکرہ مخصوص طریقہ پر ان حضرات کے لئے درج کیا جاتا ہے جو ناواقف ہیں مگر حصول علم عملیات میں کافی دلچسپی رکھتے ہیں لہذا آگاہ ہو کر استفادہ کریں۔

بیان اشکال دوازدہ بروج

میں باب اول میں بروج کا تذکرہ تحریر کر چکا ہوں لیکن وہ بیان انکی ہیئت نہ تحریر کرنے کی بناء پر تشنۂ تکمیل رہ جاتا اگر اس باب میں ان پر توجہ نہ دی جاتی جو میرے نزدیک اس لئے ضروری ہے کہ جب تک انسان کسی چیز کی ماہیت سے آگاہ نہ ہوگا وہ بہتر طور پر اس سے نفع حاصل نہیں کر سکتا۔ چنانچہ عامل کو جس طرح ہیئت سیارگان سے آگاہی حاصل کرنا ضروری ہے اسی طرح بروج کے بارے بھی اس کی واقفیت ضروری ہے اس لئے کہ دونوں ایک دوسرے کیلئے لازم و ملزوم ہیں۔ چنانچہ۔

برج حمل جسے ہندی میں میکھ راس کہتے ہیں صورت مینڈھے کی رکھتا ہے اس میں جملہ اٹھارہ ستارے ہیں، تیرہ داخل صورت اور پانچ خارج صورت۔ منجملہ ان کے دو ستارے روشن ہیں جو کہ اس کے سر پر ہیں ان کو شرطین کہتے ہیں اور ایک ستارہ روشن خارج صورت اس کی شاخ پر ہے اس کو ناطح کہتے ہیں اور جو ستارے آنت اور ران پر ہیں ان کو بطین کہتے ہیں۔ شرطین اور بطین یہ دو منزلیں قمر کی ہیں۔ صاحب حرز الامان در مکنونہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ موکل برج حمل سراخیل ہے اور حرف لا م ر ت ش ذ ہے۔

برج ثور - جس کو ہندی میں برکھ راس کہتے ہیں - یہ برج بیل کی صورت کا ہے اس میں جملہ ۳۴ ستارے داخل صورت اور گیارہ ستارے خارج صورت - ایک ستارہ سرخ روشن اس کی آنکھ پر ہے جس کو دبران کہتے ہیں اور جو ستارے اس کے کندھے پر ہیں انکو ثریا کہتے ہیں اور نجم بھی وہ چھ ستارے ہیں جو بشکل خوشۂ انگور کے ہیں اور دبران و ثریا یہ دونوں منزلیں قمر کی ہیں - موکل برج ہذا عزرائیل اور حرف اس کے ب - و - ی - ض - ت اور ص ہیں اور یہ دوسرا برج ہے -

برج جوزا - اس کو توامین بھی کہتے ہیں اور اہل ہند اس کو متھن راس سے یاد کرتے ہیں - صورت اس برج کی دو آدمیوں ملے کی سی ہے - ۱۸ ستارے داخل صورت اور ... سات ستارے خارج صورت - دو ستارے روشن اس کے سر پر واقع ہیں جن کو ذراع کہتے ہیں اور دو ستارے جو کہ اس کے پستان پر واقع ہیں ان کو ہقعہ کہتے ہیں اور یہ دو منزلیں قمر کی ہیں - موکل اس برج کے اسرافیل اور حرف ہا - ق - س - ک - ث - ظ ہیں اور برج دوسرا ہے

برج سرطان - ہندی اس برج کو کرک کہتے ہیں - صورت اس برج کی کیکڑے سے متشکل ہے - نو ستارے داخل صورت اور چار ستارے خارج صورت ہیں - ایک ستارہ بہت روشن ہے اس کو نثرہ کہتے ہیں اور ایک ستارہ پاؤں پر واقع ہے اس کو طرفہ کہتے ہیں - اور یہ دونوں منازل قمر کے ہیں موکل کا قیقائیل ہے اور حرف اس کا د - ح - ل - ع - ر - خ - غ ہے اور یہ برج چوتھا ہے -

برج اسد - ہندی میں اس برج کو سنگھ راس کہتے ہیں - اس برج کی صورت بشکل شیر ہے - ستائیس ستارے داخل صورت ہیں اور آٹھ ستارے خارج صورت ہیں - جو ستارے خارج صورت ہیں ان کو طرفہ کہتے ہیں اور چار ستارے جو اس کی گردن میں ہیں ان کو جبہہ کہتے ہیں اور جو ستارے اس کے سینے پر ہیں ان کو قلب اور جو ستارے اس کی پیٹھ پر ہیں ان کو زہرہ کہتے ہیں اور جو ستارے اس کی دم پر ہیں ان کو صرفہ کہتے ہیں اور یہ منزلیں قمر کی ہیں موکل اس کا شراطیل ہے اور حرف اس کا ا ل ط م ف ش ذ ہے اور یہ برج پانچواں ہے -

برج سنبلہ - یہ چھٹا برج ہے - ہندی میں اس برج کو کنیا راس کہتے ہیں صورت عورت کی سی رکھتا ہے - چھتیس ستارے داخل صورت اور چھ ستارے خارج صورت

اور ایک ستارہ روشن اس کے کندھے پر ہے اس کو عوّا کہتے ہیں یہ تیرھویں منزل قمر کی ہے اور جو ستارے بائیں پاؤں پر ہیں اس کو عفرا کہتے ہیں موکل شہکائیل ہے اور بعضے اسمائیل بتاتے ہیں اور حروف اس کے ب۔ د۔ ی۔ ن۔ ص۔ ت۔ ض ہیں۔

برج میزان ۔ یہ ساتواں برج ہے ہندی میں اس برج کو تلا راس کہتے ہیں یہ برج ترازو کی صورت رکھتا ہے۔ آٹھ ستارے داخل صورت اور نو ستارے خارج صورت ہیں۔ اس مجموعہ سے کوئی ستارہ مشہور نہیں ہے۔ موکل اس کا سمہرائیل اور حروف د۔ ح۔ ل ع۔ ر۔ خ۔ غ ہے۔

برج عقرب ۔ ہندی میں اس برج کو برچھک راس کہتے ہیں۔ یہ برج بچھو کی صورت پر ہے۔ اکیس ۲۱ ستارے داخل صورت اور تیس ۳۰ ستارے خارج صورت اور جو ستارے پیشانی پر ہیں انکو اکلیل کہتے ہیں اور دو ستارے جو دم پر ہیں انکو شولہ کہتے ہیں۔ اکلیل و شولہ یہ دونوں منزلیں قمر کی ہیں۔ موکل اس کا صرصائیل اور حروف الا ہ ف ش ذ ہے یہ آٹھواں برج ہے۔

برج قوس ۔ ہندی میں اس کو دھن راس کہتے ہیں۔ یہ برج کمان کی طرح پر ہے اور اکیس ۲۱ ستاروں سے مزین ہے۔ موکل اس برج کا سہ بطائیل ہے اور حروف ب۔ د۔ م ی۔ ف۔ ص۔ ت۔ ض ہے۔

برج جدی ۔ ہندی میں اس مکر راس کہتے ہیں صورت بکرے کی مانند رکھتا ہے اس میں اٹھائیس ۲۸ ستارے ہیں دو ستارے اس کی گردن پر ہیں ان کو سعد ذابح کہتے ہیں۔ موکل برج ہذا شمکائیل اور حروف ج۔ د۔ ک۔ س۔ ق۔ ت۔ ظ ہیں اور یہ دسواں برج ہے۔

برج دلو ۔ ہندی میں اس برج کو کنبھ راس کہتے ہیں۔ صورت اس کی ایک مرد کی ہے جو ہاتھ میں ڈول لئے ہوئے ہے اس میں بیالیس ۴۲ ستارے ہیں منجملہ ان کے دو ستارے ہیں جن کو سعد السعود کہتے ہیں اور تین ستارے بائیں ہاتھ پر ہیں ان کو سعد بلع کہتے ہیں اور تین ستارے اس کے دائیں ہاتھ پر ہیں ان کو سعد الاخبیہ کہتے ہیں۔ موکل برج ہذا میکائیل اور حروف د۔ ح۔ ل۔ خ۔ ر۔ غ ہیں۔ یہ گیارہواں برج ہے۔

برج حوت ۔ یہ بارہواں برج ہے۔ ہندی میں اس برج کو مین کہتے ہیں صورت اس برج کی دو مچھلیوں کے مانند ہے چونتیس ۳۴ ستاروں سے یہ برج مزین

ہے تیس ستارے داخل صورت اور چار ستارے خارج صورت ہیں موکل برج ہذا قسبائیل اور حروف ج۔ز۔س۔ق۔ث۔ظ۔ہیں۔

بیان قمر در عقرب

یہ امر پوشیدہ نہ رہے کہ جب چاند اڑھائی دن کے واسطے برج عقرب میں داخل ہو تو اس یوم مذکورہ و زمانہ قیام قمر در برج عقرب کوئی کار جدید نہ کرے کہ انجام اس کا بہتر نہ ہوگا۔ بڑی بڑی معتبر کتابوں میں ممانعت کار جدید ان ایام کے بابت کی گئی ہے سیر سیارگان و دورہ قمر کے بابت پہلے تحریر کیا جا چکا ہے کہ قمر کچھ کم دبیش ایک مہینے میں پورے بروج کا دورہ کرتا ہے اور ایک برج میں دو دن پورے اور ایک دن کا ثلث قیام کرتا ہے۔ تو اب جاننا چاہیئے کہ قمر کو دورہ کناں ایکسال میں بارہ بار برج عقرب سے گزرنا پڑتا ہے چنانچہ اسی زمانہ قیام برج عقرب میں کار جدید کے آغاز کی ممانعت گی۔ چاند کس مہینہ میں اور کس تاریخ میں برج عقرب میں داخل ہوتا ہے اس کا ایک نقشہ ذیل میں بغرض آگاہی تحریر کیا جاتا ہے۔

مہینہ ہندی	مہینہ عربی	تواریخ و اوقات قمر در عقرب
کارتک	شعبان	۲۷ تاریخ کو ۴ گھڑی پر لگتا ہے۔
اگہن	رمضان	۲۵ تاریخ کو ۴ گھڑی پر لگتا ہے۔
پوس	شوال	۲۳ تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔
ماگھ	ذیقعد	۲۳ تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔
پھاگن	ذالحجہ	۲۱ تاریخ کو ۱۶ گھڑی پر لگتا ہے۔
چیت	محرم	۱۷ تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔
ویساکھ	صفر	۱۵ تاریخ کو رات کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔
جیٹھ	ربیع الاول	۱۳ تاریخ کو دن نکلتے ہمیشہ رہتا ہے۔
اساڑھ	ربیع الثانی	۱۰ تاریخ ۴ گھڑی رات کو لگتا ہے۔
ساون	جمادی الاول	۹ تاریخ ۴ گھڑی پر لگتا ہے۔
بھادوں	جمادی الثانی	۷ تاریخ کو ۱۲ کے عمل میں لگتا ہے۔
کنوار	رجب	۵ تاریخ کو ۱۶ گھڑی رات کو لگتا ہے۔

بیان رجال الغیب

آگاہ ہو کہ رجال الغیب مردانِ غیب ہیں جو ہر کام کرنے میں شریک رہتے ہیں اور ہر نیک کام کی ابتداء۔ وظیفہ خوانی۔ نشستگی مراقبہ تحریر تعویذات میں اگر رجال الغیب روبرو پڑے برا ہوگا ہرگز کام نہ کریں اس لئے کہ وہ کبھی پورا نہ ہوگا۔ اگر دوستی کے واسطے کریں گے دشمنی پیدا ہوگی۔ سب کام الٹا ہوگا لہذا پرہیز لازم ہے اور اگر ایسی ہی ضرورت کار جدید کے ابتداء کرنے کی درپیش ہو تو چاہیئے کہ سب سے پہلے دریافت کریں کہ رجال الغیب کس سمت ہیں۔ جب سمت معلوم ہو جائے تو اس طرف رخ کرکے سات قدم آگے بڑھیں اور اس درود کو سات مرتبہ پڑھیں اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَاَھْلِکْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

اس کے بعد سات بار برجوع قلب پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَۃِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا نُجَبَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْتَادُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَفْرَادُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اُمَنَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا غَوْثَاہُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا قُطْبُ الْاَقْطَابِ اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثَۃٍ وَّانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ وَّارْحَمُوْنِیْ بِرَحْمَۃٍ وَّحَصِّلُوْنِیْ مُرَادِیْ وَمَقْصُوْدِیْ وَقُوْمُوْا اِلٰی حَوَائِجِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

بعد اس کے پڑھنے کے پشت پر یا سیدھے بازو پر مردانِ غیب کو اپنا مدد رکھکر اس کام کو جس کو کہ وہ کرنا چاہتا ہے شروع کرے کہ انشاء اللہ تعالیٰ بخیر و خوبی انجام پائے گا۔ جب ان سے رجوع کیا جائے تو درود اور دعا مندرجہ بالا کو اتنی تعداد میں جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے پڑھ کر پھر جس زبان میں چاہے اپنے مطلب دلی کا اظہار کرے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب برآویگا اور قبل آغاز کام اپنے حسب حیثیت صدقہ دیوے کہ صدقہ ردِ بلا و ردِ نحوست ہوتا ہے۔ استادوں نے رجال الغیب کی دریافتگی کے بابت بیت مقرر کئے ہیں جو حسب ذیل ہے اور یہ بیت موافق ہر طرف رجال الغیب ہے یعنی ہر طرف ہر جہت سے نسبت رکھتا ہے از اول تا آخر اور اس کے واسطے دائرہ بھی مقرر کیا ہے تاکہ شائقین کے سمجھنے میں آسانی ہو۔ نقشہ رجال الغیب معہ ان کی جہت کے بمعہ بیت صفحہ آئندہ پر ملاحظہ فرمایئے۔

بیت یہ ہے۔

کنجخ بامش کنجخ بمش	کنجخ بامش کنجخ امش
۱۵۱۴۱۳۱۲۱۱۱۰۹۸۷۶۵۴۳۲۱	۳۰۲۹۲۸۲۷۲۶۲۵۲۴۲۳۲۲۲۱۲۰۱۹۱۸۱۷۱۶

قاعدہ:۔ اسکا قاعدہ اس طرح پر ہے کہ ہر حرف نسبت ہر طرف سے رکھتا ہے اور اس آٹھ جہت ہیں جو اس طرح منقسم کئے گئے ہیں۔

مشرق ۱	مغرب ۲	جنوب ۳	شمال ۴
اگنی	الیسان	نیرت	بائب

یہ اول جہت ہیں اور ان کے چار گوشہ ہیں پھر ہر جہت نسبت رکھتا ہے ہر حرف شعر اور ہر گوشہ سے چنانچہ گ۔ا۔و۔ل اگنی سے منسوب ہیں اور ن نیرت سے اور ج جنوب سے اور غ غرب سے اور ب بائب سے اور الف الیسان سے اور م مشرق سے اس ش شمال سے اس طرح پہلی تاریخ سے آخر مہینہ تک یہ بھی تیس ۳۰ اعداد نسبت رکھتے ہیں اگر غور کرنے والا ذرا سا بھی غور کریگا تو وہ بہ آسانی رجال الغیب کے جہت اور گوشہ وغیرہ نیز تاریخ قیام سے آگاہ ہو سکتا ہے۔ نقشہ رجال الغیب حسب ذیل ہے۔

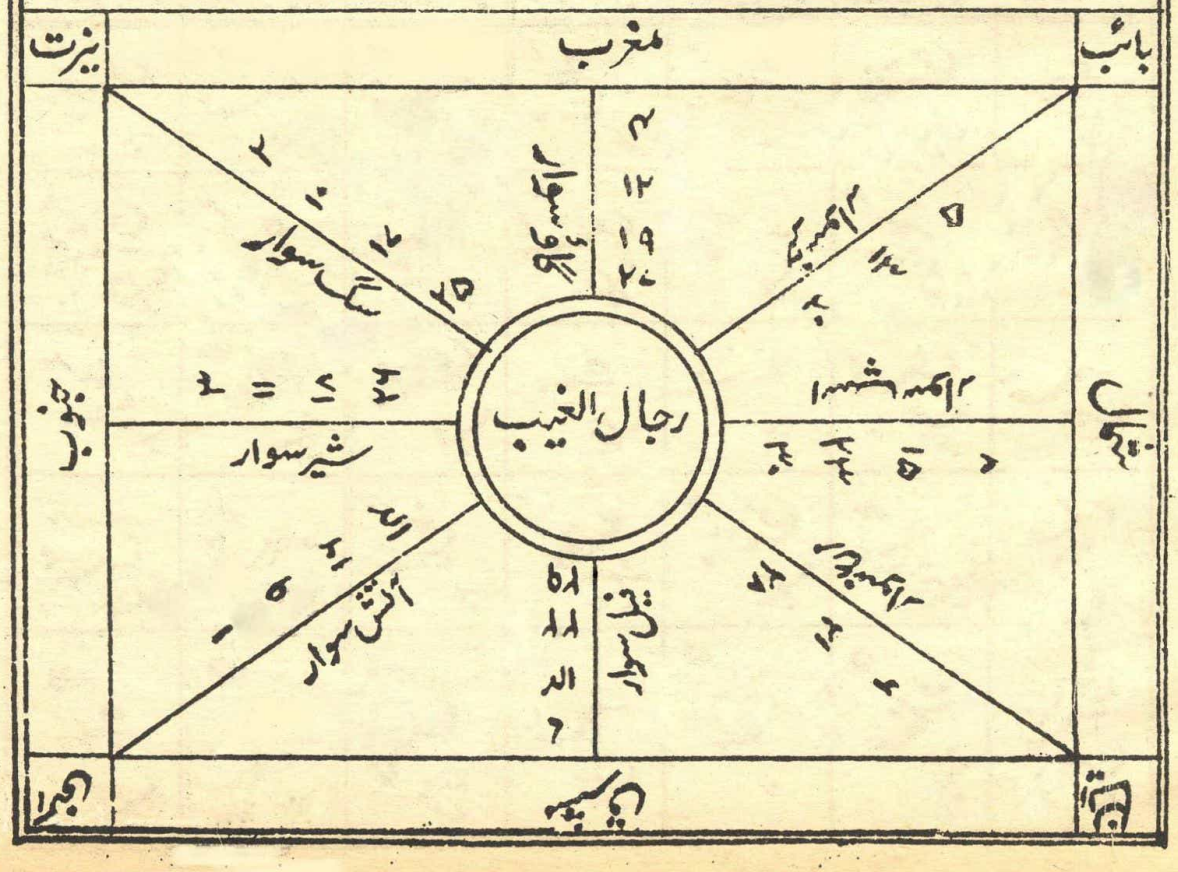

باب ۳

بیان ساعات سیارگان و دریافتگی طالعجات و اسماء الحسنیٰ

دریافتگی ساعات سیارگان کے بابت ضمناً پچھلے ابواب میں تحریر کیا جا چکا ہے کہ یہ سات ستارے جن کا تعلق نظام عالم سے ہے ایام ہفتہ میں سے ایک ایک دن کے حاکم ہیں چنانچہ روز شنبہ یعنی ہفتہ کا حاکم زحل۔ یکشنبہ شمس کے زیر حکومت ہے۔ دوشنبہ پر قمر کی عملداری ہے۔ سہ شنبہ پر مریخ قابض ہے۔ چہار شنبہ عطارد کے تحت تصرف میں ہے۔ مشتری پنجشنبہ سے وابستہ ہے اور یوم جمعہ ستارہ زہرہ سے منسلک ہے۔ پس جو ستارہ جس دن کا حاکم ہوگا اس ستارے کی ساعت اس روز پہلی ہو اس کے بعد اور ستاروں کی ساعتیں سلسلہ وار آتی رہیں گی اور ساعت کو سورج کے نکلنے کے وقت سے شمار کرنا چاہیئے اور یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ ایک ستارے کی ساعت ایک گھنٹہ ہوتی ہے ذیل ایک ساعت نامہ بغرض آسانی درج کیا جاتا ہے۔

(دن)

روز شنبہ	روز یکشنبہ	روز دوشنبہ	روز سہ شنبہ	روز چہار شنبہ	روز پنجشنبہ	روز جمعہ
زحل بد	شمس نیک	قمر نیک	مریخ بد	عطارد میانہ	مشتری نیک	زہرہ نیک
مشتری نیک	زہرہ نیک	زحل بد	شمس نیک	قمر نیک	مریخ نیک	عطارد میانہ
مریخ بد	عطارد میانہ	مشتری نیک	زہرہ نیک	زحل بد	شمس نیک	قمر نیک
شمس نیک	قمر نیک	مریخ بد	عطارد میانہ	مشتری نیک	زہرہ نیک	زحل بد
زہرہ نیک	زحل بد	شمس نیک	قمر نیک	مریخ بد	عطارد میانہ	مشتری نیک

۱ عطارد میانہ	۱ مشتری نیک	۱ زہرہ نیک	۱ زحل بد	۱ شمس نیک	۱ قمر نیک	۱ مریخ بد
۲ قمر نیک	۲ مریخ بد	۲ مشتری نیک	۲ عطارد میانہ	۲ زہرہ نیک	۲ زحل بد	۲ شمس نیک
۳ زحل بد	۳ شمس نیک	۳ قمر نیک	۳ مریخ بد	۳ عطارد میانہ	۳ مشتری نیک	۳ زہرہ نیک
۴ مشتری نیک	۴ زہرہ نیک	۴ زحل بد	۴ شمس نیک	۴ قمر نیک	۴ مریخ بد	۴ عطارد میانہ
۵ مریخ بد	۵ عطارد میانہ	۵ مشتری نیک	۵ زہرہ نیک	۵ زحل بد	۵ شمس نیک	۵ قمر نیک
۶ شمس نیک	۶ قمر نیک	۶ مریخ بد	۶ عطارد میانہ	۶ مشتری نیک	۶ زہرہ نیک	۶ زحل بد
۷ زہرہ نیک	۷ زحل بد	۷ شمس نیک	۷ قمر نیک	۷ مریخ بد	۷ عطارد میانہ	۷ مشتری نیک

حصہ شب

شب یکشنبہ	شب دوشنبہ	شب سہ شنبہ	شب چہارشنبہ	شب پنجشنبہ	شب جمعہ	شب شنبہ
۱ عطارد میانہ	۱ مشتری نیک	۱ زہرہ نیک	۱ زحل بد	۱ شمس نیک	۱ قمر نیک	۱ مریخ بد
۲ قمر نیک	۲ مریخ بد	۲ عطارد میانہ	۲ مشتری نیک	۲ زہرہ نیک	۲ زحل بد	۲ شمس نیک
۳ زحل بد	۳ شمس نیک	۳ قمر نیک	۳ مریخ بد	۳ عطارد میانہ	۳ مشتری نیک	۳ زہرہ نیک
۴ مشتری نیک	۴ زہرہ نیک	۴ زحل بد	۴ شمس نیک	۴ قمر نیک	۴ مریخ بد	۴ عطارد میانہ

۵ مریخ بد	۵ عطارد میانہ	۵ مشتری نیک	۵ زہرہ نیک	۵ زحل بد	۵ شمس نیک	۵ قمر
۶ شمس نیک	۶ قمر نیک	۶ مریخ بد	۶ عطارد میانہ	۶ مشتری نیک	۶ زہرہ نیک	۶ زحل بد
۷ زہرہ نیک	۷ زحل بد	۷ شمس نیک	۷ قمر نیک	۷ مریخ بد	۷ عطارد میانہ	۷ مشتری نیک
۸ عطارد میانہ	۸ مشتری نیک	۸ زہرہ نیک	۸ زحل بد	۸ شمس نیک	۸ قمر نیک	۸ مریخ بد
۹ قمر نیک	۹ مریخ بد	۹ عطارد میانہ	۹ مشتری نیک	۹ زہرہ نیک	۹ زحل بد	۹ شمس نیک
۱۰ زحل بد	۱۰ شمس نیک	۱۰ قمر نیک	۱۰ مریخ بد	۱۰ عطارد میانہ	۱۰ مشتری نیک	۱۰ زہرہ نیک
۱۱ مشتری نیک	۱۱ زہرہ نیک	۱۱ زحل بد	۱۱ شمس نیک	۱۱ قمر نیک	۱۱ مریخ بد	۱۱ عطارد میانہ
۱۲ مریخ بد	۱۲ عطارد میانہ	۱۲ مشتری نیک	۱۲ زہرہ نیک	۱۲ زحل بد	۱۲ شمس نیک	۱۲ قمر نیک

نوٹ :- بذریعہ نوٹ ہذا شائقین پر یہ امر واضح کیا جاتا ہے کہ نقشہ ساعات جو نمبر ۱ و ۲ ۳ تا ۱۲ انک ہر خانہ میں آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں نہ تو آپ انہیں بلا سبب سمجھیے اور نہ نمبر شمار یہ ستاروں کی ساعات کے پہلے۔ دوسرے تیسرے تا بارہویں گھنٹے ہیں اور یہ پہلے تحریر کیا جا چکا ہے کہ ایک ستارے کی حکومت اپنے وقت مقررہ پر ایک گھنٹہ تک رہتی ہے۔

دوسری بات یہ کہ نقشہ مندرجہ بالا جو مرتب کیا گیا ہے دن و رات کی برابری کے حساب سے کیا گیا ہے اس لئے معلوم ہونا چاہیئے کہ جب راتیں بڑی ہوں گی اور دن چھوٹا ہوگا تو رات کی ساعتیں نسبت دن کی ساعتوں کے زیادہ ہوں گی اور جب راتیں چھوٹی ہوں گی اور دن بڑا ہوگا تو ایسی حالت میں رات کی ساعتیں کم ہوں گی اور دن کی ساعتیں زیادہ ہوں گی چنانچہ اس کے لئے آپکو سال رواں کی مستند جنتری کی ضرورت ہوگی

طریقہ استخراج طالع

شائقین وطالبانِ فن عملیات کے لئے ضروری ہے کہ وہ استخراج طالع النسانی کے قاعدے سے بھی بخوبی واقف ہوں ورنہ ناواقفیت کی صورت میں وہ عند الضرورت مجبور ہوتے ہوئے نظر آئیں گے اس ایک آسان قاعدہ اس ضمن میں تحریر کر رہا ہوں جو انتہائی مستند ہے اور وہ قاعدہ یہ ہے کہ جب ضرورت استخراج طالع درپیش ہو تو نام سائل اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بحساب قاعدہ جمل (ابجد) الگ الگ نکالے اور پھر ان اعداد کا مجموعہ کرے پھر اس مجموعہ کو قانون کی رو سے بارہ کے ہندسہ سے اس وقت تک طرح دیتا رہے جب تک کہ اعداد حصول برابر برابر تقسیم نہ ہو جاوے یا بعد تقسیم بارہ سے کم عدد باقی بالمقابل نیچے نہ گریں۔ پس اگر بارہ سے تقسیم کے بعد ایک ۱ باقی بچا ہے تو سائل کا طالع برج حمل ہے کہ یہ پہلا برج ہے اور اگر دو ۲ باقی بچا ہے تو برج ثور۔ تین ۳ کے باقی بچنے پر برج جوزا۔ چار ۴ کے باقی بچنے پر برج سرطان۔ پانچ ۵ کے باقی بچنے پر برج اسد۔ چھ ۶ کے باقی بچنے پر برج سنبلہ۔ ۷ (سات) کے باقی بچنے پر برج میزان۔ آٹھ ۸ کے باقی بچنے پر برج عقرب۔ نو ۹ باقی بچیں تو برج قوس۔ دس ۱۰ باقی بچیں تو برج جدی۔ گیارہ ۱۱ باقی بچیں تو برج دلو اور جب بعد تقسیم کچھ باقی نہ بچے تو سائل کا طالع برج حوت ہوگا چنانچہ اس سلسلے میں دو مثالیں تحریر کرتا ہوں تاکہ بات اور آسانی سے سمجھ میں آسکے۔

پہلی مثال:۔ اگر کسی سائل کا نام روشن ہے تو اعداد اس کے بحساب ابجد ۵۵۶ ہوئے اب سائل کی ماں کا نام سکونت ہے تو اس کے اعداد ۵۳۶ نکلے دونوں اعداد متفرقہ کا مجموعہ کیا ۱۰۹۲ ہوئے قاعدے کی رو سے بارہ سے تقسیم کیا چنانچہ برابر برابر تقسیم ہو۔ یعنی کچھ نہ بچا تو معلوم ہوا کہ سائل کا طالع بارہواں برج حوت ہے۔

دوسری مثال:۔ سائلہ کا نام گلشن آرا۔ اعداد اس کے ۶۰۲۔ ماں کا نام حرمت، اعداد ۶۴۸۔ مجموعہ ۱۲۵۰۔ قانون کی رو سے بارہ سے تقسیم کرنے پر دو ۲ باقی بچے تو اب معلوم ہوا کہ سائلہ کا طالع دوسرا برج ثور ہے۔ چنانچہ اسی طرح عامل کو استخراج طالع کر لینا چاہیئے کہ اس کی سخت ضرورت پیش آیا کرے گی۔

بیان اسماء الحسنیٰ

ان تمامی قاعدوں سے آگاہ ہونے کے بعد اب اللہ تبارک تعالےٰ کے اسمائے مبارکہ کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت

ہے۔ یہی اسماء مبارکہ کلام ربانی میں بھی آئے ہوئے ہیں اور واقف کاران عملیات اور ماہرین علوم روحانی نے ان کی تعداد ۹۹ بتلائی ہے اور جو فلاح وبہبود کا سرچشمہ ہیں پس خواہشمندان عملیات کو اختیار ہے کہ وہ ان ناموں میں سے جس نام سے چاہیں اپنے رب کو پکاریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ سب مرادیں دین ودنیا کی پوری ہوں گی اور اس امر پر یقین کامل رکھیں کہ ان ۹۹ اسمائے مبارکہ میں سے اگر کسی ایک اسم کا کوئی عامل ہو جائے تو وہ بلا شبہہ بے تکلف دنیا کے تمام حکامان پر حکمرانی کرے اور وہ پھر کسی دوسرے کا کسی امر میں کبھی محتاج نہ ہو۔ اور نہ اسکو کبھی کسی طرح کی مشکل سے سابقہ پڑے۔ اور نہ اس کے نفس پر شیطان غالب آسکے گا۔

اللہ جل شانہٗ کے اسمائے رفیع الشان کے اسناد بیان کرنے کی جب ملائکہ کو طاقت نہیں ہے اور وہ اظہار اسناد میں قاصر وعاجز نظر آتے ہیں کہ بہت سے سرار ورموز سے بھی آگاہ ہیں تو پھر انسان ضعیف البنیان کی کیا مجال ہے کہ وہ ان اوصاف کو ضبط تحریر میں لاسکے جس سے کہ وہ قطعی طور پر نابل ہے اور جو کچھ اسے معلوم ہے وہ قطعی طور پر نہ ہونے کے برابر ہے پس کسی کی طاقت نہیں کہ وہ ان اسمائے مبارکہ کے اوصاف کی پوری پوری نقاب کشائی کرسکے البتہ قلبی سکون اور مقاصد دینی ودنیوی برلانے کے لئے عاملین عملیات نے اپنی تگ ودو سے جو کچھ اس باب میں حاصل کرکے کتابوں میں سپرد قلم کیا ہے ان کا اظہار کیا جارہا ہے۔

چنانچہ اسمائے الٰہی واسمائے موکلین وہر اسم پاک الٰہیہ کے معنی واسم مبارکہ کے اعداد وعناصر معہ موکلات جلالی وجمالی وخواص کی تشریح جہاں تک کتب دیرینہ میں میری نظر سے گزری ہے اور استادوں نے بعد تجربات سپرد قلم کیا ہے صحت کے ساتھ لکھی جارہی ہیں۔ امید ہے کہ ناظرین استفادہ فرمائیں گے۔ اسمائے مبارکہ کی وظیفہ خوانی یا چلہ کشی کرتے وقت باوضو ہوں اور بخورات کے سلگانے میں بخل نہ کریں۔ مقام پاک کو پاکیزہ کو جائے عمل قرار دیں۔ تنہائی کا خیال رکھتے ہوئے اس امر پر زیادہ توجہ دیں کہ دوران چلہ کشی یا وظیفہ خوانی کوئی مخل نہ ہونے پائے۔ اوقات کی پابندی واجب ولازم ہے۔ بغیر عذر جائز تبدیل جگہ ومقام مناسب نہیں ہے۔ عورت ناپاک ونجس کے سایہ تک سے اپنے کو محفوظ رکھیں سب سے پہلے زکوٰۃ ادا کریں۔ نقشہ اسماء الحسنیٰ صفحہ ۲۹ پر دیکھیں۔

اسماء الحسنیٰ

اسماء الحسنیٰ	معنی	اعداد	خاصیت	موکل	عناصر
الملک	بادشاہ مطلق	۹۰	مشترک	یا حروزائیل رومائیل	خاکی
القدوس	بادشاہ پاک	۱۷۰	جمالی	یا حمزائیل عطرائیل	آبی
السلام	ہمیشہ قائم	۱۳۱	"	یا روحائیل ہموائیل	بادی
المؤمن	بے خوف کرنے والا	۱۳۶	"	یا رومائیل حولائیل	آتشی
المہیمن	سچا گواہ	۱۴۵	"	یا کلکائیل سرکتائیل	"
العزیز	عزت دینے والا	۹۴	"	یا نومائیل عزرائیل	"
الجبار	زور کرنے والا	۲۰۶	جلالی	یا کلکائیل عطرائیل	"
المتکبر	مالک غرور	۶۶۲	"	یا رومائیل اہرائیل	خاکی
الخالق	پیدا کرنے والا	۷۳۱	"	یا میکائیل خورائیل	"
البارئ	زمانہ کا پیدا کرنے والا	۲۱۳	مشترک	یا جبرائیل اہراطیل	آتشی
المصور	نقش کھینچنے والا صورتوں کا	۳۳۶	جمالی	یا اجمائیل سرحمائیل	"
الغفار	بخشنے والا	۱۲۸۱	"	یا لوفائیل رحمائیل	"
القہار	غصہ کرنے والا	۳۰۶	جلالی	یا دردائیل عطرائیل	خاکی
الوہاب	اے بہت دینے والے	۱۴	جمالی	یا رفتمائیل جبرائیل	"
الرزاق	روزی دینے والا	۳۰۸	"	یا اسرافیل حرقائیل	آتشی
الفتاح	کھولنے والا	۴۸۹	"	یا سرخائیل تنکھیل	"
العلیم	جاننے والا سب کا	۱۵۰	"	یا لومائیل رومائیل	خاکی
القابض	تنگ کرنیوالا روزی کا	۹۰۳	جلالی	یا عطرائیل عطکائیل	بادی
الباسط	فراخ کرنے والا روزی کا	۷۲	جمالی	یا جبرائیل اسمائیل	"
الرافع	بلند کرنے والا	۳۵۱	"	یا سرحائیل لومائیل	"
الخافض	نیچے لے جانیوالا	۱۴۸۱	جلالی	یا میکائیل عطکائیل	آتشی
المعز	عزیز کرنیوالا	۱۱۷	جمالی	یا رومائیل لومائیل	خاکی

السمیع	سننے والا	۱۸۰	جمالی	یاہمائیل سراکیطائیل	آتشی
البصیر	دیکھنے والا	۳۰۲	"	یاجبرائیل سرحمائیل	خاکی
الحکیم	مالک حکمت	۷۸	جلالی	یاتنکفیل رومائیل	آتشی
العدل	انصاف کرنیوالا	۱۰۴	مشترک	یاطاطائیل لومائیل	"
اللطیف	مہربان	۱۲۹	جمالی	یااسمائیل رومائیل	"
الخبیر	خبر رکھنے والا سب کا	۸۱۲	"	یامہکائیل دردائیل	"
الرقیب	پورا نگہبان	۳۱۲	"	یاعطرائیل سراکیطائیل	"
المجیب	دعا قبول کرنیوالا	۵۵	"	یاکلکائیل جبرئیل	بادی
الواسع	بہت دینے والا	۱۳۷	"	یارفتمائیل لومائیل	آتشی
الحکم	کام کا بنانے والا	۶۸	"	یاتنکفیل حروزائیل	خاکی
الودود	نیکوں کا دوست	۲۰	"	یارفتمائیل دردائیل	آتشی
المعظم	بڑا بزرگ	۱۰۵۰	"	یالومائیل اسمائیل	"
الغفور	بخشش کرنیوالا	۱۲۸۶	"	یالومائیل رحمائیل	خاکی
الشکور	شکر قبول کرنیوالا	۵۲۶	"	یالومائیل سرکیطائیل	"
العلی	سب سے بڑا	۱۱۰	"	" "	"
الکبیر	نظر رکھنے والا	۳۳۲	"	یاحروزائیل جبرئیل	آتشی
الحفیظ	حفاظت کرنیوالا	۹۹۸	"	یاسرحمائیل عزرائیل	خاکی
المقیت	زبردست	۵۵۰	"	یارومائیل عطرائیل	آتشی
الحسیب	حساب کرنے والا	۸۰	مشترک	یاسرحمائیل سرکیطائیل	"
الجلیل	بزرگوں کا بزرگ	۷۳	جلالی	یاکلکائیل جبرئیل	"
الکریم	مہربانی کرنے والا	۲۷۰	جمالی	یاخورائیل اہراطیل	خاکی
المجید	سب سے بزرگ	۵۷	"	یارومائیل کلکائیل	آتشی
الباعث	بھیجنے والا رسولوں کا	۵۷۳	مشترک	یاجبرئیل میکائیل	"
الشہید	مردوں کا زندہ کرنے والا	۳۱۹	"	یاعطرائیل تنکفیل	بادی
الحق	سچا گواہ	۱۰۸	"	" "	"
القوی	سب سے توانا	۱۱۶	جلالی	" "	"

الوکیل	کام کرنے والا نگہبان	۶۶	جمالی	یا عزرائیل طاطائیل	خاکی
المتین	زبردست توانا	۵۰	جلالی	یا عزرائیل حولائیل	آتشی
الولی	نیکوں کا مددگار	۴۶	جمالی	یا رفتمائیل سرکیطائیل	خاکی
الحمید	تعریف کیا گیا	۶۲	"	یا احمائیل سرکیطائیل تنکفیل میکائیل	"
المحصی	شمار کرنے والا	۱۴۸	"	یا احمائیل سرکیطائیل	آتشی
المبدئ	دوبارہ پیدا کرنیوالا	۵۶	جلالی	یا جبرئیل دردائیل	"
المعید	لوٹانے والا	۱۲۴	"	یا رومائیل سرکیطائیل	"
المحیی	زندہ کرنے والا	۵۸	جمالی	یا عطرائیل تنکفیل	"
الممیت	مردہ کرنے والا	۴۹۰	جلالی	یا رومائیل عزرائیل	"
الحی	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	"	یا عطرائیل رفتمائیل	"
القیوم	ہمیشہ قائم	۱۵۶	"	" "	"
الواجد	اے غنی بے پروا	۱۴	جمالی	یا کلکائیل دردائیل	خاکی
الماجد	بزرگ کرنے والا	۴۸	"	یا رومائیل دردائیل	"
الواحد	اکیلا (تنہا)	۱۹	مشترک	یا رفتمائیل دردائیل	بادی
الاحد	اے۔ ایک	۱۳	جمالی	یا تنکفیل دردائیل	آتشی
الصمد	پاک بے نیاز	۱۳۴	"	یا احمائیل رومائیل	خاکی
القادر	قدرت والا	۳۰۵	جلالی	یا عطرائیل اہراطیل	آتشی
المقتدر	تقدیر کرنے والا	۷۴۴	"	یا رومائیل عطرائیل	"
المقدم	ہمیشہ سے ہے	۱۸۴	مشترک	یا عزرائیل دردائیل	"
المؤخر	ہمیشہ رہے گا	۱۴۶	"	یا رفتمائیل میکائیل	خاکی
الاول	جو کہ ہمیشہ سے تھا	۳۷	"	یا طاطائیل رفتمائیل	آتشی
الآخر	جو کہ ہمیشہ رہے گا	۸۰۱	"	یا میکائیل اہراطیل	"
الباطن	پوشیدہ	۶۲	"	یا دردائیل اورائیل	خاکی
الظاہر	ظاہر	۱۱۰۶	"	یا جبرئیل اسمائیل	"
الوالی	وارث	۴۷	"	یا رفتمائیل سرکیطائیل	بادی
المتعالی	بزرگ و برتر	۵۵۱	"	یا طاطائیل عزرائیل	"

البرّ	نیک کام کرنے والا	۲۰۶	جمالی	یا جبرائیل ہمرائیل	خاکی
التوّاب	توبہ قبول کرنے والا	۴۰۹	"	یا عزرائیل جبرائیل	آتشی
الغنی	بے پروا	۱۰۶۰	مشترک	یا روحائیل حولائیل	"
المنعم	نعمت دینے والا	۲۰۰	"	یا اسمائیل رومائیل	خاکی
النعیم	نعمت عطا کرنے والا	۱۷۰	جمالی	یا حولائیل رومائیل	"
العفو	معاف کرنے والا	۱۵۶	"	یا رومائیل سرحمائیل	آتشی
الرؤف	درگذر کرنے والا	۲۸۶	"	یا اہرائیل سرحمائیل	خاکی
مالک الملک	سب دنیا کا مالک	۲۱۱	جلالی	یا رومائیل خزورائیل	آتشی
ذوالجلال	صاحب عظمت	۸۰۰	"	یا خزورائیل طاطائیل	"
والاکرام	"	۳۹۸	"	" "	"
الرّب	پالنے والا	۲۰۲	جمالی	یا اہراطیل جبرئیل	خاکی
المسقط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	جلالی	یا عطرائیل اسمائیل	آتشی
الجامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	مشترک	یا کلکائیل لومائیل	خاکی
المغنی	بے پروا	۱۱۰۰	جمالی	یا دردائیل لومائیل	آتشی
المعطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	"	یا لومائیل اسمائیل	آبی
المانع	باز رکھنے والا	۱۱۱	جلالی	یا رومائیل لومائیل	"
الضّار	نقصان پہونچانے والا	۱۰۰۱	جمالی	یا اہجمائیل اہراطیل	"
النافع	نفع کرنے والا	۲۰۱	"	یا حولائیل سرحمائیل	آبی
النّور	روشن کرنے والا	۲۵۶	مشترک	یا رفتمائیل اہراطیل	"
الھادی	راہ دکھانے والا	۲۰	جمالی	یا دردائیل سرکیطائیل	"
البدیع	عجیب پیدا کرنے والا	۸۶	مشترک	یا جبرائیل لومائیل	خاکی
الباقی	ہمیشہ باقی رہنے والا	۱۱۳	جمالی	یا عطرائیل لومائیل	آبی
الوارث	میراث لینے والا	۷۰۷	جلالی	یا رفتمائیل میکائیل	"
الرشید	سچی تقدیر کرنے والا	۵۱۴	مشترک	یا ہمرائیل دردائیل	خاکی
الصبور	اے بردبار	۲۹۸	جمالی	یا اہجمائیل اہراطیل	بادی

باب ۴

بیان اسماءِ جلالی وغیرہ وماہ جلالی بحوالہ بروج وتواریخ نحس

اوراق گذشتہ میں ہم اسماء الحسنیٰ کے بیان میں اس امر کو ظاہر کر چکے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے کون کون سے اسم مبارکہ جلالی اور کون سے جمالی اور کون سے مشترک ہیں لیکن اس جگہ پر دو خاص وجہوں سے اس امر کی ضرورت محسوس ہوئی کہ دوسرے عنوان کے ساتھ مکرر تذکرہ جلالی اور جمالی وغیرہ کا کیا جاوے۔ چنانچہ پہلی وجہ تو یہ تھی کہ جدول اسمائے الحسنیٰ میں ہر اسم پاک کے ساتھ الگ الگ ہے یکجائی نہیں ہے اس لئے نوآموز کو انتخاب اسماء میں دقت پیش آئے گی دوسرے اس جدول میں ایسی کوئی واقفکارانہ بات تحریر نہیں ہے جس سے کہ یہ آگاہی ہو سکے کہ اسماء مبارکہ کے ورد کی بہتر صورت کیا ہو سکے گی اور ہر سہ اقسام کے اسمائے مبارکہ کی خصوصیت مخصوصہ کیا ہے اور ان ہر سہ اقسام کے الگ الگ کرنے کے عاملین کے نزدیک وجوہات کیا ہیں۔

چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ اسمائے جمالی کہ جن کو اسمائے رحمت بھی کہتے ہیں۔ برائے بلندی درجات زیادتی رزق۔ کامیابی جنگ وجدال۔ محبت ودوستی اور حکمران وامیر ووزیر کے روبرو سرخروئی حاصل کرنے کے ان اسماء کے ساتھ عمل کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ مطلب حاصل ہوگا اور یہ اسمائے جمالی جملہ ۴۵ اسم اسمائے باری تعالیٰ کے ہیں۔

اسی طرح سے اسمائے جلالی کہ ان کو اسمائے ہیبت بھی کہتے ہیں برائے بغض۔ عداوت جدائی درمیان دو شخصوں یا کئی اشخاص کے ومقہوری اعداء وبربادی وتباہی گھربار دشمن وخرابی روزگار وغیرہ کے جب ان پر عمل کیا جائے گا تو یہ تیر بہدف ثابت ہوں گے۔ اور یہ اسم مبارکہ جملہ ۲۱ ہیں۔

تیسری قسم اسمائے مبارکہ کی عاملین کے نزدیک مشترک ہے اور اس اسم مبارکہ کی تعداد جملہ تینتیس ۳۳ ہے۔ مشترک کے معنی عملیات کے رو سے شریک کار کے ہیں یعنی یہ رحمت اور ہیبت دونوں جگہ کام میں آتے ہیں۔ تفصیل اسمائے مبارکہ کی بمعہ اعداد کہ استخراج میں دقت نہ ہو بصورت دائرہ آگے لکھے جا رہے ہیں۔

نقشہ جمالی اسماء

یارحمٰن ۲۹۹	یارحیم ۲۵۸	یاسلامُ ۱۳۱	یامؤمن ۱۳۶	یامہیمن ۱۴۵	یاوہّاب ۱۴	یارزّاق ۳۰۸	یافتّاح ۴۸۹
یاباریٔ ۲۱۳	یاغفّار ۱۲۸۱	یاباسط ۷۲	یامعز ۱۱۷	یالطیف ۱۲۹	یاغفور ۱۲۸۶	یاشکور ۵۲۶	یاحفیظ ۹۹۸
یاکریم ۲۷۰	یاواسع ۱۳۷	یاحکیم ۷۸	یاحلیم ۰۰۸	یاودود ۰۰	یاکفیل ۱۴۰	یاولی ۴۶	یامغنی ۱۱۰۰
یامعطی ۱۲۹	یانافع ۲۰۱	یارشید ۵۱۴	یامجی ۵۸	یاحی ۱۸	یاقیوم ۱۵۶	یاماجد ۴۸	یاصمد ۱۳۴
یابرّ ۲۰۲	یاتوّاب ۴۰۹	یاعفو ۱۵۶	یارؤف ۲۸۶	یانور ۲۵۶	یاهادی ۲۰	یاباقی ۱۱۳	یاصبور ۲۹۸
یاواجد ۱۴	یاواحد ۱۳	یاوکیل ۶۶				یانعیم ۱۷۰	یاضار ۱۰۰۱

نقشہ اسماء جلالی

یاعزیز ۹۴	یاجبّار ۲۰۶	یامتکبّر ۶۶۲	یاقابض ۹۰۳	یامذل ۷۷۰	یاعلی ۱۱۰	یاقہّار ۳۰۶
یاجلیل ۷۳	یاقوی ۱۱۶	یامتین ۵۰۰	یامبدئ ۵۶	یامعید ۱۲۴	یامحیت ۴۹۰	یاقادر ۳۰۵
یامقتدر ۷۴۴	یامنتقم ۶۳۰	یاذالجلال ۷۹۴	یامقسط ۲۰۹	یامانع ۱۶۱	یاوارث ۷۰۷	یامالک الملک ۲۱۱

اسماء مشترک

یامالک ۹۱	یاواحد ۱۹	یاخالق ۷۳۱	یاقدوس ۱۷۰	یامصوّر ۳۳۶	یاعلیم ۱۵۰	یاسمیع ۱۸۰	یابصیر ۳۰۲
یاحلیم ۸۸	یاعدل ۱۰۴	یاخبیر ۸۱۲	یاعظیم ۱۰۲۰	یامقیت ۵۵۰	یاحسیب ۸۰	یامنعم ۲۰۰	یامجیب ۵۵
یاباعث ۵۷۳	یاشہید ۳۱۹	یاحق ۱۰۸	یامقدّم ۱۸۴	یاموخّر ۸۴۶	یااوّل ۳۷	یاآخر ۸۰۱	یاظاہر ۱۱۰۶
یاباطن ۶۲	یامتعالی ۵۵۱	یااکرام ۲۶۲	یاجامع ۱۱۴	یاغنی ۱۰۶۰	یابدیع ۸۶	یارشید ۵۱۴	یاوالی ۴۷

تذکرہ ماہ جلالی مطابق بروج

عامل کو اس امر سے بھی آگاہ ہونے کی ضرورت ہے کہ عربی مہینے کن کن برجوں سے منسوب ہیں تاکہ بسلسلہ وظیفہ خوانی یا چلہ کشی بموجب طالع خود یا کسی ضرورت مند کے وہ مہینوں کا انتخاب کرنے میں غلطی نہ کرے۔ مجھے یقین ہے کہ بہت سے عجلت پسند حضرات میرے اس بیان وقیود طوالت خیز کو شاید ہی پسند کریں لیکن انہیں یہ ماننا پڑے گا کہ عملیات کسی شعبدہ بازی یا ہاتھ کی صفائی دکھلانے کا نام نہیں ہے یا وہ کوئی بچوں کا جاپانی کھلونا نہیں ہے کہ چابی بھری اور وہ باذاق اُچھل کود کرنے لگا۔ بڑے مسکرانے اور بچے خوشی سے تالیاں بجانے لگے۔ ایسے لوگوں کی خدمت میں میری مؤدبانہ گذارش ہے کہ وہ میری تالیفات کو ہاتھ تک نہ لگائیں اس لئے کہ میں عملیات کو بدنام کرنے کی اجازت قطعی نہ دوں گا۔

میری اس حقیر عبارت پر صمیم قلب سے غور کریں کہ علم ہذا معمولی چیز نہیں جو معمولی محنت یا مختصر توجہ سے حاصل کیا جاسکے اس کی مثال ان بیجوں سے کہیں زیادہ ہے جو خود کو زیر زمین دفن کرکے اپنی ہستی کو خاک میں ملاتے ہوئے آرائش وزیبائش چمن بنتے ہیں اس لئے معلوم ہونا چاہیئے کہ جب تک عامل بظاہر اپنے کو فنا نہ کردیگا وہ ان مدارج کو طے ہی نہیں کرسکتا جس کی کہ وہ خواہش رکھتا ہے اور پھر یہ کتاب جس نظریئے کے تحت مرتب کی جارہی ہے وہ بہت بڑی اہمیت کا مالک ہے زمانہ موجودہ میں کروڑوں روپئے صرف ہوچکے ہیں اور نہ جانے آئندہ کتنے ہوں کئی جانیں ضائع جاچکی ہیں لیکن انسان باوجود کوشش بسیار کے اب تک چاند پر نہیں پہونچ سکا۔ پھر آپ نے مریخ کو سلاروخاں سمجھا ہے کہ معمولی چھو چھا کرنے کے بعد آپ نے آواز دی اور اس نے آسمان پنجم سے کہا "لبیک ... غلام حاضر ہے یا... زہرہ آپکی زوجہ منکوحہ ہے کہ وہ آپ کی آواز پر اپنا ڈوپٹہ سنبھالتی ہوئی آپکے پاس دوڑی چلی آئے گی۔ یاد رکھیئے یہ وہ اولوالعزم سیارے ہیں جو اپنے فرق پر تاج شاہی رکھتے ہیں اور ان کے اثرات تمام نظام عالم پر جاری وساری ہیں ان سے دوستی کی جاسکتی ہے ان کو محکوم نہیں کیا جاسکتا اور یہی بہت بڑی بات ہے پھر دوستی پیدا کرنے کے ذرائع اور تحفوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ آپکی یہی محنت ذریعہ اور وہ دعائیں تحفہ ہیں جو آئندہ تحریر کی جائیں گی۔ اب یہاں پر میں ان عربی مہینوں کے نام بمعہ بروج کہ کون سا مہینہ کس برج سے وابستہ ہے لکھ رہا ہوں تاکہ اہمیت ماہ کا بھی اندازہ ہوجائے اور سب سے زیادہ ضروری بات یہ ہے کہ

اگر آپ اس کتاب سے فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو اسمیں تحریر کئے ہوئے قواعد وضوابط وہدایات کی پوری۔ پوری پابندی کرنا پڑیگی ورنہ نفع کے علاوہ نقصان کے ذمہ دار آپ ہوں گے ہیں اخلاقاً اور قانوناً بری الذمہ سمجھا جاونگا۔

طالبانِ ذوق کو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ فن بزرگ ماہ جلالی یعنی عربی مہینوں کے لحاظ سے تحریر کیا جارہا ہے جو بہت کام آتا ہے یعنی ایک شخص کے طالع کو حروف تہجی کے عدد نکال کر دریافت کیا گیا ہے چنانچہ علمائے فن نے جو قاعدہ کتابوں میں تحریر کیا ہے اس کی رو سے طالع آبی، خاکی، بادی اور آتشی ماہ جلالی کے لحاظ سے دریافت کرکے وظیفہ، دعوت اور زکوٰۃ دینا شروع کرے تاکہ عربی قاعدہ بہت سہل پڑے اور ہندی مہینوں کی مطابقت عربی مہینوں سے نہ رہے اور عربی سال کا پہلا جلالی مہینہ محرم الحرام ہے۔ پوری تفصیل حسب ذیل ہے۔

محرم الحرام۔ منسوب بہ برج حمل طالع آتشی اور نر ہے۔ اس مہینے کی عموماً ۱۰۔۱۱۔۱۴ تاریخیں نحس ہیں۔ ان تاریخوں میں کسی جدید کام کو شروع نہ کرے۔

صفر المظفر:۔ منسوب برج ثور طالع خاکی مادہ ہے۔ اس مہینے کی عموماً ۱ و ۳ تاریخیں نحس ہیں۔ ان تاریخوں میں کسی کار جدید کی ابتدا نہ کرے۔

ربیع الاوّل:۔ منسوب بہ برج جوزا طالع بادی اور نر ہے اس مہینے کی عموماً ۱۰ و ۲۰ تاریخیں نحس ہیں۔ ان تاریخوں میں کوئی نیا کام شروع نہ کرے۔

ربیع الثانی:۔ منسوب بہ برج سرطان طالع آبی اور مادہ ہے۔ اس مہینے کی عموماً ۱ و ۱۸ تاریخیں نحس ہیں۔ ان تاریخوں میں کار جدید کی ابتداء کرنے کی ممانعت ہے۔

جمادی الاوّل:۔ منسوب بہ برج اسد طالع آتشی اور نر ہے اس مہینے کی عموماً ۲ و ۱۱ تاریخیں نحس مطلق ہیں۔ ان تاریخوں میں کوئی نیا کام شروع نہ کرے۔

جمادی الثانی:۔ منسوب بہ برج سنبلہ خاکی اور مادہ ہے۔ اس مہینے کی عموماً ۲ و ۴ تاریخیں نحس مطلق ہیں۔ ان تاریخوں میں کوئی جدید کام شروع نہ کرے۔

رجب المرجب:۔ منسوب بہ برج میزان بادی اور نر ہے۔ اس مہینے کی عموماً ۱۷ و ۲۳ تاریخیں نحس مطلق ہیں۔ ان تاریخوں میں کسی کار جدید کی ابتدا نہ کرے۔

شعبان المعظم۔ منسوب بہ برج عقرب آبی مادہ ہے اس مہینے کی ۱۴ و ۱۶ تاریخوں کو عاملین نحس بتلاتے ہیں اور ہر کار جدید کی ابتداء کرنے کی ممانعت کرتے ہیں۔

رمضان المبارک:۔ منسوب بہ برج قوس طالع آتشی اور نر ہے اس مہینے کی ۹-۱۸ ۱۹و۲۰و۲۱ تاریخیں نحس ہیں عموماً ان تاریخوں میں کسی کار جدید کی ابتداء نہ کرے۔

شوال المکرم:۔ منسوب بہ برج جدی طالع خاکی مادہ ہے اس مہینے کی عموماً ۶ و ۷ تاریخیں نحس ہیں۔ کسی کار جدید کی ابتداء نہ کرے۔

ذیقعدہ:۔ منسوب بہ برج دلو طالع بادی اور نر ہے اس مہینے کی عموماً ۳ و ۵ تاریخیں نحس ہیں کسی کار جدید کی ابتداء نہ کرے۔

ذی الحجہ:۔ منسوب بہ برج حوت آبی اور مادہ ہے اس مہینے کی عموماً ۲ و ۷ تاریخیں نحس ہیں کسی نئے کام کو شروع نہ کرے۔

واضح ہو کہ علمائے رمل وغیرہم تواریخ مندرجہ ذیل کو بھی نحس اکبر کہتے ہیں۔

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی
۱۰-۱۱-۱۲-۱۴	۱۲-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱	۴-۲۰	۱-۱۱-۲۸
جمادی الاول	**جمادی الثانی**	**رجب**	**شعبان**
۱۰-۱۱-۲۸	۱-۱۱-۱۲	۱۱-۱۲-۱۷-۲۳	۱۴-۲۰-۲۶
ماہ رمضان	**شوال**	**ذیقعدہ**	**ذی الحجہ**
۱-۱۳-۱۴	۲-۶-۸	۶-۱۰-۸	۸-۲۰-۲۸

قاعدہ ثانی تاریخہائے نحس بحوالہ بروج

تاریخ ہائے مندرجہ ذیل جن کو عاملین نے بروج کے لحاظ سے نحس قرار دیا ہے اس کی تفصیل نیچے لکھی جا رہی ہے۔ عاملین اس بات پر متفق ہیں کہ تواریخ میں ہر صاحب ضرورت اپنے نام کے اخراج ہندسہ سے دریافت کرے اگر ان تواریخ سے اس کے نام کا ہندسہ کسی تاریخی ہندسہ سے وابستہ ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ ان تاریخوں میں ہر نئے کام کی ابتداء سے پرہیز کرے کیوں یہ تاریخیں ہر اس طالع والے کے لئے نحس ہیں جو اس برج متعلقہ سے تعلق رکھتا ہے۔ کوئی کام بہتر انجام نہ پا سکے گا۔ دعوت۔ نکاح۔ زکوٰۃ اور تعمیری کام وغیرہ کچھ بھی درست نہ ہوگا کیوں کہ یہ تاریخیں دشمن کے طالع سے ہمدردی رکھتی ہیں جو آپ کے لئے سعد ہیں وہ دشمن کیلئے نحس ہیں اور جو آپ کے حق میں ناقص ہیں وہ دشمن کے حق میں مفید ہوں گی تفصیل صفحہ ۳۸ پر دیکھئے۔

طالع حمل کے برج کی - ۲- ۱۱- ۱۶- ۲۰- ۲۹- پانچ تاریخیں نحس قرار دی گئی ہیں۔

" ثور " " ۴- ۹- ۲۴- ۲۵- ۲۸- پانچ " " " " "

" جوزا " " ۴- ۱۳- ۱۷- ۲۸- ۳۰- پانچ " " " " "

" سرطان " " ۲- ۱۸- ۱۳- ۱۸- ۲۸- پانچ " " " " "

" اسد " " ۶- ۱۳- ۱۶- ۲۱- ۲۵- پانچ " " " " "

" میزان " " ۲۲- ۲۳- ۳۸- ..... تین " " " " "

" سنبلہ " " ۱۲- ۱۶- ۱۷- ..... تین " " " " "

" عقرب " " ۴- ۹- ۱۳- ۱۵- ۲۴- ۲۸ چھ " " " " "

" قوس " " ۴- ۹- ۱۳- ..... تین " " " " "

" جدی " " ۱۳- ۱۷- ۲۲- ۲۴- .. چار " " " " "

" دلو " " ۲- ۱۲- ۱۷- ۲۳- .. چار " " " " "

" حوت " " ۱۳- ۲۴- ۲۹- .... تین " " " " "

باب ۵

دربیان پرہیز جلالی و جمالی و قواعد عامہ و ہدایات

یوں تو اس رسالہ کا ہر باب اپنی اپنی جگہ پر انتہائی ضروری ہے لیکن اس باب کو میں زیادہ اہم قرار دیتے ہوئے شائقین سے گذارش کروں گا کہ وہ اس باب کے ہر ہر عنوان پر مکرر سہ کرر نظر ڈالیں اور اس کے ہر ہر نکتہ کو اپنے حافظہ میں محفوظ کرلیں اس لئے کہ یہ باب قصر عملیات کا پہلا زینہ ہے ہر جگہ عامل کو اس سے واسطہ پڑے گا اور یہ واسطہ انتہائی ضروری ہوگا۔ اگر اس منزل پر عامل نے تجاہل عارفانہ سے کام لیا اور اس باب کے کسی اصول سے روگردانی کی تو پھر وہ ایسی ٹھوکر کھائے گا کہ اس کا سنبھلنا دشوار ہی نہیں بلکہ بہت مشکل ہوجائے گا لہذا بطور یاددہانی پھر عرض کروں گا کہ اس باب کی اہمیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس کے مطالعہ سے گریز کی کوشش نہ کرتے ہوئے اسکو اپنا رہبر بنائیں گے۔ اب

سب سے پہلے ان دو پرہیزوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے جن پر دعوت عمل کی ابتدا ہی سے عامل کا عمل پیرا ہونا ازحد ضروری ہے اور جن کو پرہیز جلالی اور پرہیز جمالی کہتے ہیں۔

تذکرہ بابت پرہیز جلالی و ترک حیوانات

عامل کو چاہیئے کہ وہ عمل شروع کرنے سے پہلے جو آیات جلالی پڑھے یا عملیات جلالی کی طرف متوجہ ہو تو اس کو سب سے پہلے پرہیز جلالی کا پابند ہونا پڑے گا اور اگر اس نے اس پرہیز کی طرف پورے طور سے توجہ نہ دی تو پھر اس کو ایسی سزا کے بھگتنے کے لئے بھی تیار رہنا چاہیئے جسمیں جان کے جانے تک کا بھی اندیشہ ہے اس لئے یہ پرہیزات ضروری ہے اور وہ یہ ہے:۔

گوشت ہمہ اقسام۔ مچھلی۔ انڈا۔ شہد اور مشک۔ سرکہ۔ پیاز۔ لہسن مولی۔ ہینگ۔ بنا ہوا نمک۔ چھوہارا۔ میوہ جات خشک و تر کہ اس پر مکھی بیٹھتی ہے۔ نہ کھائے اور اس سے قطعی پرہیز کرے۔ چمڑے کے ڈول (مشک وغیرہ) کا پانی نہ پیئے۔ کپڑا اونی اور ریشمی اور جو چیز کہ حیوان سے پیدا ہوتی ہے اسے کام میں نہ لائے حتیٰ کہ اس آہنی چاقو۔ چھری یا ایسے ہی ہر آواز دار بلا آواز وغیرہ کی اشیاء مثل باجہ یا قلم وغیرہ جسمیں کہ ہاتھی دانت یا کسی جانور کی ہڈی کا دستہ لگا ہوا ہے استعمال میں نہ لائے۔ اور جوتی و موزہ نہ پہنے۔ سر کے بال نہ بنوائے اور ناخن نہ کاٹے۔ جماع سے قطعی طور پر پرہیز کرے اور بعض عاملین کامل فن نے مسور کی دال اور پان کے استعمال کرنے کی ممانعت کی ہے اور دوسروں کے بستر پر نہ لیٹے اور نہ کسی سے ملاقات کرے۔ ہر وقت باوضو رہے اور اگر جسمانی طاقت جواب نہ دے تو روزہ رکھے اور تیل تلوں کا اور سرسوں کا بھی نہ کھائے مگر اس شرط کے ساتھ استعمال کر سکتا ہے کہ اپنے روبرو مسلمان تیلی سے اس طرح نکلوائے کہ تلوں کو لے کر پانی میں ڈالے پھر جس قدر تل کہ پانی کے اوپر تیر رہے ہوں ان کو نکال کر دور کر دے اور باقی تلوں کا تیل نکلوالے تو اس قسم کے تیل کے استعمال کرنے میں مضائقہ نہیں ہے اور اگر چلہ کشی کے دوران کسی شخص کو اپنی خدمت کیلئے رکھنا چاہیے تو اس کو بھی پرہیزگار اور نمازی ہونا چاہیئے کبھی افعال قبیحہ اور فعل حرام کا مرتکب نہ ہوا ہو۔ آپ بھی ہمیشہ غسل کرتا

رہے۔ اور کپڑا بلا سلا ہوا پہنے اور یہ بھی خیال رکھے کہ خون جسم سے باہر نہ نکلے۔ پائے اور اس درخت کا پتہ نہ توڑے جس میں سے کہ دودھ نکلتا ہے اور شاخ اور پھول و میوے اپنے ہاتھ سے نہ کاٹے اور بعضے کہتے ہیں کہ بال جن کا تراشنا سنت ہے مثل لب اور بغل وغیرہ ان بالوں کو بنا دے اور باقی بال نہ بنا دے اور گھوڑے اور ہاتھی وغیرہ پر سوار بھی نہ ہو۔ وغیرہ وغیرہ۔ اب بیان پرہیز جمالی کا شروع کرتا ہوں۔

تذکرہ پرہیز جمالی

پرہیز جلالی کا تذکرہ کرنے کے بعد اب میرا رجحان پرہیز جمالی کے تذکرہ کی طرف ہے۔ اس پرہیز کے قانون اور قاعدے سے بھی عامل کو آگاہ ہونا چاہیئے اس لئے کہ یہ پرہیز بھی دوران دعوت اختیار کیا جاتا ہے جو حکمی ہے اور جس پر عمل کرنا ضروری ہے اور اس کی تفصیل اس طرح سے ہے:۔

عامل کو گوشت۔ مچھلی۔ سرکہ۔ پیاز۔ لہسن کے کھانے سے پرہیز کرنا چاہیئے جماع سے بھی پرہیز کریں۔ کپڑا اور اپنا جسم ہر وقت پاک و صاف رکھیں۔ دہی اور مٹھا بھی استعمال نہ کریں۔ میوہ دھو کر اور تیل تل اور سرسوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر ضرورت ہو۔ کوئی ہرج نہیں ہے۔ چاول۔ دال مسور اور دال مونگ کی کھا سکتے ہیں۔ حجامت بنوائیں۔ ناخن کٹائیں اور گھوڑے ہاتھی پر بھی سوار ہو سکتے ہیں۔

ہدایات و شرائط تسخیر وغیرہ

اس عنوان کے تحت میں ان ہدایات و شرائط کو ضبط تحریر میں لا رہا ہوں جو علاوہ اور حاجتوں کے تسخیر سے بھی تعلق مخصوصہ رکھتی ہیں۔ چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ جب عامل عمل تسخیر کے لئے کمر بستہ ہو تو اس پر لازم ہے کہ وہ سب سے پہلے شرائط مندرجہ ذیل کو پوری کرے تب دعوت عمل کا آغاز کرے۔

(۱) آفتاب برج ذو جسدین میں ہو۔ (۲) ستارہ زہرہ۔ عطارد۔ اور قمر صاحب ضرورت کے طالع کا ہو۔ اور خانہ نمبر ۱۱۔ ۹۔ ۵ اور تین سے ہو۔ اور مریخ اور زحل کا دورہ کسی اچھی جگہ پر ہو۔ اور اگر ستارہ ہائے قمر۔ زہرہ۔ عطارد شرف میں ہوں تو بہت بہتر ہے اور آفتاب کی لگن چرن

ہو تو وقت ساعت زہرہ کو لیوے۔ (۳) دن جمعرات۔ جمعہ۔ بدھ اور پیر کا ہو۔ (۴) عربی مہینے کی تاریخیں سعد ہوں۔ حساب طالع طالب و مطلوب درست ہو۔ (۶) رجال الغیب بھی سامنے اور سیدھے ہاتھ کو نہ ہو۔ مہینہ بھی جلالی نہ ہو۔ (۸) قمر در عقرب نہ ہو۔ (۹)۔ بوشاک اور سب اسباب عامل کا سبز یا صندلی یا سفید ہو۔ (۱۰) غذا موافق ستارے کے برائے نیاز موکلات رکھے۔ (۱۱) بخورات ستارہ، حلقہ کے موافق جلاوے (۱۲) اس کے بعد عمل تسخیر ان تینوں ستاروں کا پڑھے اور پھر حب وغیرہ کا عمل کرے تب درست ہوگا اور اگر تدبیر میں کچھ فرق پڑا تو کوئی عمل اثر نہ کرے گا۔

تشریح بروج ثابت و منقلب وغیرہ

عاملین فن و واقفکاران اسرار و رموز عملیات اس باب میں تحریر فرماتے ہیں کہ جہاں بروج از روے قرآنی دریافت کئے گئے ہیں وہیں ان بارہ برجوں کو عاملین نے برابر تین حصوں میں معہ ان کے اثرات کے اس طرح سے تقسیم کیا ہے کہ:۔ ہر حصے میں چار۔ چار برج آئے ہیں اور ان کو ان ناموں سے موسوم کیا گیا ہے۔

بروج ثابت:۔	ثور ۱	اسد ۲	عقرب ۳	دلو ۴
ہندی	جیٹھ	بھادوں	اگہن	پھاگن
عربی	صفر المظفر	جمادی اول	شعبان المعظم	ذیقعدہ
عناصر	خاکی مادہ	آتشی نر	آبی مادہ	بادی نر
اثرات	برائے کشائش رزق۔ ترقی عزّ و جاہ۔ ثبات دولت وغیرہ کے ان مہینوں میں عمل کرے ان مہینوں میں آفتاب کا دورہ انہیں برجوں میں ہوتا ہے اور انہیں برجوں کو بروج ثابت کہتے ہیں۔			

بروج منقلب:۔	حمل ۱	سرطان ۲	میزان ۳	جدی ۴
ہندی	بیساکھ	ساون	کارتک	ماگھ
عربی	محرم الحرام	ربیع الثانی	رجب المرجب	شوال المکرم
عناصر	آتشی نر	آبی مادہ	بادی نر	خاکی مادہ
اثرات	برائے مقہوری دشمن۔ بغض و نفاق۔ نقصان کاروبار دشمن کے ان مہینوں میں عمل کرے اس لئے کہ ان مہینوں میں آفتاب کا			

دورہ انہیں برجوں میں ہوتا ہے اور انہیں برجوں کو بروج منقلب کہتے ہیں۔

بروج ذوجسدین:- جوزا[1] - سنبلہ[2] - قوس[3] - حوت[4]

ہندی	اساڑھ	کنوار	پوس	چیت
عربی	ربیع الاول	جمادی الثانی	رمضان المبارک	ذوالحجہ
عناصر	بادی نر	خاکی مادہ	آتشی نر	آبی مادہ

اثرات - برائے حب و تسخیر ہمہ اقسام کے ان مہینوں میں عمل کرے اس لئے کہ دورۂ آفتاب انہیں مہینوں میں انہیں برجوں میں ہوتا اور ان بروج کو بروج ذوجسدین کہتے ہیں۔

دربیان قواعد عامہ

اب میں عملیات کی اس پہلی منزل کا تذکرہ سپرد قلم کر رہا ہوں جو انتہائی ضروری ہیں۔ اگر شائقین عملیات عامل بننا چاہتے ہیں تو ان کو سب سے پہلے اسی منزل سے گزرنا پڑے گا اس لئے ایسے لوگوں کی خدمت میں میری گزارش ہے کہ وہ اس عنوان کے تحت تحریر میں آئے ہوئے مضامین کو سرسری طور سے نہ پڑھیں بلکہ خاص طور سے توجہ دیں تاکہ بنیاد عمل انکی مضبوط ہو اور محنت ان کی بارآور ہو سکے اور اگر انہوں نے کسی ایک پہلو سے بھی روگردانی کی تو پھر یقین کیجئے کہ اب منزل مراد سے کبھی ہمکنار نہ ہو سکیں گے۔ اس عنوان کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر کہ قبل آغاز دعوت عمل عامل کو کن کن باتوں کا پابند ہونا چاہیئے ہر ایک ہدایت نمبروار تحریر کر رہا ہوں

نمبر ۱:- جب شائق عامل بننے کا شوق دامن گیر ہو تو سب سے پہلے اس کو اپنے نفس امارہ پر قابو حاصل کرنا چاہیئے اور اگر اس نے نفس پر قابو حاصل نہ کیا تو پھر وہ عامل نہیں بن سکتا اس وجہ سے کہ نفس دعوت گناہ دینے سے باز نہ آئے گا اور شائق اپنے نفس کے تابع ہو کر دعوت گناہ سے گریز نہ کر سکے گا۔

نمبر ۲:- شائق کو اپنے جذبۂ انتقام کو سرد کرنا پڑے گا۔ یہاں پر یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ایک عامل کی موت (بشرطیکہ وہ عامل ہو۔ آجکل کے فٹ پاتھیے عامل کی طرح نہیں کیوں کہ میں ان کو عامل ہی نہیں سمجھتا) اس کے مرنے سے پہلے ہی واقع ہو جاتی ہے اس لئے کہ عامل کی قوت اپنے عمل کی بدولت عام انسانوں سے کہیں زیادہ ہوتی ہے مگر اس کی قوتِ صبر و ضبط کو دیکھئے کہ وہ حاسدین اور مخالفین

کی گالیاں کھا رہا ہے لیکن خاموش ہے۔ مقدمات میں ملوث کیا جا رہا ہے مگر زبان نہیں ہلاتا حالانکہ وہ اپنے عمل کی بدولت اپنے دشمنوں کو نقصان پہونچانے پر قادر ہے مگر اس کی زبان خاموش ہے اور وہ انہیں معاف کرتا چلا جا رہا ہے۔

نمبر ۳:۔ عامل کو جھوٹ بولنے سے پرہیز کرنا چاہیئے اس لئے کہ جھوٹ تاثیر زبان کھو دیتا ہے اور پھر وہ اثر باقی نہیں رہتا۔

نمبر ۴:۔ عامل کو نماز گذار ہونا چاہیئے اس کی نمازیں قضا نہ ہوتی ہوں۔ اس کو بحالت بیداری ذکر خیر میں اپنا وقت صرف کرنا چاہیئے تاکہ وہ آرائش و آلائش دنیا سے زیادہ تر وابستہ نہ ہو۔

نمبر ۵:۔ شائق کو قانع ہونا چاہیئے۔ لالچی نہ ہونا چاہیئے ورنہ جذبۂ خلوص فنا ہو جائے گا۔ اور پھر وہ لوجہ اللہ مخلوقِ خداوندی کی خدمت نہیں کر سکتا۔

نمبر ۶:۔ عامل کو اکلِ حلال کا خوگر ہونا چاہیئے یعنی وہ اپنی روزی حلال کے ذریعہ سے پیدا کرتا ہو۔ حرام سے رزق نہ تو حاصل کرتا ہو اور نہ اس کوشش میں مصرف رہتا ہو۔ اس کو اس امر پر یقین رکھنا چاہیئے کہ رزق مل کر رہے گا اس لئے کہ روزی رساں خلاقِ عالم ہے۔ پھر حرام سے رزق حاصل کر کے مواخذہ دار کیوں بنے

نمبر ۷:۔ عامل کو چاہیئے کہ اپنے لئے دو لباس کا انتخاب کرے۔ پہلا تو وہ کہ جس کو وہ ہمہ وقت پہنتا ہے اور دوسرا وہ لباس کہ جس کو بروقتِ دعوتِ عمل اسے پہنا ہے

نمبر ۸:۔ انتخاب مقام عمل میں حسب ذیل باتوں لحاظ رکھے:۔ مقام یا مکانِ عمل غصب کیا ہوا نہ ہو۔ اگر جگہ غصبی ہے تو تاثیر عمل ظاہر نہ ہوگی اور بجائے فائدہ کے نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہوگا۔ مقام عمل کے لئے تنہائی ضروری ہے تاکہ کوئی مخل نہ ہو۔

نمبر ۹:۔ عامل کو دعوت عمل کے سلسلہ میں بالکل تنہائی پسند ہونا چاہیئے بہتر ہے کہ سلسلہ ملاقات کو وہ بند کر دے اور اپنے حجرۂ عمل میں کسی کو داخل نہ ہونے دے

نمبر ۱۰:۔ دورانِ دعوت عمل مستقل طور پر پرہیز جلالی اور جمالی کا پابند ہو۔ جماع سے بھی پرہیز کرے بلکہ خیالات شہوانی اور وسواس لایعنی کو بھی دل میں جگہ نہ دے اس لئے کہ یہ تمام باتیں نواقص عمل میں داخل ہیں۔

نمبر ۱۱:۔ عامل کو اس امر میں بھی محتاط رہنا چاہیئے کہ اپنے بستر کو بھی پاک و طاہر رکھے

نہ تو اپنے بستر پر کسی بیٹھنے دے اور نہ کسی دوسرے کو اپنا لباس چھونے دے نہ دوسرے کا لباس خود پہنے اور نہ دوسرے کے بستر پر خود بیٹھے اور خورونوش کے سلسلہ میں بھی یہی احتیاط رکھے۔

نمبر ۱۲:۔ بغیر حصار کھینچے ہوئے عمل شروع نہ کیا کرے۔ جب دعوت عمل کیلئے بیٹھے اپنے گرد حصار کھینچ لیا کرے (حصار کا بیان آگے آئے گا)

نمبر ۱۳:۔ قبل دعوت عمل عامل کو زکوٰۃ حروف تہجی کی ادا کرنا چاہیئے تاکہ تاثیر عمل جلد ظاہر ہو۔ (بیان زکوٰۃ حروف تہجی اس کے بعد ملاحظہ فرمائیے)

نمبر ۱۴:۔ مقام عمل اور وقت آغاز عمل کی سختی سے پابندی کیجئے یعنی جب تک چلہ کشی کی صورت باقی رہے نہ تو مقام عمل تبدیل کیجئے اور نہ وقت میں کمی بیشی آنے دیجئے۔ اور اگر آپ نے کسی روز ناغہ کر دیا (ایسی صورتیں دوران عمل پیش آئینگی) تو پھر آپ کی ساری محنت برباد ہو جائے گی اور آپ کو دعوت عمل کی ابتداء از سر نو کرنا پڑے گی۔

نمبر ۱۵:۔ قبل ابتداء عمل تا اختتام عمل بہ تعداد ورد مقررہ روزانہ ستاروں کے موافق بخور سلگانے کا انتظام پہلے سے کر لینا چاہیئے اس میں کمی نہ آنے پائے۔

نمبر ۱۶:۔ بروقت دعوت عمل بہترین خوشبو مثل کسی اچھے عطر وغیرہ سے عامل اپنے کو معطر کرلے تاکہ موکلات کی پسندیدگی کا باعث بنے۔

نمبر ۱۷:۔ عامل کو حقہ۔ پان۔ بیڑی اور سگریٹ نوشی کو ترک کر دینا چاہیئے کہ بوئے بد دہن سے پیدا ہوگی جو موکلات کے ناگواری کا باعث بنے گی۔

نمبر ۱۸:۔ عامل کو روزانہ قبل دعوت عمل غسل کرنا چاہیئے اور دو رکعت نماز حاجت کی بجالا کر تب دعوت عمل میں مصروف ہونا چاہیئے۔

نمبر ۱۹:۔ دوران وظیفہ خوانی یا دعوت عمل (چلہ کشی) از اول تا آخر ورد یکسوئی کے ساتھ عمل خوانی میں مصروف رہنا چاہیئے اور دوران ورد برابر اپنے مطلب پر دھیان رکھنا چاہیئے۔

نمبر ۲۰:۔ عامل کو بے خوف اور بالکل نڈر ہونا چاہیئے اس لئے کہ زمانہ قریب اختتام عمل کچھ صورتیں اس کو خوفزدہ کرنے کے لئے ایسی پیدا ہونگی جسکو ایک کمزور دل

والا انسان برداشت نہیں کر سکتا لیکن یہ سب باتیں عارضی ہوں گی اصلیت کچھ بھی نہ ہوگی۔ اگر عامل اس مقام پر ڈر گیا تو یا تو وہ اپنی جان سے جائے گا ورنہ تمام زندگی کیلئے پاگل ہو جائے گا۔

نمبر ۲۱:۔ دورانِ دعوتِ عمل جو کچھ اسرار عجائب و غرائب عامل ملاحظہ کرے اس کو کسی پر ظاہر نہ کرے ورنہ اس کے ہاتھ پھر کچھ نہ آئے گا۔

نمبر ۲۲:۔ عامل عمل کو اپنا ذریعہ معاش نہ بنائے اور نہ صاحب ضرورت سے اس کے کام کرنے کی کوئی اجرت طے کرے۔ البتہ صاحب ضرورت اپنی خوشی سے بہ رضا و رغبت اگر کچھ نذرانہ عامل کی خدمت میں پیش کر رہا ہے تو اس کے قبول کرنے میں مضائقہ نہیں ہے۔ اگر عامل کے ذریعہ سے ضرورت مند نے نقد رقم دیکر دعوت عمل کے لئے کچھ چیزیں منگوائی ہیں تو عامل کو چاہیئے کہ ضرورت مند کو بچی ہوئی رقم واپس کرتے ہوئے اگر ہے تو، پائی پائی کا حساب دیکر اپنے کو سبکدوش کر دینا چاہیئے۔

باب ۶

بیان زکوٰۃ حروف تہجی و حصار و باب التسخیر سیارگان

اس باب میں ہم سب سے پہلے طریقہ ادائیگی زکوٰۃ حروف تہجی کو سپرد قلم کر رہے ہیں۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ حروف تہجی باموکل کی ادائیگی زکوٰۃ کے بہت سے طریقوں کا اظہار عاملین نے کتابوں میں تحریر فرمایا ہے ان میں ایک طریقہ بہت ہی سہل اور آسان نظر سے گزرا جو اس کتاب کی زینت ہو رہا ہے۔ سب سے پہلے طریقہ ادائیگی زکوٰۃ پر غور کیجئے۔

عاملین ذیوقار اس باب میں تاکیداً ارشاد فرماتے ہیں کہ عامل پر واجب و لازم ہے کہ وہ ہمہ اقسام کا عمل شروع کرنے سے پہلے زکوٰۃ حروف تہجی کی ادا کرے تب عمل خوانی شروع کرے کہ تاثیر عمل جلدی ہوگی اور چلہ کشی کرنے والا رجعت سے محفوظ رہے گا۔ جو لوگ اپنی ناواقفیت کی بناء پر عمل تو شروع کر دیتے ہیں لیکن زکوٰۃ حروف تہجی کی ادا نہیں کرتے بالآخر نقصان اٹھاتے ہیں اور رجعت میں گرفتار ہو جاتے ہیں اور اپنی جان سے گزر جاتے ہیں (رجعت کس کو کہتے ہیں اسکو

آئندہ حسب موقع بیان کرونگا۔) لہذا سب سے بہتر ہے کہ عمل شروع کرنے سے پہلے زکوٰۃ حروف تہجی کی ادا کرے تب عمل شروع کرے تاکہ ہر خطرات سے باہر رہے۔ لہذا اس زکوٰۃ کی ادائیگی کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر روز ایک حرف کو ۴۴۴۴ مرتبہ اٹھائیس ۲۸ دن تک بلاناغہ باموکل پڑھے اور بعد پوری ہونے زکوٰۃ جب کوئی مشکل پیش آئے تو ایکسو اٹھائیس ۱۲۸ مرتبہ ایک مجلس میں پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ مشکل حل ہوگی۔ ان حروف کے بابت عاملین کہتے ہیں کہ یہ اٹھائیس ۲۸ حروف تہجی نام باری تعالیٰ کے ہیں کہ فرشتے ان ناموں سے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں اور بزرگی انکی ظاہر ہے کہ تمام الفاظ قرآن مجید اور سب نام انہیں سے ترتیب پاتے ہیں۔ اور وہ سہل الاصول زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یا اسرافیل بحق یا ا یا جبرئیل بحق یا ب۔ یا عزرائیل بحق یا ت یا میکائیل بحق یا ث یا کلکائیل بحق یا ج۔ یا تنکفیل بحق یا ح۔ یا مھکائیل بحق یا خ یا دردائیل بحق یا د۔ یا اھرائیل بحق یا ذ۔ یا امواکیل بحق یا ر یا شرفائیل بحق یا ز۔ یا ھمواکیل بحق یا س۔ یا ھمزائیل بحق یا ش یا اجمائیل بحق یا ص۔ یا عطکائیل بحق یا ض۔ یا اسمائیل بحق یا ط یا لوزائیل بحق یا ظ۔ یا لومائیل بحق یا ع۔ یا لوخائیل بحق یا غ یا سرحمائیل بحق یا ف۔ یا عطرائیل بحق یا ق۔ یا حروزائیل بحق یا ک یا طاطائیل بحق یا ل۔ یا روحائیل بحق یا م۔ یا حوائیل بحق یا ن یا رفتمائیل بحق یا و یا دوریائیل بحق یا ہ۔ یا سرکتائیل بحق یا ی

بیان حصار

اس عنوان کے تحت کہ حصار سے متعلق ہے ظاہر کرنا بہتر سمجھتا ہوں کہ حصار کے لغوی احاطہ یا قلعہ کے ہیں۔ ہندی میں اس کے معنی گنڈی ہیں۔ عملیاتی دنیا میں اس کی بہت بڑی اہمیت ہے چنانچہ جب اس قلعہ کے اندر بیٹھ کر عامل دعوت عمل کرتا ہے تو عمل کے وہ موکلین جو اس عمل سے وابستہ ہیں اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کیلئے عامل کو ہر طریقہ سے خوفزدہ کرتے ہوئے اس کے عمل میں نقص پیدا کرنیکی کوشش کرتے رہتے ہیں اور اگر یہی دعوت عمل بدون حصار کیا جائے تو وہ عامل کی جان لینے سے گریز نہیں کرتے۔ لیکن یہ حصار ایک ایسا مضبوط قلعہ ہے کہ جسمیں بغیر اذن عامل ان کا داخلہ

قطعی طور پر ناممکن ہے اگر زبردستی داخل ہوں گے اپنی ہستی سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے اسی لئے مجبور ہو کر وہ بیرون حصار عامل کو عارضی طریقہ پر خوف زدہ کرنے کی کوشش دوران عمل خوانی کرتے رہتے ہیں اور وہ سب تماشہ محض عارضی ہوتا ہے حقیقت کچھ بھی نہیں۔

پہلا طریقہ:۔ زیر تذکرہ دعاء حصار کے بابت گذارش ہے کہ یہ حصار ہر عمل میں کام آتا ہے۔ چاہیئے کہ اس حصار کو زبانی یاد کرلے اور چالیس ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں پڑھے اور ترک حیوانات یعنی پرہیز گوشت۔ مچھلی۔ انڈے وغیرہ کا کرے تو عامل حصار ہوگا تو پھر جب پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کیلئے بیٹھے تو اپنے اس پاس یعنی اپنے چاروں طرف کنڈلی کھینچتے ہوئے اس دعاء حصار کو پڑھے اور اپنے چاروں طرف پھونک مسلسل انگلی کا سہارا اپنے ہونٹوں پر دیکر تین مرتبہ مارے پھر انشاء اللہ کوئی گزند اس کو نہ پہونچے گا۔ اور وہ حصار یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آگے محمدؐ پیچھے محمدؐ سیدھے ہاتھ کو امام حسنؑ الٹے ہاتھ کو امام حسینؑ کلید داؤد۔ قفل سلیمان پیغمبر نگہبان پاک ذات لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یَاحَافِظُ یَاحفیظ یاناصر یالضیر یارقیب یاوکیل یا اللہ یا اللہ علیقا ملیقا خالقاً مخلوقاً کافیاً شافعاً مرتضیٰ بحق یابدح دنزل من القرآن ماھو شفاء ورحمۃ للمومنین ماالوسا درضاتن دودعوۃ ردبلیۃ در رجال الغیب بحق جناب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھلا کھلا ارحم ارحم ترحم عقدتم عقدتم فرفلیس یا اللہ سلیمان بن داؤد علیہما السلام... بند شو بند شو۔ غلام حسین رمال اپنی کتاب کنز الحسین میں اس حصار کو مجرب بتاتے ہیں۔

دوسرا طریقہ:۔ عاملین لکھتے ہیں کہ درود تنجینا جو ہزاروں حصاروں سے بہتر ہے ہر دعوت اور ہر وظیفہ میں بہتر طریقہ پر کام آتا ہے۔ چاہیئے کہ جب چلہ شروع کرے تو سب سے پہلے اکیس ۲۱ مرتبہ اس درود کو پڑھے اور اس بات کو اچھی طرح یاد رکھے کہ یہ درود شریف... حصار اور دعا دونوں کے کام آتا ہے اور بعد تمام کرنے وظیفہ کے گیارہ بار پڑھے اور جو عامل زکوٰۃ اس حصار کی ادا کردے گا تو کوئی بلا عامل کے پاس نہ آوے گی اور اس کا ہر مطلب جائز بارگاہ الٰہی سے پورا ہوگا۔ اور عامل کی حفاظت اس درود کے ماتحت موکلین کرتے ہیں اور وہ یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ...
صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ
وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ
الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور بعد
اس درود کے چاروں قل پڑھتا رہے خاص طریقہ پر طہارت کا ضرور خیال رکھے اس لئے کہ یہ
درود حاجت کو پورا کرنے والا ہے۔ جو چالیس ۴۰ روز تک ایک ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں رات کو
پڑھے تو انشاء اللہ ایک ہی جلسہ میں حاجت پوری ہو۔

تیسرا طریقہ:۔ اس مشہور و معروف حصار کو حاضرات و تسخیر کے سلسلے میں سب سے پہلے
پڑھتے ہیں اور ہر طرح سے محفوظ رہتے ہیں۔ چاہیئے کہ آیۃ الکرسی اور چاروں قل یعنی....
قل ہو اللہ احد اور قل یا ایہا الکفرون اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
پڑھے اور بعد اس کے یہ آیت پڑھے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ آخر تک پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور جو مرض یا آسیب ہو اس مریض پر
دم کرے انشاء اللہ مریض کو شفا ہوگی اور اپنے اردگرد حصار کرے گا تو موکلین اس کو گزند
نہ پہونچا سکیں گے اور جو رجعت سے بھی محفوظ رہے گا۔

چوتھا طریقہ جو مولف کا خاندانی ہے:۔ جب دعوت عمل یا وظیفہ خوانی وغیرہ کے
لئے شائق تیار ہو تو اس دعاء حصار کو اپنے اردگرد اپنی شہادت کی انگلی سے کشادگی
کے ساتھ خیالی دائرہ بہ اشارہ انگشت شہادت گھوم گھوم کر بناتا جاوے اور جب دعا
تیسری بار ختم ہو تو اسی طرح گھوم کر تین بار تین خیالی دائروں پر پھونک کلمہ شہادت والی
انگشت کا سہارا لیتے ہوئے چھوڑے زمین طاہرہ پر پاک لکڑی سے نشان گولائی کے
ساتھ قائم کرتے یعنی کھینچتے ہوئے یہ عمل کر سکتا ہے بعد الفراغ ورد بہ تعداد مقررہ..
پاک مٹی سے لیپ کر نشان حصار کو مٹا دے دوسرے روز پھر نیا حصار اسی صورت سے
قائم کرے اور پھر چلہ کشی کرے اسی طرح سے تا اختتام چلہ حصار مٹاتے اور نیا حصار قائم
کرتے ہوئے عمل کرے انشاء اللہ ہمہ اقسام کے گزند سے محفوظ رہے۔ پانچ سو پانچ بار اول
آخر یہ درود پڑھے اللّٰھم صلّ علی محمدٍ وآل محمدٍ اور درمیان میں تین بار سورۂ اخلاص یعنی
سورۂ مبارکہ قل ہو اللہ احد کہ تعریف ذات احدیت سے پر ہے اب بیان تسخیر کا کروں گا۔

باب التسخیر

اب یہاں سے میں ان اہم دعوت عمل کا بیان شروع کر رہا ہوں جس کے تحت میں نے اس کتاب کی تالیف کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ میں... اوراق گذشتہ میں اس امر کا اظہار کر چکا ہوں کہ سبعہ سیارگان کی تعداد سات ہیں جو زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد اور قمر کے ناموں سے موسوم ہیں علاوہ ان کے جملہ کوائف سے بھی آگاہ کیا جا چکا ہے۔ اب انہیں ستاروں کی تسخیر اور اس کے فوائد سے بھی اس کتاب کو زینت دی جا رہی ہے۔ مجھے امید ہے کہ میری کاوشیں بیکار ثابت نہ ہونگی جو آپ کے حق میں فائدہ پہونچانے کیلئے تحریر کی جا رہی ہیں۔

تذکرہ تسخیر قمر

بیان کر چکا ہوں کہ قمر یعنی چاند جو آسمان اول جو پہلا آسمان دنیا کا ہے اس پہلا ستارہ ہے۔ تو عامل اس ستارے کی... تسخیر کا ارادہ رکھتا ہے تو حسب ذیل دعا کو چودہ روز تک ہر روز دس ہزار بار بلا ناغہ بہ وقت مقام مقررہ بہ رجوع قلب پڑھے اور دعا پڑھتے وقت منہ طرف قمر کے رکھے اور ہر دعا کے بعد کہے یَا قَمَرُ اَجِبْ دَاعِیَ اللّٰہ کہے۔ پہلے اس دعوت کے نصاب دو لاکھ چھپن ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار۔ عشر چونسٹھ ہزار دو سو برابر نصاب کے ہے ادا کرے۔ پس جس وقت دعوت تمام ہوگی قمر بصورت امرد آسمان سے عامل کے پاس آئے گا اور عامل سے ہمکلام ہوگا اور مطلب اس کا دریافت کرے گا لہٰذا اس کے دریافت کرنے پر عامل کو چاہیئے کہ بجواب قمر سے گویا ہو کہ تیرے عجائب و غرائب دیکھنے کی آرزو رکھتا ہوں اور تیری امداد چاہتا ہوں اور جو نقش کہ پردۂ غیب میں ہے مجھکو دکھلا قمر صاحب دعوت کی ان سب باتوں کو قبول کرے گا اور گویا ہوگا کہ اے مسمّٰی تو اپنے ذوق و شوق میں رہ میں تیرا یار اور محبت تجھسے خلوص کے ساتھ رکھتا ہوں اس لئے جس وقت کو طلب کرے گا تیرے پاس آؤں گا اور سیر تجھے اس تمام عالم کی کراؤنگا جو میرے تحت تصرف میں ہے

ایک نکتۂ خاص کے بابت واضح ہو کہ جب عامل کو تسخیر قمر کی حاصل ہو جاتی ہے۔ تو... عامل گنج نقرہ کا متصرف ہو جاتا ہے اور ایسے ہی تسخیر شمس میں سونے کا۔ عامل کو چاہیئے کہ اس روز نقرہ پر نظر نہ رکھے اس لئے کہ عامل کو خود یہ مرتبہ حاصل ہو جائے گا۔ عامل کہ جو وہ اپنے دل میں خیال کرے گا فوراً اس کا ظہور آئینہ کرے گا جیسا کہ نیلقوس اور

ارسطاطالیس کے زمانہ میں دعوت قمر سے حاصل ہوئے ہیں اس کا مفصل بیان بڑی بڑی عملیات کی کتابوں درج ہے جسکا جی چاہے دیکھ سکتا ہے اور وہ اسم مبارک برائے تسخیر قمر یہ ہے اور یہ اسم جمالی ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ ۔

تسخیر عطارد

سبعہ سیارگان میں یہ ستارہ دوسرا ہے فلک دوم پر اس کا قیام ہے اور یہ ستارہ مختلف المزاج ہے ۔ چنانچہ جب اس ستارہ کو عامل مسخر کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ تمام شرائط عملیات کی پوری کرتے ہوئے تعین مقام کرے اور ساتھ ہی ساتھ وقت کی پابندی اور پرہیز جلالی و جمالی کو بھی نظر میں رکھے پھر اسکو چاہیئے کہ اسم یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ ۔ یہ اسم جمالی ہے ۔ نصاب دو لاکھ اسی ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ چالیس ہزار پانچسو ۔ عشر بانوے ہزار دوسو پچاس ۔ قفل تین سو ساٹھ ۔ دور مدور برابر نصاب ۔

عامل کو چاہیئے کہ ساٹھ روز تک اس کی دعوت دے اور اس مدت میں چھ لاکھ بار اسم مذکور کو پڑھے اور ان دنوں میں کوئی دوسری دعوت نہ دے اور نہ اپنے حجرہ میں کسی کو آنے دے اور اس حجرہ کا سہ پایہ چوب انار یا بید انجیر یا کنار سے ہو اور اس اسم مذکور کو لکھکر ان تینوں پایوں پر آویزاں کرے اور ان کے نیچے بخور جلائے اور سوائے ضرورت خاص کے حجرے باہر نہ جائے ۔ آخر خلوت میں ایک پیر مرد بہ صورت باہیبت کتاب ہاتھ میں لئے ہوئے دائرہ حصار کے روبرو حاضر ہو اور کتاب کو پڑھے ۔ مسخ اس سے کوئی بات چیت نہ کرے برابر وظیفہ خوانی میں مصروف رہے ۔ جب وہ پیر مرد خود دریافت کرے کہ اے صاحب دعوت اس دعوت سے تیرا کیا مطلب ہے اس وقت جواباً صاحب دعوت کہے کہ میری غرض آپ کی تسخیر سے یہ ہے کہ آپ میرے ساتھ عہد کریں کہ قہر و لطف کے وقت آپ میری معاونت فرمائیں اور سلاطین عالم مسخر ہوں اور ہر اقلیم کی کیفیت سے آگاہی ہو ۔ عطارد یعنی وہی پیر مرد جواب میں کہے گا کہ میں نے قبول کیا جس وقت اور جس جگہ تو بلائے گا میں حاضر ہوں گا اور اپنے خدمت گاروں کو تیرا ملازم خدمت کر دونگا اس کے بعد ایک مہرہ بہ شکل بیضہ (انڈے کے مانند) کہ اس پر سبز خط ہوں گے صاحب

دعوت کو دے گا۔ پس یہ نشانِ عطارد ہے۔ عامل جس وقت پڑھے اس مہرہ کو اپنے روبرو رکھ لے خدا چاہے تو اسی وقت عطارد بصورت پیر باہیبت حاضر ہوگا فوائد و اسناد بہت ہیں مختصراً عرض کئے گئے عامل کو چاہیئے کہ نہ تو مہرہ کسی کو دکھلاوے اور نہ اس کا راز کسی پر ظاہر کرے کہ دونوں صورتیں اگر یہ بات عمداً یا سہواً کسی طرح سے بھی دوسرے پر ظاہر ہوگئی تو مہرہ غائب ہو جائے گا اور پھر عطارد کے طلب کرنے کی کوئی صورت باقی نہ رہ جائے گی۔

تسخیر زہرہ

سبعہ سیارگان میں یہ تیسرا ستارہ ہے جو حاکم فلک سوم ہے۔ خواص اس ستارے کے اوراق گذشتہ میں تحریر کئے جا چکے ہیں یہاں مزید بیان کرنے کی ضرورت نہیں چنانچہ جب عامل تسخیر زہرہ کی طرف متوجہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ ان تمام قواعد و ضوابط عملیات پر خاص طور سے توجہ دیکر اولاً انکی باقاعدہ طور پر تکمیل کرے بعدہٗ اس اسم وغیرہ کا نصاب وغیرہ بھی باقی نہ رہنے دے اسم مبارک یہ ہے اور اس کے نیچے نصاب وغیرہ تحریر کر رہا ہوں۔ یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ ھَدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ یہ اسم مبارک جمالی ہے۔ نصاب دو لاکھ اسی ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ چالیس ہزار پانچسو۔ عشر بانوے ہزار دوسو پچاس۔ قفل تین سو ساٹھ دور مدور برابر نصاب۔ پس تسخیر زہرہ کے لئے دعوت روز اول ماہ شعبان یا ماہ رمضان سے شروع کرے اور آخر مہینے تک تمام کرے ہر روز بلا ناغہ پانچہزار مرتبہ پڑھے آخری دعوت کے روز ایک شخص باصورت جمال خوش طبیعت مسیح کے روبرو حاضر ہو اور اس کے ہاتھ میں ساز مثل بربط۔ چنگ وغیرہ کے ہو۔ آتے ہی مسیح کو سلام کرے۔ صاحب دعوت اس کی صورت سے خوش ہو اور وہ اپنے ساز و آواز سے مسیح کو خوش کر دے لیکن مسیح کو چاہیئے کہ اس ساز اور آواز سے مسرت نہ ہو جائے اور اسم کے پڑھنے میں برابر مشغول رہے۔ پس شخص آمدہ جو فی الحقیقت ستارہ زہرہ ہوگا صاحب دعوت سے کہے کہ اے جو مژدہ اسرار و رموز کہ اس دعوت سے تیری غرض و غایت کیا ہے؟ مسیح جواباً کہے کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے کہ ہر وقت میرا ممد و معاون ہو اور ہمیشہ اپنی آواز سے خوش کرے زہرہ جواب دے گا کہ میں عہد کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ تیرے کاموں پر نظر رکھوں گا اور جس مصلحت کے لئے تو بلائے گا حاضر ہوں گا۔ یہ کہکر ایک مہرہ اس کو عنایت کرے بشکل بیضہ مخطوط بخطوط سبز ہوگا اور کہے کہ جب مجھکو بلانا منظور ہو تو اس بیضے کو آگے رکھکر

اسم پڑھنا میں حاضر ہوں گا یہ کہکر وہ نظر سے غائب ہو جائے گا۔ مسخر کو چاہیئے کہ اس تسخیر کا حال کسی سے نہ کہے اور مہرہ کسی کو نہ دکھلا دے اور اس کو نہایت احتیاط سے اٹھا کر رکھ لے۔

تسخیر مشتری

یہ ستارہ سبعہ سیارگان کا چھٹا ستارہ ہے آسمان ششم پر اس کا قیام ہے اوصاف اس ستارے کے صفحات گذشتہ میں تحریر کر چکا ہوں لہذا مزید بیان کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ لہذا جب عامل تسخیر مشتری کی طرف مائل ہو تو اسکو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے اصول و قواعد کی پابندی بمعہ پرہیز جمالی و جلالی کرے اور پھر اس اسم مبارکہ کے نصاب وغیرہ کی تکمیل کرے اسم معہ نصاب حسب ذیل ہے۔

یَا عَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوًّا اِرْتِفَاعِہٖ - نصاب ایک لاکھ چھیالیس ہزار - زکوٰۃ - اٹھالیس ہزار - عشر چالیس ہزار - قفل - تین سو ساٹھ بار - دور ہدوس - برابر نصاب - ان باتوں کی اولاً تکمیل کرے بعدہٗ پچیس روز تک ہر روز چھ ہزار بار بلا ناغہ بہ پابندی وقت و مقام اسم مذکور پڑھے جس روز ختم ہو یکایک ایک پیر مرد خوش و خرم سبز لباس پہنے ہوئے صاحب دعوت کے روبرو آئے اور کبھی کبھی سفید لباس میں بھی ظاہر ہوتا ہے غرض کہ دونوں لباس سے ظاہر ہوتا ہے۔ مسخر اس کے تغیر لباس سے کچھ دہشت نہ کرے۔ جب وہ پیر مرد آئے سلام علیک کرے مسخر اس کا جواب دے اور بہت تواضع اور تکریم کرے۔ وہ پیر مرد بیٹھے اور کہے کہ اے صاحب دعوت تجھ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ وقت نہایت عمدہ ہے۔ تمام جہان کے کام نیک ہوں گے۔ شقاوت سعادت سے بدل جاوے گی میں اس عالم میں کبھی نہیں آتا مگر جب کہ کوئی صاحب دعوت۔ دعوت دیتا ہے۔ اب میں خاص تیرے واسطے آیا ہوں تو اپنا مقصد بیان کر۔

صاحب دعوت بیان کرے کہ میرا مقصد یہ ہے کہ تو میرا دوست ہو اور مراتب سعادت ازلی و ابدی سے بہرہ مند کر۔

مشتری کہے گا کہ میں خاص طور پر اس وقت تیری محبت کی وجہ سے آیا ہوں میں نے تیری دعوت قبول کی میں تیرا مطیع و مسخر ہوں اور عہد کر رہا ہوں کہ جس وقت تو بلائے گا بغیر تکلف حاضر خدمت ہوں گا اور تیری پوری پوری معاونت کروں گا۔ لیکن تجھ کو یہ لازم ہے کہ ہمیشہ باوضو اور باطہارت رہنا اور پابند شریعت رہنا اور لغو اکم کھانا جب باتیں ختم کر کے اٹھے گا تو اخلاص سے صاحب دعوت کے سر پر ہاتھ پھیرے گا اور اقرار کرے گا کہ جس

وقت اور جس کام کے لئے تو بلائے گا آؤں گا یہ کہکر صاحبِ دعوت کے آگے سے غائب ہو۔ پس اسی وقت سے صاحب دعوت کو علو درجات دکھائی دینے لگیں گے۔ چاہیئے کہ مشتری کی موعظت کو نگاہ رکھے تاکہ ہمیشہ مسعود رہے۔

تسخیر زحل

یہ ستارہ سبعہ سیارگان کا ساتواں ستارہ ہے اوصاف اس کے اوراق گذشتہ میں ضبط تحریر میں لائے جا چکے ہیں اس لئے پچھلے اوراق کو ملاحظہ میں لائے۔ چنانچہ جب عامل متوجہ بہ تسخیر زحل ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ ان تمام ہدایات و ارکان کو نگاہ میں رکھے اور ان پر پوری طرح عمل کرے جو اوراقِ ماسبق میں تحریر کئے جا چکے ہیں پس جب تمام قیود سے سبکدوش ہو چکے تو اسم مبارکہ مندرجہ ذیل کو پچیس ۲۵ روز تک ہر روز بیس ۲۰ ہزار بار بخلوص نیت تلاوۃ کرے۔ جب دعوت قریب ختم ہو تو زحل بہیبت سیاہ و بہ صورت مہیب و سہناک حاضر ہو۔ اس کے کئی ہاتھ ہوں گے اور ہر ہاتھ میں اشیائے مختلف الجنس ہونگی۔ صاحب دعوت کے دائرۂ حصار کے نزدیک بیٹھے گا اور نہایت غضب و ترشروئی سے صاحب دعوت کو دیکھے گا اور... نہایت تندی اور ترشی سے کلام کرے گا۔ مگر صاحبِ دعوت پر لازم ہے کہ وہ اسم کے پڑھنے میں مشغول رہے کوئی کلام نہ کرے اور اس کی عزت و حرمت کو نگاہ میں رکھے اور مودب بیٹھا رہے اور جو کچھ کہے سنتا رہے۔ جب وہ دریافت کرے کہ اے فرزند آدم تیرا کیا مطلب ہے اس وقت صاحب دعوت جواب دے کہ اے شاہ کیوان! میرا مقصد تیری حضوری ہے کہ میرے تمام کاموں میں تیری اعانت و مددگاری اور کلید فتح ہفت اقلیم مجھ کو نصیب ہو۔ زحل ان سب باتوں کو سن کر قبول کرے اور عہد کرے اور گل نرگس عطا عطا کرے۔ مسبح اس کو لے کر سونگھے اور سر پر رکھے اور خوش ہو کیونکہ وہ پھول اسرار آسمانی سے ہے اس کو بہت عزیز رکھے اور کسی کو نہ دکھلائے اور نہ کسی کو ان حالات سے مطلع کرے صاحب دعوت جب وقت اس پھول کو سونگھے گا تمام اسرار موجودات اور مغیبات اس پر منکشف ہوں گے اور سلاطین ماضیہ کے تمام خزانے اس کو دکھلائی دیں گے اور سر موت حیات عالم معلوم کرے گا۔

پس زحل اٹھ کر مسبح کے برابر کھڑا ہو کر مراجعت کرے اور عامل کی نظر سے غائب ہو جب عامل ضرورت اس کے بلانے کی ہو گل نرگس اپنے روبرو رکھے اور اس اسم کو پڑھنا

شروع کرے خدا چاہے تو زحل حاضر ہو۔

اسم مبارکہ:۔ یَا مَحْمُودُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ کُلَّ ثَنَآئِهٖ وَمَجْدِهٖ یہ اسم جمالی ہے۔ نصاب دو لاکھ چھپن ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار۔ عشر۔ چار ہزار تین سو۔ قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مدار۔ برابر نصاب۔

تسخیر مریخ

سبعہ سیارگان میں سے یہ پانچواں ستارہ ہے۔ فلک پنجم اس کا مقام ہے۔ اس ستارے کے تمام کمال اوصاف اوراق گذشتہ میں ملاحظہ کرکے ان پر عمل کرے اور ہدایات مندرجہ پر اولاً عمل کرے بعدہٗ جب تسخیر مریخ کی خواہش پیدا ہو تو اس اسم مبارکہ مندرجہ ذیل کو چالیس روز تک چار ہزار بار روزانہ بلا ناغہ بہ تعین وقت اور مقام بخلوص نیت پڑھے لیکن اولاً نصاب وغیرہ کی تکمیل کرلے۔

چالیسویں روز ایک غلغلہ اور آشوب صعب اور سخت دہشت پیدا ہو اور پانچ ساعت تک ایسا ہی رہے۔ ناگاہ ایک مرد باہیبت عظیم مثال گنبد سرخ تند خو، خونخوار تیز چشم باسلت و ریش دراز دونوں ہاتھوں میں تلواریں لئے خلوت میں آئے اور مسخر کو سلام کرکے بیٹھے اور وہ تیغ اپنے زانو کے نیچے رکھے اور ہونٹ ہلائے مگر یہ نہ معلوم ہو کہ کیا کہتا ہے۔ مسخر پر لازم ہے کہ اس وقت قطعی نہ ڈرے اور اسم کے پڑھنے میں برابر مشغول رہے بلکہ پکار پکار کر پڑھنا شروع کرے اگر خدانخواستہ اس کے خوف سے ترک کردیا یا بھول گیا تو بڑا غضب ہو جائے گا مریخ فوراً اس کو قتل کردیگا۔ ایک ساعت تک مریخ بیٹھا رہے گا اس کے بعد دریافت کرے گا کہ اے مسخر تیرا کیا مقصد ہے بیان کر اسکے جواب میں عامل کہے کہ میرا مقصد تیری تسخیر ہے میں چاہتا ہوں کہ میری موافقت کر اور جو سعادت اور فتوح تیرے متعلق ہے وہ میرے نصیب کر۔ مریخ قبول کریگا اور کہے گا کہ میں تیرا مددگار و معاون ہوں کہ تو نے مجھکو اس اسم کی برکت سے آسمان پنجم سے زمین پر بلا لیا۔ اب جو کوئی تیرا مخالف ہوگا میں اس کو اس تیغ سے قتل کردوں گا اور تجھکو اقلیم پنجم کی ماہیت سے آگاہ کردوں گا تجھکو لازم ہے کہ اس اسرار سے کسی کو آگاہ نہ کرنا ورنہ اس تصرف سے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور علویات کی نظریں تجھ سے پھر جائیں گی اور جب مریخ یہ نصیحت تمام کرچکے تو ایک عقیق کی انگشتری صاحب دعوت کو عطا کرے گا اور وہ عقیق

جوہر آسمانی سے ہوگا ماہیت اس کی سوائے خدا کے اور کوئی نہیں جانتا اور کہ عامل کسی کو وہ انگوٹھی دکھلائے گا تو جاتی رہے گی اور تصرف ہفت اقالیم اٹھ جائے گا۔ جب یہ خاتم مسخر لے چکے تو عرض کرے کہ میری یہ آرزو ہے کہ اس خاتم کے نقش سے مجھکو مطلع فرمایئے وہ نقش یہ ہے تجیئنا تمثیئنا دیا سطحی دسطحی یہ اسمائے عبرانی ہیں ان کو یاد کرے اور اجازت چاہے۔ جب مریخ اجازت دے چکے یکایک نظر سے غائب ہو اور پھر جب اسکو بلانا منظور ہو انگشتری روبرو رکھے اور اسم پڑھنا شروع کرے فوراً حاضر ہو۔

اسم مبارکہ:۔ یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّکَ یہ اسم جلالی ہے: نصاب تین لاکھ چونتیس ہزار۔ زکوٰۃ۔ ایک لاکھ باسٹھ ہزار۔ عشر اکیاسی ہزار۔ قفل:۔ تین سو ساٹھ بار۔ دور مدور:۔ برابر نصاب۔

تسخیر شمس

سبعہ سیارگان میں یہ چوتھا ستارہ ہے سلطان الکواکب کے درجے پر ہے۔ مخصوص فلک چہارم اس کے تحت تصرف میں ہے۔ اگر عامل تسخیر شمس کی طرف رجوع ہوتا ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے اپنے دل کو مال و منال اور فکر دنیوی سے پاک و صاف کرلے۔ انتقامی جذبات اور حرص و آز کو مردہ کردے۔ عملیاتی قانون و قواعد کو مکمل طور پر مدنظر رکھے اور دعوت وغیرہ کے بابت جو ہدایات اوراق گذشتہ میں تحریر کی جاچکی ہیں اولاً ان پر صدق دل سے عمل پیرا ہو۔ تب دعوت شمس کی طرف متوجہ ہو کر اپنی عبادت و ریاضت کی وجہ سے کامیاب ہوگا پھر اسم مبارکہ مندرجہ ذیل کو بعد تکمیل نصاب وغیرہ ایکسو پچاس روز تک بلا تعداد پڑھتا رہے تاکہ اس مدت میں کوئی ثمرہ اس کا پائے اور اکثر اوقات و اغلب ساعات آفتاب کے روبرو تنہائی میں پڑھے اور جو اسرار کہ ظاہر ہوں کسی سے بیان نہ کرے دعوت ہذا میں اپنے وظیفہ کا پورا خیال رکھے اور اول و آخر میں یَا شَمْسُ دَاعِی اللّٰہِ بہ آواز بلند پڑھتا رہے اور اسم اعظم آہستہ پڑھے بعد انقضائے مدت معینہ آفتاب آسمان سے نیچے آوے اور بصورت جمیل و بشکل ملیح حاضر

کے روبرو آئے کہ جس کے دیکھنے سے عامل کا دل خوش ہو اور کسی قسم کی دہشت کا گزر اس کے دل میں نہ ہو۔ آفتاب عامل کے ساتھ موانست کرے اور محبت و اخلاص کے ساتھ عامل سے اس کا مقصد دریافت کرے۔ جب عامل اپنا مقصد بیان کرے تو نہایت خوشخوئی اور شیریں کلامی سے اس کو قبول کرے اور عامل اس کی طرف اسم پڑھتا ہوا تیز نگاہ سے دیکھے۔ آفتاب اس کو فوراً اپنی بغل میں لے اور کہے کہ میں نے قبول کیا۔ جس وقت بلاوے گا آؤں گا اور جو تیری مہم ہوگی اس کو سرانجام دوں گا اور میں تجھ سے عہد کرتا ہوں کہ جب تو اسم پڑھے گا میں فوراً آؤں گا۔ پس جب عامل اس لطف و عنایات کو دیکھے فوراً کھڑا ہو جاوے اور ہاتھ سینے پر رکھے اور دعا کرے اور بہت تواضع کرے اور کلمات معذرت کہکر رخصت کرے۔ آفتاب اپنی جگہ پر جائے اور یہ مراقبہ میں مشغول ہو۔ اسی وقت سے خلقت کا غلبہ زیادہ ہو اور صاحب دعوت کی طرف رجوع کریں اور وہ اسم مبارکہ یہ ہے۔

یَازَاکِی الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ آفَةٍ بِقُدْسِهٖ یَازَاکِیْ یہ اسم جمالی ہے۔

نصاب:۔ دو لاکھ چھپن ہزار۔ زکوٰۃ:۔ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار۔ عشر:۔ چونسٹھ ہزار قفل:۔ تین سو ساٹھ بار۔ دور صدور:۔ برابر نصاب۔

تسخیر اقالیم

اے عزیز! تجھے معلوم ہونا چاہیئے کہ بحر عملیات اس قدر عمیق اور اتنا وسیع ہے کہ اگر کوئی عمریں مسلسل اس کی غواصی میں مشغول رہیں تو پھر بھی نہ تو اس کی تہ تک پہونچ سکتی ہیں اور نہ اس کے کنارے کا پتہ لگا سکتی ہیں چنانچہ تلاش بسیار و ملاحظہ کتب عملیات صغار و کبار نے مجھکو یہ سمجھنے پر مجبور کر دیا کہ اب تک کی غواصی سے عاملین نے جو کچھ اس بحر ناپیدا کنار سے حاصل کیا ہے وہ مثل ایک قطرۂ آب کے ہے اور ارشاد جناب امیر المومنین حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام اس بات پر مہر تصدیق ثبت کرتا ہے کہ اکثر و بیشتر وہ جناب بحالت خطبہ عوام سے مخاطب ہو کر فرمایا کرتے تھے کہ "اے لوگو! جو کچھ تم پوچھنا چاہتے ہو پوچھ لو قبل اس کے کہ میں تم لوگوں کے درمیان باقی نہ رہوں اس لئے کہ میں زمین کی راہوں سے زیادہ آسمانوں کے راستوں سے زیادہ تر واقف ہوں" آنحضرت کا یہ فرمان

معمولی اہمیت کا حامل نہیں ہے۔ جسقدر آپ اس تحریر میں غوطہ لگائیں گے اسی قدر۔ انمول اور نایاب صدف آپ کو ملتے جائیں گے چنانچہ اسی جذبے کے تحت کہ عوام اور شائقین کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہونچا سکوں تسخیر کواکب کے بعد تسخیر اقالیم کا سلسلہ قلمبند کر رہا ہوں سب سے پہلے شائق کو اس بات کے جاننے کی ضرورت ہے کہ اقلیم ہے کیا۔ اقلیم کے معنی ولایت ملک اور دیش کے ہوتے ہیں۔ جسطرح سے سات کواکب۔ بارہ بروج اور اٹھائیس منازل قمر کا تذکرہ پچھلے ابواب میں معہ وجہ تسمیہ کے کیا جا چکا ہے اسی طرح سے اس موقع پر اقالیم کا تذکرہ بے جا نہ ہوگا بلکہ آپ کی معلومات میں اضافہ کا سبب بنے گا۔

اس لئے آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ واقفکاران اسرار و رموز عملیات نے ہر فلک کے سات سات اقلیم مقرر کئے ہیں۔ یہاں پر اقلیم سے مراد مراتب کے ہیں یعنی ہر فلک کو سات سات مرتبے حاصل ہیں مگر کرسی کو دو اور عرش کو تین اور ہر اقلیم کے لئے ایک ایک رئیس مقرر ہے یہاں پر اس طرح سمجھنا چاہیئے کہ ہر فلک میں سات۔ سات ولایتیں ہیں اور ان ولایتوں کے مذہب الگ ہیں جن پر ایک ایک موکل با اختیار معہ دیگر خدامان کے مقرر ہے جس کو رئیس اقلیم کہتے ہیں پس عامل پانچ اسم کی دعوت دینے سے پانچ اقلیم کی ماہیت سے مطلع ہوتا ہے مگر وہ اقلیم کی ماہیت سے واقف نہ ہوگا۔ اگر واقف ہوگا تو بشریت سے باہر ہو جائے گا۔ کیونکہ اور دعوتیں تسخیر اشیاء کے لئے ہیں اور یہ دعوت خاص مکاشفات عالم علوی اور ماہیتہا کیلئے لہذا آئندہ ہر فلک کی ماہیت ہر اسم کے تحت آئندہ درج ہوگی۔ سب سے پہلے اس دعوت کے مختصراً شرائط تحریر کئے جاتے ہیں۔ جیسے اور دعوتوں کی شرائط اسم کی تقسیم ہیں۔ ویسے ہی اس کی شرائط تقسیم ہیں عالم عرش سے مرکز خاک تک ہے۔ جب دعوت شروع کرے تو اس کو لازم ہے کہ پہلے شرائط ادا کرے اس کے بعد دعوت دے۔ اس کی مستند شرائط حسب ذیل ہے اس پر خاص توجہ رکھے۔

۱:۔ نصاب بارہ ہزار موافق دوازدہ بروج۔

۲:۔ زکوٰۃ۔ اٹھائیس ہزار۔ موافق اٹھائیس منازل قمر۔

۳:۔ عشر۔ سات ہزار۔ موافق ہفت کواکب۔

۴:۔ قفل۔ چار ہزار۔ موافق عناصر اربعہ۔

۵:۔ دور مدور۔ تیرہ ہزار۔ موافق افلاک تسعہ و طبائع اربعہ

۶:- بذل :- تین ہزار موافق موالید ثلاثہ۔

۷:- ختم :- ایک ہزار موافق مرکز۔

طریق وضع دعوت

معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ دعوت اس طور پر ہے کہ سوائے حروف معنوی اور حرف اشباع اور مدغم اور اسم جامد کے تمام حروف مکتوبی و ملفوظی مرتب اور غیر مرتب اسم کے جمع کرے (مرتب وہ سہ حرفی حروف ہیں جن کا ذکر ہر حرف سہ حرفی ہو اور غیر مرتب وہ حروف ہیں جو دو حروف سے مرکب ہوں) پہلے اصلی حروف قائم کرے اور پھر ان میں سے حروف مرتب وصلی استخراج کرے (حروف وصلی سے مراد حروف مرتب کے اجزاء تحلیلی ہیں جو نو ہو جاتے ہیں اور ان کو علیحدہ لکھا جائے اس کے بعد ان سہ حرفی حروف میں جن کا بعض جزو دو حرفی ہے اس طریقہ سے عمل کرے کہ اس کی جزو دو حرفی سے پہلے حرف کو جو ثلاثی ہوگا استخراج کر کے علیحدہ لکھتا جائے۔ غرض کہ اسی طرح جس حد تک حروف مرتب نکل سکیں نکالے جب وہ حروف رہ جائیں کہ جن کے اجزاء کسی طرح سہ حرفی نہ ہو سکیں ان کو دو حرفی میں داخل کرے۔ دو حرفی حروف کو جو دو دو حرفوں سے مرکب ہیں دو چند کرے اور سہ حرفی حروف کو جو تین تین حرفوں سے مرکب ہیں تین سے ضرب دیکر لو کرے۔ پھر تمام حروف کو ضبط کر کے بحساب ابجد تعداد نکالے اور تا اتمام دعوت ہر روز دعوت دے پھر موافق کواکب فلک ثوابت جو اہل ریاضت کے نزدیک ایکہزار ایکسو بیس ہیں ہر کوکب کے مقابل ہزار عدد لے پس تمام عدد گیارہ لاکھ بیس ہزار ہوئے ان کو اعداد حروف اصلی و وصلی پر منقسم کرے جو حاصل تقسیم ہو بمدت تعداد حرف اصلی و وصلی ہر روز دعوت دے اور جو عدد کہ تقسیم سے رہ گیا ہو یعنی قابل قسمت نہ ہو اس کو اتمام دعوت کے دن بڑھا لے یہ طریق دعوت تھا جو بیان کیا گیا۔ اب مثال کے طور پر پہلے اسم کی دعوت کا بیان تحریر کیا جا رہا ہے۔

طریق دعوت اسم اول

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ وَارِثَهٗ وَ رَازِقَهٗ وَ رَاحِمَهٗ۔

اس اسم میں بحکم قاعدہ نہ بطن چار سو چودہ حرف ہیں اور بحساب ابجد ان کی رقم دس ہزار چھ سو ستاون ہے اور حروف اصلی و وصلی کی تعداد ایکسو بیس ہے پس ایک دفعہ تو بمدت تعداد حروف اصلی و وصلی ہر روز بموجب ارقام دس ہزار چھ سو ستاون بار پڑھے اور

دوسری بار عدد کواکب گیارہ لاکھ بیس ہزار کو ایکسو بیس پر منقسم کرکے جس کی تعداد... نو ہزار تین سو تینتیس ہوئی ایکسو بیس روز تک پڑھے اور چالیس ۴۰ عدد جو تقسیم سے باقی رہے اس کو آخر دن میں بڑھالے۔ خدا تعالیٰ کی عنایت سے دعوت موثر ہو باقی اسماء کی دعوت کا طریق اسی پر قیاس کرے۔ نقشہ استخراج حروف حسب ذیل ہے

عبارت اصلی بذریعہ حروف منفردہ

شائق کو سمجھانے کے لئے اسم اول کو علیحدہ.. علیحدہ حروف کی شکل میں لکھا جارہا ہے جس کی کل تعداد ۴۴ ہے۔ انہیں سے حروف ثلاثی و ثنائی کا تذکرہ بھی وجود میں آئے گا۔

س۔ ب۔ ح۔ ا۔ ن۔ ک۔ ل۔ ا۔ ا۔ ل۔ ہ۔ ا۔ ا۔ ل۔ ا۔ ا۔ ن۔ ت۔ ی۔ ا۔ ر۔ ب۔ ث

ل۔ ش۔ ی۔ د۔ و۔ ا۔ ر۔ ث۔ ہ۔ و۔ ر۔ ا۔ ز۔ ق۔ ہ۔ و۔ ر۔ ا۔ ح۔ م۔ ہ = جملہ تعداد ۴۴

حروف ثلاثی۔ س۔ ا۔ ن۔ ک۔ ل۔ ا۔ ا۔ ل۔ ا۔ ا۔ ل۔ ا۔ ا۔ ن۔ ا۔ ک۔ ل۔ ش

و۔ و۔ ا۔ و۔ ق۔ د۔ ا۔ م۔ جملہ حروف (۲۷)۔

یہ حروف ثلاثی کس طرح ہیں:۔ سین۔ الف۔ نون۔ کاف۔ لام۔ الف۔ الف۔ لام۔ الف۔ الف۔ لام۔ الف۔ الف۔ نون۔ الف۔ کاف۔ لام۔ شین۔ واؤ۔ واؤ۔ الف۔ واؤ۔ الف۔ قاف۔ واؤ۔ الف۔ میم =

حروف ثلاثی کی مثال ثانی:۔ اصلی حرف س۔ جسکا ملفوظی یہ ہوا (سین) حروف یہ آئے س۔ ی۔ ن۔ لفظ بنا سین (س) اسی طرح حرف اصلی ا جسکا ملفوظی یہ ہوا (الف) حروف یہ آئے۔ ا۔ ل۔ ف۔ اسی صورت سے حروف ثلاثی کی تشریح فرمالیجئے۔

حروف ثنائی:۔ ب۔ ح۔ ہ۔ ت۔ ی۔ ر۔ ب۔ ی۔ ر۔ ث۔ ہ۔ ر۔ ز۔ ح۔ ہ

ہ۔ ر۔ جملہ تعداد حروف ثنائی کی (۱۷) ہے۔

یہ حروف ثنائی کس طرح ہیں:۔ با۔ حا۔ ھا۔ تا۔ یا۔ را۔ با۔ یا۔ را۔ ثا۔ ھا۔ را۔ زا۔ حا۔ ھا۔ ھا۔ را۔ جملہ تعداد (۱۷)

حروف ثنائی کی مثال ثانی:۔ اصلی حروف ب جس کا ملفوظی یہ ہوا (با) دو حروف یہ آئے ب۔ ا۔ اسی طرح حرف اصلی ح جسکا ملفوظی یہ ہوا (حا) دو حرف یہ آئے ح۔ ا اسی صورت سے حروف ثنائی کی تشریح فرمالیجئے۔

دفعہ اوّل:۔ حروف مرتب مستخرجہ بحالت اصل (۱۰) ن۔ل۔ل۔ل۔ن۔ل و۔و۔و۔و۔ یہ حروف سہ حرفی مرتب ہیں جو نو ہو جاتے ہیں ؛ اور بحالتِ وصل (۹۰) مثلاً نون ہے کہ تین حرفوں سے مرکب ہے اور اس کا ہر حرف سہ حرفی ہے تو تین کو تین سے ضرب دیا تو نو (۹) ہوئے

دفعہ دوم:۔ حروف مرتب متسخرجہ بحالتِ اصل (۱۷) س۔ل۔ا۔ل۔ل۔ل ل۔ل۔ل۔ل۔ا۔ش۔ل۔ل۔ا۔ل۔م۔ اور بحالت وصل یعنی سترہ (۱۷) کو نو (۹) سے ضرب دیا اس لئے کہ ہر حرف مرتب متسخرجہ بحالت وصل کے اعداد نو ہوتے ہیں تو اس حساب سے (۱۵۳) ایکسو ترپن عدد ہوئے۔

دفعہ سوم:۔ حروف مرتب متسخرجہ بحالت اصل (۶) س۔ل۔ل۔ش۔ل۔م۔ اور بحالت وصل (۵۴)

دفعہ چہارم:۔ حروف غیر مرتب متسخرجہ (۳) س۔ش۔م۔ اب ان کا کوئی جزء سہ حرفی نہیں ہوتا لہٰذا ان کو حروف ثنائی میں شامل کیا گیا۔ جیسے ثنائی کے دو۔ دو۔ حروف لئے جائیں گے ویسے ہی ان کے دو۔ دو۔ حرف لئے جائیں گے۔

میزان حروف غیر مرتب بحالت وصل .. .. (۴۰)

میزان حروف مرتب بحالت وصل .. .. (۲۹۷)

میزان حروف بحالت اصل .. .. (۷۷)

میزان کل (۴۱۴)

اقلیم اوّل فلک اوّل

اگر عامل فلک اوّل کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے۔

اَوْ مَالِ رَفْعَلِ بَصْرَةٍ كَلِمِيَا اَسْمَعُوْنَ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَارَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ۔

اثنائے دعوت میں بے شمار لشکر نمودار ہوگا اور پھر خود بخود گم ہو جائے گا۔ جب اس طرح چند دن گزر جائیں گے تو ایک شخص تخت زمرد پر سوار چار خادموں کے ساتھ علماء کے لباس میں ظاہر ہوگا اور السلام علیک کہے گا۔ عامل کو چاہیئے کہ سوائے جواب سلام کے اور

نہ کہے نہ بولے اور نہ بات چیت کرے اور نہ خوف کھائے بلکہ برابر اپنے کام میں مشغول رہے ایک ساعت توقف کرنے کے بعد وہ خود ہی دریافت کرے گا کہ اے فرزند آدم تیرا اس دعوت سے کیا مقصد ہے۔ تب داعی جواب مہذبانہ اور مودبانہ جواب دے کہ میں خالصتاً للہ تیری اقلیم کا عجیب وغریب تماشہ دیکھنا چاہتا ہوں۔ وہ رئیس یہ سنتے ہی عامل کا ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر تخت پر بٹھائے گا اس کے چاروں خادم تخت کے چاروں کونے پکڑ کر اڑیں گے اور اپنی اقلیم میں لے جائیں گے۔ اس اقلیم کی جو کچھ ماہیت اور تاثیر ہوگی عامل پر ظاہر ہو جائے گی۔ اور واضح ہو کہ ہر اقلیم کا تخت جداگانہ ہوگا۔ پس عامل جس تخت کو دیکھے گا پہچان لے گا کہ یہ تخت فلاں اقلیم کا ہے۔

اقلیم دوم فلک اول۔

اسم مبارکہ:۔ یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ

اس اسم مبارکہ کا بھی طریق دعوت وہی ہے جو اسم مبارکہ اول کا ہے اسی طریقہ پر استخراج وغیرہ سب کرے۔ یہاں پر مزید لکھنے کی ضرورت نہیں چنانچہ جب عامل دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنے کا آرزومند ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ پہلے اس اقلیم کے رئیس اور اس کے چاروں موکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے۔

یَا فِکْرُ ھَوَانِ۔ مُوْسِیْ۔ مُرْتَا۔ اَنُوْحِ بِحَقِّ یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ پس کچھ دنوں کے بعد عجائب وغرائب ملاحظہ کرے گا لیکن عامل کو قوی دل ہونا چاہیئے خوف نہ کھانا چاہیئے ورنہ ساری ریاضت بے کار جائے گی اور نقصان میں مبتلا ہوگا چنانچہ اثنائے دعوت میں اس اقلیم کا رئیس بھی تخت پر سوار معہ اپنے چاروں موکلوں کے عامل کے روبرو حاضر ہو کر کہے گا۔ السلام علیک۔ اے فرزند آدم۔ پس عامل جواب سلام دے کر بدستور اپنی وظیفہ خوانی میں مصروف رہے اور کوئی بات چیت اس سے نہ کرے۔ بعد ایک ساعت کے رئیس گویا ہوگا کہ اے فرزند آدم! اس دعوت سے تیرا کیا مقصد ہے؟ اس کے اس طرح دریافت کرنے پر اب عامل گویا ہو۔ کہ میرے دل میں خالصتاً للہ آپ کی اقلیم کی سیر کا شوق دامنگیر ہوا ہے لہٰذا چاہتا ہوں کہ اپنی اقلیم کی سیر کرانے کے ساتھ ساتھ اس کی ماہیت سے بھی آگاہ فرمائیے۔ پس رئیس اقلیم اسی وقت عامل کو اپنے تخت پر بٹھا کر اقلیم دوم کی طرف پرواز کر جائے گا اور پوری طرح سے اس اقلیم کی سیر کرا کر عامل کو اس کی ماہیت سے بخوبی آگاہ کر دے گا۔

اقلیم سوم فلک اوّل

اسم مبارکہ:۔ یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ
اس اسم مبارکہ کا بھی طریق دعوت وہی ہے جو اوراق ماسبق میں اسم مبارکہ اوّل کا بیان کیا جا چکا ہے اسی صورت سے اس اسم مبارکہ کے حروف ثنائی اور ثلاثی وغیرہ کا استخراج کرے اور اسی طرح پوری شرائط بجالاوے۔ پس جب عامل تسخیر اقلیم سوم فلک اوّل کی طرف مائل ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ پہلے اس اقلیم کے رئیس اور اس کے چاروں موکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے۔

مَادُوْتٍ۔ اَفْشَائِسٍ۔ قُبُوْرٍ۔ بُوْرِقٍ۔ اَذْنُوْثٍ۔ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ کُلِّ فِعَالِہٖ۔ پس اثنائے دعوت میں عامل اسرار عجائب و غرائب کو جو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہوں گے ملاحظہ کرے گا اور کچھ حالات ایسے بھی پیدا ہوں گے جو اسے دعوت کے ترک کرنے کی ترغیب دیں گے لیکن عامل کو بدطبعی دعوت کو پورا کرنا چاہیئے ورنہ زیان میں مبتلا ہونے کا خوف ہے چنانچہ جب عامل بہ توجہ رجوع قلب کے ساتھ مصرف دعوت ہوگا تو اثنائے دعوت میں ایک دن اس اقلیم کا رئیس بھی تخت زمردیں پر سوار معہ اپنے چاروں موکلوں کے صاحب دعوت کے پاس حاضر ہو کر کہے گا۔ السّلام علیک یا فرزند آدم۔ صاحب دعوت صرف جواب سلام دیگا اور اس سے کوئی بات نہ کرے گا۔ کچھ دیر خاموشی کے بعد رئیس اقلیم خود صاحب دعوت سے مخاطب ہو کر پوچھے گا کہ اے فرزند آدم تیرا اس دعوت سے کیا مقصد ہے بیان کر۔ اب صاحب دعوت مذکورہ جواب دے اور اپنی تمنا سیر اقلیم سوم اور اس کی ماہیت سے آگاہ ہونے کے بابت خالصتاً للہ بیان کرے۔ رئیس یہ سنتے ہی صاحب دعوت کو اپنے برابر تخت پر بٹھالے گا اور معہ موکلین کے اپنی اقلیم کی طرف پرواز کر جائے گا اور اس اقلیم کی کہ جسکا کہ وہ رئیس ہے صاحب دعوت کو سیر کراتے ہوئے اس کی ماہیت سے آگاہ کرے گا اور متصرف کرا دے گا۔

اقلیم چہارم فلک اوّل

اسم مبارکہ چہارم:۔ یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَہٗ۔ اس اسم مبارکہ کا بھی... طریق دعوت اور استخراج وغیرہ وہی ہے جو اسم اوّل کا ہے اور بقیہ دو اسموں میں اس کے بابت اشارات تحریر کئے جا چکے ہیں چنانچہ اسی طرح عامل اس اسم کی دعوت میں بھی وہی شرائط پوری۔ پوری بجالاوے اور ہدایات و قواعد و ضوابط مندرجہ اوراق ماسبق کی

پوری۔ پوری پابندی کرے۔ چنانچہ جب عامل اس بات کا آرزومند ہو کہ وہ اقلیم چہارم فلک اول کی سیر کرے اور اس کی ماہیت سے آگاہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ پہلے اس اقلیم کے رئیس اور اس کے چاروں موکلوں کی دعوت اس سند کے ساتھ کرے۔

نَوَاسِ۔ قُبْضُوْرِ۔ کَوْکَبْ۔ خَیْرِ۔ شُوْمِ۔ بِحَقِّ یَا رَحْمٰنَ کُلَّ شَیْءٍ وَّ رَاحِمَہٗ۔

عامل کو چاہیئے کہ وہ بہ رجوع قلب دعوت میں مصروف ہو۔ کچھ دن گزرنے کے بعد اسرار و رموز کے دروازے اس پر کھلنا شروع ہو جائیں گے اور ایک دن اثنائے دعوت میں... رئیس اس اقلیم کا معہ اپنے چاروں موکلوں کے تخت پر سوار صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو کر شرعی طریقہ پر سلام کرے گا۔ عامل پر لازم ہے کہ جواب سلام دے لیکن پھر اس کے بعد کوئی گفتگو اس وقت تک نہ کرے جب تک کہ رئیس خود بات چیت کا آغاز نہ کرے۔ آخر تھوڑی سی خاموشی کے بعد خود دریافت کرے گا کہ اے صاحب دعوت تیری اس ریاضت اور دعوت کا مقصد کیا ہے؟ تب عامل جواب دے کہ خالصتاً للہ اپنے دل میں اقلیم چہارم کی سیر اور اس کی ماہیت سے آگاہ ہونے آرزو رکھتا ہوں اور آپ سے یہ تمنا رکھتا ہوں کہ آپ اس خواہش کو پوری فرمائیں گے۔ یہ سنتے ہی رئیس آمدہ فراخدلی کے ساتھ صاحب دعوت کو اپنے برابر تخت پر بٹھالے گا اور اپنی اقلیم کی طرف روانہ ہو جائے گا۔ رئیس اقلیم چہارم کی سیر کراتا ہوا صاحب دعوت کو اس کی ماہیت سے اچھی طرح آگاہ کرتے ہوئے متصرف قرار دیگا۔

اقلیم پنجم فلک اوّل

اسم مبارک پنجم:۔ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَ بَقَآئِہٖ۔ طریق دعوت

اور استخراج حروف ثلاثی و ثنائی اصول اعداد الجبار وغیرہ سب وہی ہیں جس کا تذکرہ... مشرح طریقہ پر اسم اوّل کے بیان اور اس سے پہلے کے صفحات میں تحریر کیا جا چکا ہے لہٰذا اس مقام پر بھی وہی شروط اور طریقے عمل میں لائے جائیں گے اس میں سر مو فرق نہ ہوگا چنانچہ جب عامل اقلیم پنجم فلک اوّل کی ماہیت سے آگاہ ہونے اور اس کی سیر کرنے کا متمنی ہو تو اس پر واجب و لازم ہے کہ وہ سب سے پہلے اس اقلیم کے رئیس اور اس کے چاروں... موکلوں کی دعوت بہ رجوع قلب اس سند کے ساتھ دیوے۔

شَمْشَمِیْعًا۔ شُوْمِ۔ اِنِیْنَاہٗ۔ اَدْرِیْنَالِ۔ اَدْرِتَبْیَالِکَ بِحَقِّ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَ بَقَآئِہٖ

چنانچہ جب کچھ دن اس دعوت جلیلہ کے گزر جائیں گے تو صاحب دعوت پر آثار آمد رئیس اقلیم پنجم فلک اول ظاہر ہونے لگیں گے اور وہ انوکھے مناظر کا دوران دعوت ملاحظہ کرنے لگیگا۔ صاحب دعوت کو قطعی طور پر نڈر ہونا چاہیئے اس لئے کہ اگر وہ کسی منظر سے خوفزدہ ہوا تو اس کی ساری ریاضت بیکار ہو جائے گی۔ عمل ناقص رہ جائے گا اور نقصان میں الگ مبتلا ہوگا۔ جب اسی طرح کچھ دن دعوت دیتے ہوئے گزر جائیں گے تو اثنائے دعوت میں ایک دن تخت زمردیں و زرنگار پر کہ ویسا تخت پردہ دنیا پر آج تک کسی نے نہ دیکھا ہوگا معہ اپنے چاروں موکلین کے صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو کر شرعی طریقہ پر سلام کرے گا۔ اس وقت عامل صرف جواب سلام دیکر بدستور اپنی وظیفہ خوانی میں مصروف رہے رئیس آمدہ سے مزید کوئی بات نہ کرے اور نہ خیالات لایعنی و حرص و آز کو اپنے دل میں جگہ دے نہ اس بات پر مغرور ہو کہ اس نے عالم علوی سے ایک جلیل القدر ہستی کو اپنے عمل کے ذریعہ سے اپنے روبرو طلب کر لیا ہے۔ کیوں کہ ان سب باتوں کے اچھے نتائج برآمد نہ ہوں گے اور صاحب دعوت کو زک ہوگی۔

چنانچہ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد رئیس اقلیم سے بہ محبت و التفات گویا ہوگا کہ اے فرزند آدم! مبارک ہو کہ تیری محنت رائگاں نہیں گئی اور اب میں تیرے روبرو حاضر ہوں۔ بیان کر کہ تو نے کس مقصد کے لئے اس قدر مشقت گوارا کی تاکہ میں تیری اس... خواہش کو جس کے تحت تو نے مجھکو یاد کیا ہے پورا کروں باذن اللہ تعالیٰ

اب صاحب دعوت محبت بھرے الفاظ میں اظہار ممنونیت کرے پھر اس کے بعد گویا ہو کہ۔ اے صاحب تخت حکومت اقلیم پنجم میں نے اس واسطے آپکو تکلیف دی ہے کہ میرا شوق مجھے بیتاب کر رہا ہے کہ میں آپ کی اقلیم کی سیر کروں اور اسکی ماہیت سے آگاہ ہو کر اس پر متصرف ہوں لہذا خالصتاً اللہ آپ اس خواہش کو میری پوری کریں چنانچہ جب رئیس منشائے صاحب دعوت سے آگاہ ہوگا تو بمحبت صاحب دعوت کا ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر تخت پر بٹھالے گا اور پردہ زمین سے اپنی اقلیم کی طرف بمعہ تخت جس کو چاروں موکل لے کر اڑ رہے ہوں گے پرواز کرتا ہوا نظر آئے گا۔ حدود اقلیم خود میں پہونچکر رئیس صاحب دعوت کو ہر مقام کی معہ ان عجائب و غرائب کے جو اس حدود میں واقع ہوئے ہیں سیر کرائیگا۔ ماہیت سے آگاہ کرے گا اور متصرف کرائے گا۔

اقلیم اوّل فلک دوم

اِسْمِ مُبَارِکَہ:۔ اس اسم مبارکہ کا بھی طریقہ دعوت وہی ہے جیسا کہ اقلیم اوّل فلک اول کے بارے میں بیان کیا جا چکا ہے وہی طریق خلاتی و شمالی مستخرجہ و غیر مستخرجہ عمل میں اس اسم مبارکہ کے بھی لایا جائے گا جیسی مثال پچھلے اوراق میں تحریر کی جا چکی ہے اور وہ اسم جو اقلیم اوّل فلک دوم کی تسخیر کے بابت ہے وہ یہ ہے۔ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَؤُدُہٗ

پس اگر عامل دوسرے فلک کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہتا ہے تو اس کو چاہیئے کہ پہلے اس اقلیم کے رئیس کی دعوت معہ اس کے چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دے اَیْنَفْرَزْ۔ نَوَارِ۔ عِنْدَ یَاکِیْ (عِنْدَ یَالِ) اَرْنِیَالِ۔ بَوْشِیَالِ بِحَقِّ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَؤُدُہٗ۔ چنانچہ جب صاحب دعوت کی یہ دعوت نقطۂ عروج پر پہونچے گی تو اثنائے دعوت میں ایک دن اس اقلیم کا رئیس سانپ پر سوار ہو کر معہ اپنے خدام کے صاحب دعوت کے پاس پہونچے اور صاحب دعوت سے نہایت ترشی اور بہت تیزی سے مطلب صاحب دعوت کا دریافت کرے۔ اس وقت صاحب دعوت کو خوف زدہ نہ ہونا چاہیئے بلکہ اسی تیزی کے ساتھ جواب دینا چاہیئے لیکن کب جب رئیس اقلیم دریافت کرے عامل اپنی طرف سے گفتگو کی ابتدا نہ کرے۔ چنانچہ اس کے دریافت کرنے پر جواب دے کہ میں تیری اقلیم کے عجائبات دیکھنا چاہتا ہوں۔

پس رئیس اقلیم نرم ہو جائے گا اور داعی کو اپنے ساتھ سانپ پر سوار کر کے اپنی اقلیم میں لے جائے گا (داعی اس سانپ کو دیکھ کر کسی طرح کا خوف و خطر دل میں نہ لائے اور نہ ڈرے ورنہ جان کا خوف ہے۔ اس سانپ کی مقدار ربع دنیا کے برابر ہوگی اور ہر اقلیم کے سانپ کی صورت جداگانہ ہوگی) پھر رئیس صاحبِ دعوت کو اپنی اقلیم کی سیر کرا کر متصرف کرا دے گا مگر عامل پر واجب لازم ہے کہ اس دوران وہ برابر اپنا اسم پڑھتا رہے ترک نہ کرے۔

اقلیم دوم فلک دوم

اِسْمِ مبارکہ:۔ اس اسم مبارکہ مندرجہ ذیل کا بھی طریقۂ دعوت وہی ہے جو بقیہ گذشتہ اسماء کا ہے اور جن کا تذکرہ مفصل طور پر تحریر کیا جا چکا ہے (طریق وضع دعوت کا بیان ملاحظہ فرمایئے) اور وہ اسم مبارکہ یہ ہے۔ یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرُہٗ۔

پس جب عامل تسخیر اقلیم دوم فلک دوم کی طرف متوجہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سب سے

پہلے اس اقلیم کے رئیس کی معہ اس کے چاروں موکلوں کی دعوت اس طریق پر دیوے جو ذیل ہے۔
بَرْمَثَالٍ۔ لِکُوْنِیَالٍ۔ دَھِیَالٍ۔ اَدْمِیَالٍ۔ کُرْسَیَالٍ بِحَقِّ یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرُہٗ۔

پس جب دعوت نقطۂ عروج پر پہنچے تو اثنائے دعوت میں صاحب دعوت کئی بار ہنگام ورد اسم مناظر عجیب وغریب خوش آئیں۔ کبھی ہیبت ناک ملاحظہ کرے گا اور کچھ صورتیں ہیبتناک ایسی پیدا ہونگی جو اس کو ترک دعوت پر مجبور کریں گی لیکن صاحب دعوت کو نڈر ہو کر اپنے عمل کو جاری رکھنا چاہیئے۔ ترک نہ کرنا چاہیئے کہ ترک کرنے میں بھی نقصان کا اندیشہ ہے چنانچہ جب ساری تدابیر ترک عمل کی بیکار ہو جائیں گی اور یہ یقین ہو جائے گا کہ صاحب دعوت بغیر دعوت عمل پورا کئے اپنے ارادہ سے باز نہیں رہ سکتا تو پھر ایک دن رئیس اقلیم دوم فلک دوم معہ اپنے خدام کے نہایت خشمناک سانپ پر سوار صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہوگا اور بہت ہی قہر وغضب کی نظر صاحب دعوت پر ڈالے گا اور نہایت مہیب آواز میں کہ جس سے کلیجے دہل جائیں گے دریافت کریگا کہ اے فرزند آدم! اس دعوت سے تیرا کیا مقصد ہے بیان کر۔ عامل کو اس وقت قطعی خوفزدہ نہ ہونا چاہیئے اس لئے کہ چلہ پورا ہو چکا ہوگا۔ اور رئیس مذکور عامل کے زیر اثر آچکا ہوگا اس لئے یہ گیدڑ بھبکیاں کچھ بھی حقیقت نہ رکھ سکیں گی چنانچہ عامل بھی اسی لہجہ میں جواب دے کہ میری تمنا ہے کہ میں تیری اقلیم کی سیر کروں، اس کی ماہیت سے آگاہ ہوں اور متصرف ہو جاؤں چنانچہ جب رئیس عامل کے ارادے سے مطلع ہوگا تو اس کو فوراً اپنے برابر سانپ پر بٹھا کر معہ اپنے خدام کے روانہ ہو جائے گا اور اپنی اقلیم کے تمام عجائب وغرائب دکھا کر ان کی ماہیت سے عامل کو آگاہ کرتے ہوئے ان پر متصرف کرا دے گا۔

اقلیم سوم فلک دوم

اسم مبارکہ۔ یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالٍ لَمْلَکِہٖ وَبَقَائِہٖ۔

اسم مبارکہ ہذا کا طریقہ دعوت بھی اس طریقہ پر ہے جیسا کہ اوراق گذشتہ اور اسمائے مبارکہ کے بابت تحریر کئے جا چکے ہیں اور جس کی واضح مثال اسم اول متعلق اقلیم اول فلک اول کے بابت وطریق دعوت میں بیان کی جا چکی ہے اس مقام پر مکرر لکھنے کی ضرورت نہ سمجھ کر نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

پس اگر عامل خواہش مند ہے کہ وہ اس فلک کے اقلیم سوم کی تسخیر کرے تو اس کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے اس اقلیم کے رئیس اور اس کے چاروں موکلوں کی دعوت اس سند کے ساتھ دے

نَسْتَوَلِ - اَشْقَرِ - فَخْرِیَالِ - اَمِیْکَالِ - اَتَرْخُوْا بِحَقِّ یَا دَآئِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَ لَا زَوَالَ لَمُلْکِہٖ وَ بَقَآئِہٖ -

چنانچہ دوران دعوت اسم ہذا صاحب دعوت بروقت دینے دعوت مناظر عجیب وغریب ملاحظہ کرے گا جو خوش کن بھی ہوں گے اور بھیانک بھی جو عامل کو خوفزدہ کر دینے کیلئے کافی ہوں گے لیکن عامل کو خوف نہ کھانا چاہیئے۔ اگر وہ خوف زدہ ہوگا تو اس کی جان جانے کا خطرہ ہے۔ یہ خوف دلانے والی علامتیں عارضی ہوں گی اصلیت کچھ بھی نہ ہوگی اس لئے عامل کو کسی طرح کا خوف نہ کرنا چاہیئے۔ چنانچہ دعوت کے نقطۂ عروج پر پہونچنے کے بعد ایک دن دوران دعوت اس اقلیم کا رئیس معہ اپنے خدّاموں کے جلو میں سانپ ہیبتناک پر سوار صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو کر بہت ہی خشمگیں نظروں سے دیکھتے ہوئے نہایت کرخت آواز میں گویا ہوگا کہ اے صاحب دعوت تیری اس دعوت کا کیا مقصد ہے اس وقت صاحب دعوت کو چاہیئے کہ وہ رئیس اقلیم سے قطعی مرعوب نہ ہو اور اسی لہجہ میں جواب دے کہ اس دعوت سے میری تمنا یہ ہے کہ تیری اقلیم کی سیر کروں اس کے عجائب وغرائب کو ملاحظہ کروں اور ماہیت سے آگاہ ہو کر اس پر متصرف ہو جاؤں چنانچہ جب رئیس مملکت اقلیم ہذا عامل کی خواہش سے آگاہ ہوگا تو عامل کو اپنے برابر سانپ پر بٹھا کر بمعہ اپنے خادموں کے اپنی اقلیم کی طرف روانہ ہو جائے گا۔ عامل کو اپنی اقلیم واس کے عجائب وغرائب کی سیر کراتے ہوئے اس کی ماہیت سے آگاہ کرتے ہوئے متصرف کرا دے گا۔

اقلیم چہارم فلک دوم

اِسْمِ مُبَارِکَہٗ :- یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شَبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ -

اس اسم مبارکہ کا طریق دعوت بھی وہی ہے جو پچھلے اسمائے مبارکہ کے سلسلہ میں بیان کیا جا چکا ہے اسی طریقہ پر استخراج حروف ثنائی وثلاثی کرے اور اسی طریقہ پر عمل پیرا ہو۔ دعوت مکمل ہوگی۔ چنانچہ جب عامل تسخیر اقلیم چہارم فلک دوم کی طرف متوجہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے اس اقلیم کے رئیس کی دعوت معہ چاروں موکلوں کے اس سند کے ساتھ دیوے۔ اور وہ یہ ہے۔ اَذْرِیَالِ - رَھُوْنِ - اَیْنُوْنِ - اَلْحَالِ - اِلْمِیْنِ - بِحَقِّ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شَبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ -

چنانچہ عامل کو چاہیئے کہ قاعدہ مذکورہ کو مدنظر رکھتے ہوئے بہ رجوع قلب دعوت میں مشغول ہو۔ جب دعوت کا زمانہ عامل کی ریاضت سے نقطہ عروج پر پہونچے گا تو دوران دعوت، اس کسی نہ کسی عجائب وغرائب مناظر سے دوچار ہوتا رہے گا۔ کچھ صورتیں ایسی بھی پیدا ہوں گی جو عامل کو ترک دعوت کی ترغیب دیں گی لیکن عامل پر واجب ولازم ہوگا کہ وہ ترک دعوت نہ کرے کیونکہ ایسا کرنے میں اسے نقصان اٹھانا پڑے گا۔ اگر وہ مناظر خوفناک ملاحظہ کرے جسکا امکان زیادہ تر رہتا ہے تو اس کو بالکل خوفزدہ نہ ہونا چاہیئے اس لئے کہ اس کی حقیقت کچھ بھی نہ ہوگی یہ ایک فریب ہوگا جو عامل کو دعوت عمل ترک کرنے کی ترغیب دے گا۔ عامل اگر اپنے مقصد پر اڑا رہا تو زمانہ دعوت ایک دن نقطۂ عروج پر پہونچکر اس کے مقصد کو پورا کردیگا اور رئیس اقلیم چہارم سانپ ہیبتناک پر سوار معہ چاروں موکلوں کے صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہوگا لیکن نہایت غصہ میں۔ عامل اس کو دیکھکر قطعی ڈرے برابر اسم مبارکہ کا ورد کرتا رہے حتیٰ کہ کسی بات کا بغیر اس کے پوچھے کوئی جواب دے یعنی کسی بات میں گفتگو کرنے کی پہل نہ کرے یہاں کہ سلام کرنے میں بھی سبقت نہ کرے۔ تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد رئیس مذکور نہایت ترشی سے دریافت کرے گا کہ "اے فرزند آدم! تیرا اس دعوت عمل سے کیا مقصد ہے جو تو اسقدر محنت شاقہ برداشت کر رہا ہے؟

اب عامل کو جواب دینا چاہیئے لیکن اسی ترش لہجے میں جس لہجہ میں رئیس مملکت نے گفتگو کرنے کا آغاز کیا تھا۔ جب عامل وہی لہجہ اختیار کرے گا تو رئیس کے لہجہ میں نرمی آجائے گی اور وہ اعتدال سے اس کی بات چیت تجاوز نہ کرسکے گی۔ چنانچہ اب عامل جواب دے کہ اس۔۔ دعوت سے میری تمنا یہ ہے کہ تیری قربت دوستانہ ماحول میں حاصل کروں اور تیری اقلیم کی سیر کروں تیرا اس کے عجائب وغرائب نیز ہیبت سے آگاہ ہوکر متصرف ہوجاؤں چنانچہ عامل کو اپنے برابر سانپ پر بٹھاکر اپنی اقلیم میں معہ اپنے چاروں موکلوں کے پرواز کر جائے اور اس اقلیم کی پوری سیر کراکر اس کے عجائب کو غرائب کو دکھلاتے ہوئے اس کی ماہیت سے آگاہ کرتے ہوئے متصرف کرادے۔

اقلیم پنجم فلک دوم

اسم مبارکہ:۔ یَا بَارُّ فَلَا شَیْءَ خَفُوَہٗ یُدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ۔

اس اسم مبارکہ کا بھی طریقہ دعوت مثل اسمائے مبارکہ ماسبق کے ہے وہی ثلاثی وثنائی

حروف واستخراج وغیرہ کے سارے طریقے وہی رہیں گے۔ اس میں سرمو فرق نہ ہوگا چنانچہ جب عامل اقلیم پنجم فلک دوم کی تسخیر کی طرف مائل ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ پہلے اقلیم پنجم کے رئیس کی دعوت اس سند کے ساتھ دے جو حسب ذیل ہے۔

اَکْبَالِ صَنْبَالِ۔ نَمُوْتِیْ۔ اَوْرَثِ۔ اَتْقِیْ بِحَقِّ یَا بَارٌّ فَلَا شَیْءَ کُفُوْہٗ یَدَانِیْہِ وَلَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ۔

عامل کو چاہیئے کہ وہ یہ دعوت بخلوص نیت دے چنانچہ جب دعوت عامل نقطۂ عروج پر پہونچے تو عامل دورانِ عمل بہت سے عجائب وغرائب مشاہدہ کرے گا۔ لیکن اس کو ہراساں اور خوف زدہ نہ ہونا چاہیئے اس لئے کہ ورد عمل میں نقص پیدا ہوگا۔ جسمیں عامل ہی کا ہر طرح سے نقصان ہے اس کو چاہیئے کہ وہ بہت اطمینان کے ساتھ بے خوف وخطر دعوت میں مشغول رہے۔ چنانچہ دورانِ دعوت میں ایک دن رئیس اقلیم پنجم فلک مذکورہ سانپ پر سوار جو بہت ہی ہیبناک ہوگا معہ اپنے چاروں موکلوں کے بصورت غضبناک صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہوگا۔ تھوڑی دیر تک قہر آلود نظروں سے عامل کو گھورتا رہے گا پھر اس کے بعد کرخت آواز سے دریافت کرے گا۔ کہ اے فرزند آدم! تیرا اس دعوت سے کیا مقصد ہے اور کیوں تو اس قدر بار محنت ومشقت اٹھائے ہوئے ہے اس وقت صاحب دعوت جواب دے کہ میں تیری اقلیم کی سیر کرنا اور اس کی ماہیت سے آگاہ ہونا چاہتا ہوں۔ چنانچہ رئیس فوراً عامل کو اپنے برابر سانپ پر بٹھالے گا اور معہ اپنے خادموں کے اپنی اقلیم کی طرف پرواز کر جائے گا اور اپنی پوری اقلیم کی سیر کراتے ہوئے اس کی ماہیت سے آگاہ کرتے ہوئے متصرف کرا دے گا۔

اقلیم اوّل فلک سوم

اِسْمِ مُبَارَکَہ۔ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِیْ الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِہٖ۔

اس اسم مبارکہ کا طریق دعوت وہی ہے جو اس سے پہلے اور اسماء مبارکہ کے بارے میں تحریر کیا جا چکا ہے۔ چنانچہ اس اسم کی دعوت بھی اسی طریقہ پر دینا چاہیئے۔

پس اگر عامل کو تسخیر فلک سوم کے اقلیم اوّل کا شوق دامنگیر ہے تو عامل کو چاہیئے کہ سب سے پہلے اس اقلیم کے رئیس کی دعوت معہ اس کے چاروں موکلوں کے باقاعدہ طور پر اس سند کے ساتھ دیوے انشاء اللہ تعالیٰ تسخیر اقلیم اوّل فلک سوم پر کامیاب ہوگا۔

سَیْخَالِ - اَلْیَالِ - مَرْثِیَالِ - اَدْبَالِ - اَبْرَیَالِ بِحَقِّ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تَھْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ -

عامل کو چاہیئے کہ تسخیر اقلیم اوّل فلک سوم میں اس دعوت کو بہ روئے کار لاوے تمام قواعد و ضوابط کو جیسا کہ تحریر کیا جا چکا ہے مدنظر رکھتے ہوئے اس پر عمل کرے۔ چنانچہ جب زمانہ دعوت نقطۂ عروج پر پہونچے گا تو اس وقت عامل اسرار عجائب و غرائب ملاحظہ کرے گا جو اس کو خوفزدہ کرتے ہوئے محو حیرت کر دیں گے۔ جب اس قسم کے مناظر عامل دوران ورد عمل ملاحظہ کرے تو بہت زیادہ احتیاط کرے قطعی خوف زدہ نہ ہو اس لئے کہ خوف دلانے والی باتیں سب عارضی ہوں گی، اصلیت کچھ بھی نہ ہوگی۔ البتہ یہ زمانہ تا زمانۂ اختتام عمل عامل کے لئے سخت ضرور ہوگا اس لئے کہ رئیس اقلیم اپنی آزادی برقرار رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گا کہ عامل اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو اور ترک عمل کا مرتکب ہو جائے۔ پس عامل کو چاہیئے کہ وہ اس خوف لایعنی کو اپنے دل میں قطعی جگہ نہ دے اور بلا خوف و تردد اپنا کام جاری رکھے چنانچہ جب رئیس اقلیم مجبور ہو جائے گا تو دوران دعوت ایک دن شیر مجیب پر سوار مع چاروں موکلوں کے صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو کر سلام علیک کرے گا اس وقت عامل صرف جواب سلام دے اور کوئی بات نہ کرے اور اپنی وظیفہ خوانی میں مصروف رہے۔ رئیس شیر سے اتر کر مسبح کے روبرو بیٹھے گا اور نہایت سہمناک آواز میں کہ جس کو سن کر انسان کا ہر عضو بدن کانپ جائے گا اور دل بیٹھتا ہوا نظر آئے گا صاحب دعوت سے گفتگو کرے گا۔ عامل کو اس کے طرز تکلم سے بھی بالکل نہ ڈرنا چاہیئے اس لئے کہ رئیس عامل کو خوف زدہ کر کے ہی اپنا مقصد پا سکتا ہے ورنہ وہ عامل کو کوئی نقصان نہیں پہونچا سکتا۔ البتہ عامل برابر اسم پڑھتا رہے رکے نہیں۔ لہٰذا جب رئیس عامل سے دریافت کرے کہ اے فرزند آدم! بتا کہ تیرا اس دعوت سے کیا مقصد ہے اس وقت عامل جواب دے کہ اے رئیس اقلیم تجھے تکلیف دینے کا مقصد یہ ہے کہ مجھے تیری اقلیم کی ماہیت اس کی سیر اور عجائب و غرائب کے دیکھنے اور ان پر متصرف ہونے کا شوق دامن گیر ہے۔ یہ سن کر رئیس فوراً داعی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ شیر پر بٹھا کر اپنی اقلیم میں لے جاوے گا اور پوری اقلیم کی سیر کراتے اور عجائبات دکھاتے ہوئے اس پر متصرف کرا دے گا۔ واضح ہو کہ اس فلک کے اقالیم کے رئیسوں کی سواریاں شیر ہیں لیکن ہر اقلیم کے شیروں کی صورتیں مختلف

ہوں گی۔ لیکن عامل ہر شیر کو پہچان لے گا کہ یہ فلاں اقلیم کا ہے۔

اقلیم دوم فلک سوم

اسم مبارکہ :۔ یَا بَارِئَ النُّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ۔ اس اسم مبارکہ کا طریق دعوت بھی وہی ہے جو اور دوسرے اسماء مبارکہ مندرجہ صفحہ گذشتہ کا ہے۔ طریق دعوت میں سرمو فرق نہ ہوگا۔ آغاز دعوت ہی سے ان تمام قواعد و ضوابط کو عامل کو اپنانا پڑے گا جس کی تفصیل و تشریح میں صفحات گذشتہ میں کر چکا ہوں۔

پس جب عامل کو شوق تسخیر اقلیم دوم فلک سوم دامن گیر ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس اقلیم کے رئیس کی دعوت مع اس کے چاروں موکلوں کے اس سند کے ساتھ دیوے۔ اگر باضابطہ عامل نے تکمیل دعوت بلا خوف و خطر کر دی تو انشاء اللہ تعالیٰ گوہر مراد ہاتھ آجائے گا اور وہ سند اس طریقہ پر ہے۔

فَرْکُوشٍ۔ لَوْکَرِیْنٍ۔ نَمُوْھَنُوْشٍ۔ اَزْمَوَارِشٍ۔ طَیْطَنُوْشٍ بِحَقِّ یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ۔

چنانچہ جب دعوت زمانہ عروج پر پہونچے تو بعد ملاحظہ عجائب و غرائب ایک دوران دعوت رئیس اقلیم مذکور بطریق مسطور صاحب دعوت کے روبرو اسد ہیبتناک پر سوار معہ اپنے خدامان کے حاضر ہو اور بعد آگاہ ہونے منشاء صاحب دعوت اپنے ہمراہ اس کو اپنی اقلیم میں لے جا کر سیر کرا دے گا اور اس پر متصرف کرا دے گا۔

اقلیم سوم فلک سوم

اسم مبارکہ :۔ یَا زَاکِیَ الطَّاھِرِ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ۔ اس اسم مبارکہ کے طریق دعوت کا جملہ اصول ویسا ہی ہے جس کا اظہار میں وضع طریق دعوت و مثال اسم اول فلک اول میں صفحات گذشتہ میں کر چکا ہوں۔

تسخیر اقلیم سوم فلک سوم کے بابت مختصر طور پر صرف یہ عرض کرنا ہے کہ جب عامل کو شوق تسخیر اقلیم سوم فلک سوم منظور ہو تو عامل کو چاہیے کہ وہ اس اقلیم کے رئیس کی دعوت مع اس کے چاروں موکلوں کے اس سند کے ساتھ دیوے۔ دوران دعوت کسی قسم کا وسواس بعد دیکھنے حالات عجائب و غرائب و مناظر وحشت انگیز اور دہشتناک کہ وہ سب محض عارضی دھمکی موکلان کی ہوگی حقیقت کچھ بھی نہ ہوگی اپنے دل میں نہ لائے اور برابر بہ رجوع قلب اور

اوقات مقررہ ومقام دعوت میں مشغول رہے۔ اور وہ یہ ہے۔

عَوْدِیَالٍ۔ فُنُوَالٍ۔ یَکْمُوَالٍ۔ ھَمْصِیَالٍ۔ صَدْنِیَالٍ بِحَقِّ یَا زَاکِیُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ۔

دوران دعوت ایک روز رئیس اقلیم مذکور اسد ہیبتناک پر سوار ہو اپنے خادموں کے صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو کر شیر کی پشت سے اتر کر اس روبرو بیٹھ جاوے گا۔ اور اس سے اس دعوت کا مقصد دریافت کرے گا۔ اور جب منشائے عامل سے آگاہ ہوگا تو اس کو اپنے ہمراہ اپنی اقلیم میں لے جاویگا اور اس کی سیر کراتے اور عجائب وغرائب دکھاتے ہوئے اس کی ماہیت سے آگاہ کرے گا اور متصرف کرا دیگا۔

اقلیم چہارم فلک سوم

اِسْمِ مُبَارِکَہٗ:۔ یَا کَافِیَ الْمُوْسِعَ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ۔

اس اسم مبارکہ کا طریق دعوت بالکل اسی طرح پر حروف ثنائی وثلاثی وغیرہ کا استخراج کرتے۔ اور اسی تمام قاعدے کو ملحوظ رکھتے ہوئے عمل میں لایا جائے گا جیسا کہ اسم اول فلک اول میں طریقہ دعوت بیان کیا جا چکا ہے۔ ہر اسم کے سلسلہ میں یہ مختصر اشارہ اس لئے کر دیا جاتا ہے تاکہ صاحب دعوت کسی مغالطہ میں نہ رہے اور اسی طریقہ سابقہ پر عمل کرتا جائے۔

پس جب عامل تسخیر اقلیم چہارم فلک سوم کی طرف متوجہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ پہلے اس اقلیم کے رئیس کی دعوت مع چاروں موکلوں کے اس سند کے ساتھ دیوے۔ طَیْمِیَالٍ یَکْمِیَالٍ .... طَرْحِیَالٍ۔ تَوْمِیَالٍ۔ اَرْمِیَالٍ۔ عَفْیَالٍ بِحَقِّ یَا کَافِیَ الْمُوْسِعَ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ۔

دعوت سند مندرجہ بالا صاحب دعوت بہ بخلوص نیت بہ رجوع قلب بہ اوقات مقررہ مقام منتخبہ پر بلا ناغہ دیوے۔ جب کچھ دن دعوت کے گذر جائیں گے اور دعوت نقطۂ عروج پر پہونچے گی تو مناظر عجائب وغرائب اور ہیبتناک سے صاحب دعوت روشناس ہوگا۔ لیکن صاحب دعوت کو ایسے موقعوں پر چاہیے وہ کتنے ہی ہیبتناک کیوں نہ ہوں بالکل ہراساں نہ ہونا چاہیے اس لئے کہ یہ سب خوفزدہ کرنے والی حرکتیں رئیس اقلیم کی ایما پر ان موکلوں کی طرف سے ظہور پذیر ہوں گی جو اس سے متعلق ہیں اور یہ سب عارضی ہوں گی اصلیت کچھ بھی نہ ہوگی۔ چنانچہ جب موکلان ورئیس اقلیم دعوت کے بند کرانے سے عاجز آجائیں گے تو دوران دعوت ایک دن

رئیس اقلیم مع اپنے چاروں موکلوں کے اسد ہیبتناک، غضبناک پر سوار موکلین کے جلو میں نہایت پُرغضب انداز میں صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو کر شرعی طریقہ پر سلام کریگا۔ اسوقت صاحب دعوت صرف جواب سلام دیگا اور کوئی بات نہ کرے گا البتہ اپنی وظیفہ خوانی میں انہماک کے ساتھ مشغول رہے گا۔ پھر رئیس اقلیم نہایت کرخت آواز میں دریافت کریگا "اے فرزند آدم! اس دعوت سے تیرا اس دعوت سے کیا مقصد ہے؟" جیسا کہ سابق میں تحریر کیا جا چکا ہے صاحب دعوت اپنا مقصد بیان کرے چنانچہ جب منشائے عامل سے رئیس آگاہ ہو جائے گا تو اس کو اپنے برابر شیر پر بٹھا کر مع اپنے خادموں کے اپنی اقلیم کی طرف روانہ ہو جائے گا اور پوری اقلیم کی سیر کراتے اور اس کے عجائب و غرائب کو دکھاتے نیز اس کی ماہیت سے آگاہ کرتے ہوئے اس پر متصرف کرا دیگا۔

اقلیم پنجم فلک سوم

اِسْمُ مُبَارِکَہٗ:۔ یَا نَقِیُّ نَقِیًّا مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالُہٗ۔

طریق دعوت اس کمبارکہ کا مثل طریق اسم اول فلک اول جو مثالاً بیان کیا جا چکا ہے ادا کیا جائے گا۔

پس جب عامل اس فلک کی اقلیم پنجم کی تسخیر کی طرف متوجہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ پہلے اس اقلیم کے رئیس کی دعوت معہ اس کے چاروں موکلوں کے اس سند کے ساتھ کرے۔

سَتْرِیَالِ۔ فَخْیَالِ۔ سَنِیَالِ۔ فَسَصَالِ۔ فَحَلْیَالِ بِحَقِّ یَا نَقِیُّ نَقِیًّا مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَہٗ وَلَمْ یُخَالِطْہُ فِعَالُہٗ۔

عامل کو چاہیئے کہ وہ ایسی دعوتوں کو جو بہت بڑی اہمیت کا درجہ رکھتی ہیں معمولی سمجھ کر اس کے قواعد و ضوابط میں اپنی طرف سے نہ کوئی کسی قسم کا کوئی رد و بدل کرے اور نہ کسی رکن عمل کو نظر انداز کرے بلکہ اس سلسلہ میں جو پابندیاں اس پر عائد ہو رہی ہیں ان کی پوری پوری تعمیل کرے اور بہ رجوع قلب دعوت میں مصروف رہے۔ جسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ کچھ دنوں کے بعد عامل دوران دعوت مناظر ہیبتناک اور لرزا دینے والے کہ جس سے اس کا ہر عضو، بدن کانپ اٹھے گا مشاہدہ کرے گا۔ جب عامل اس منزل پر پہونچ جائے تو بجائے خوفزدہ ہونے کے اس کو خوش اور مطمئن ہونا چاہیئے کہ وہ اپنی منزل سے قریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ چنانچہ جب دعوت آخری ایام میں داخل ہوگی تو دوران دعوت ایک روز اس اقلیم کا رئیس اسد خونخوار اور مہیب شکل پر سوار مع اپنے چاروں موکلوں کے جو مثل اس کے چاکران کمترین کے اس کے ہمراہ ہوں گے حاضر ہوگا اور شرعی طریقہ پر صاحب دعوت کو سلام کر کے شیر سے اتر کر اس کے روبرو

بیٹھ جائے گا۔ صورت غضبناک ہوگی اگر عامل اب بھی خوف کھائے گا تو اس کیلئے اس وقت بھی خطرہ ہے۔ چنانچہ جب وہ دریافت کرے کہ اے فرزند آدم تو نے مجھکو کیوں طلب کیا ہے تو عامل بے دھڑک جواب دے کہ میں تیری اقلیم کی سیر کرنا اور اس کی ماہیت سے آگاہ ہو کر اس پر متصرف ہونا چاہتا ہوں۔ یہ سن کر وہ عامل کو اپنے ساتھ شیر پر بٹھا کر صبح اپنے خادموں کے اپنی اقلیم کی طرف روانہ ہو جائے گا اور پوری اقلیم کی سیر کرا کر اس کی ماہیت سے آگاہ کرتے ہوئے اس پر متصرف کرا دیگا۔

اقلیم اوّل فلک چہارم

اِسْمِ مُبَارِکَہ:۔ یَاحَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَۃً وَّعِلْمًا۔

اس اسم مبارکہ کی دعوت بعینہ اسم ہائے سابقہ کیطرح عمل میں لائی جاویگی۔ عامل کے لئے اشارۃً اسقدر کافی ہے کہ وہ طریقہ استخراج حروف ثنائی و ثلاثی وغیرہ مفصل طریقہ جو اسم اوّل فلک اوّل میں مثالاً بیان کیا گیا ہے و طریق وضع دعوت جو اس مثال سے پہلے لکھا جا چکا ہے دیکھ لے اور اسی طریقہ پر اس جگہ بھی عمل کرے کہ دعوت صحیح ہوگی۔

پس جب عامل تسخیر اقلیم اوّل فلک چہارم کی طرف متوجہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ پہلے اس اقلیم اور اس کے چاروں موکلوں کی دعوت اس سند کے ساتھ دے۔

طَمْسَوْیَالِ۔ لَوْھَرْیَالِ۔ اَرْتَیَالِ (ایقیال)۔ شَمْوَرِیَالِ۔ اَجُوْدٍ بِحَقِّ یَاحَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَۃً وَّعِلْمًا۔

جب زمانہ دوقت دعوت نقطۂ عروج پر پہونچے تو عامل مناظر دہشت انگیز سے روشناس ہوگا لیکن عامل کو خوف نہ کھانا چاہیئے اس لئے کہ یہ اور ایسے ہی جتنے مناظر خوف دلانے والے ہونگے وہ سب کے سب عارضی ہوں گے۔ حقیقت کچھ بھی نہ ہوگی۔ یہ ساری کرشمہ سازیاں رئیس اقلیم اور اس کے ماتحت موکلوں کی ہونگی تاکہ عامل اپنا عمل پورا نہ کر سکے اور انکی آزادیاں بحال و برقرار رہیں اس لئے عامل کو بہ رجوع قلب دعوت عمل میں اور زیادہ انہماک سے کام لینا چاہیئے چنانچہ عامل جب ان حدود سے بخیریت گزر جاوے تو دعوت عمل اس کا حدِ کمال پر پہونچے گا کہ ایک روز دورانِ دعوت اس اقلیم کا رئیس طاؤس زرّین بال پر سوار معہ اپنے چاروں موکلوں کے صاحب دعوت کے پاس حاضر ہو کر اس کو دیکھکر ہنسے گا اور گویا ہوگا کہ اے شخص تجھے کیا ہوگیا ہے کہ جو تو اس طرح سے اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالنے کے درپے ہے۔ مسبّح کو چاہیئے کہ وہ بدستور اپنے کام میں مشغول رہے اصلا رئیس یا رئیس کی باتوں کی طرف متوجہ نہ ہو اور نہ اس کی کسی بات

کا جواب دے۔ ہاں اگر رئیس شرعی طریقہ پر صاحب دعوت کو سلام کرتا ہے تو مسخر اس کو جواب سلام دیسکتا ہے جو اس پر فرض ہے۔ بقیہ اور کسی بات کا جواب نہ دے اور نہ گفتگو کی ابتداء اپنی طرف سے کرے کہ یہ سب باتیں نواقص عمل سے متعلق ہیں۔ اپنا ورد برابر جاری رکھے اس تساہلی نہ کرے۔ رئیس اقلیم عامل کی اس بے رخی کو دیکھتا رہے گا اور تھوڑی ہی دیر کے بعد اسکا لہجہ بدل جائے گا اور نہایت عاجزی سے گویا ہوگا کہ اے فرزند آدم تیرا کیا مقصد ہے کہ تو اس دعوت کی تکمیل میں ہر طرح کی محنت اور مشقت برداشت کر رہا ہے اور ہمہ اقسام کے خطرات سے بے پرواہ نظر آرہا ہے ضرور ہم سے بیان کر کہ ہم حتی المقدور ضرور اس کو پورا کریں گے چنانچہ اب صاحب دعوت اس کو جواب دے کہ میں تمام تر تمنا اس امر کی رکھتا ہوں کہ تیری اقلیم اور اس کے عجائبات کی سیر کروں اور اس کی ماہیت سے آگاہ ہو کر اس پر متصرف رہوں اس لئے میں تجھسے درخواست کرتا ہوں کہ میری اس آرزو کو پوری کر۔

رئیس اقلیم یہ سنتے ہی داعی سے کہے کہ اپنا ہاتھ میرے ہاتھ میں دے اور مجھ سے عہد کر اور حقتعالیٰ سے میرے لئے آمرزش کی دعا کر۔ داعی قبول کرے۔ پھر رئیس اقلیم داعی کو اپنے ہمراہ طاؤس پر سوار کر کے اپنی اقلیم میں لے جا کر بعد کرانے سیر عجائبات داعی کو متصرف کرا دے۔ واضح ہو کہ اس فلک کی ہر اقلیم کے طاؤس کا جداگانہ رنگ ہوگا جس کو عامل بخوبی پہچان لے گا کہ یہ طاؤس فلاں اقلیم کا ہے۔

اقلیم دوم فلک چہارم :-

اسم مبارکہ :- یَا مَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّہٗ۔

طریق دعوت اس اسم مبارکہ کا بھی وہی ہے جیسا کہ پچھلے اوراق میں اور دوسرے اسماء مبارکہ سلسلے میں بیان کیا جا چکا ہے مخصوص طریقہ پر عامل کو چاہیئے کہ وہ بیان طریق وضع دعوت اور اس کے بعد مثالی طریقہ بیان اقلیم اول فلک اول کا بغور مطالعہ کر کے سمجھ لے اور اسی طریقہ پر دعوت دے کہ دعوت پوری ہوگی۔

پس اگر عامل کو تسخیر اقلیم دوم فلک چہارم منظور ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس اقلیم کی سیر کر کے اس کے عجائب و غرائب سے مطلع ہوتے ہوئے اس کی ماہیت سے آگاہ ہو کر اس پر متصرف ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس اقلیم کے رئیس کی دعوت مع اس کے چاروں موکلوں کے اس سند کے ساتھ دیوے۔

یَا جَمْیَالِ۔ اَبْدَالِ۔ رَضْیَالِ۔ جَمْیَالِ۔ اَمِیْمِیَالِ بِحَقِّ یَا مَنَّانُ ذُوالْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّہٗ۔

اس دعوت کی تکمیل میں بھی عامل اسی انہماک سے کام لے جیسا کہ پیشتر اسماء کے سلسلہ میں ہدایات کی جا چکی ہیں۔ چنانچہ اثنائے دعوت میں عامل کو انہیں سب مراحل سے طے کرانے کے بعد ایک دن اس اقلیم کا رئیس بھی معہ اپنے چاروں موکلوں کے صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہوگا اور عامل سے مقصد دعوت دریافت کرے گا۔

چنانچہ جب عامل کے مقصد سے رئیس اقلیم آگاہ ہوگا تو بلا چون وچرا عامل کو اپنے پاس طاؤس پر بٹھا کر معہ اپنے موکلوں کے اپنی اقلیم کی طرف روانہ ہو جائے گا اور پھر اس کی سیر کراتا اور عجائبات کو دکھاتا ہوا اس کی ماہیت سے آگاہ کرتے ہوئے اس پر متصرف کرا دیگا۔

اقلیم سوم فلک چہارم

اِسْمِ مبارکہ۔ اس اقلیم کی تسخیر کا اسم مبارکہ یہ ہے یَا دَیَّانَ الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَھْبَتِہٖ وَرَغْبَتِہٖ۔ اس اسم مبارکہ کی بھی دعوت اسی طریقہ پر ادا کی جائے گی جیسا کہ بیشتر ان اسماء کے سلسلہ میں بیان کی جا چکی ہے عامل کے لئے بہتر صورت یہ ہے کہ وہ بیان طریق دعوت اور مثالی بیان اسم اوّل فلک اوّل کا بغور مطالعہ کرے اور انہیں کے مطابق اس جگہ بھی عمل کرے کہ دعوت صحیح طریقہ پر انجام پائے گی۔

پس جب عامل تسخیر اقلیم سوم فلک چہارم کی طرف متوجہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ پہلے اس اقلیم کے رئیس کی دعوت مع اس کے چاروں موکلوں کے اس سند کے ساتھ دیوے۔

یَا دِیْدَیَالِ۔ یَا دُکْبَیَالِ۔ اَبْکَالِ۔ یَنْبَدَالِ۔ رِیْبَائِیْلِ بِحَقِّ یَا دَیَّانَ الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَھْبَتِہٖ وَرَغْبَتِہٖ۔

اس اسم مبارک کی دعوت بھی اسی طریقہ پر ادا کی جائے گی جیسا کہ اوپر بیان کی جا چکی ہے تفصیلی طور پر آگاہ ہونے کیلئے چاہیئے کہ عامل بیان طریق وضع دعوت اور تمثیلی طریقہ اسم اوّل فلک اوّل کا بیان جو پچھلے اوراق میں تحریر ہو چکے ہیں مکمل طور پر ملاحظہ کرے اور اسی طریقہ پر اس جگہ پر عمل کرے۔

چنانچہ جب عامل بہ رجوع قلب قواعد کلیہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اس دعوت میں مصروف ہوگا تو دوران دعوت جبکہ سلسلہ دعوت نقطۂ عروج پر پہونچ جاوے گا تو عامل مناظر پر حول

اور خطرناک مشاہدہ کرے گا اس وقت عامل کو سخت دل ہو کر خوف و خطر کو بالائے طاق رکھتے ہوئے دعوت مذکورہ میں مصروف رہنا چاہیئے اس لئے کہ وہ بیم و رجا محض عارضی ہوگا حقیقت نہ ہوگی اور یہ فعل موکلوں کی طرف سے اس لئے سرزد ہوگا کہ عامل ترک دعوت کا مرتکب ہو جائے اور ان کی آزادی برقرار رہے لہذا جب اس قسم کے مواقع پیش آئیں، تو عامل کو کوئی توجہ ایسے خوف کی طرف نہ دینی چاہیئے چنانچہ موکلات جب تھک ہار کر عاجز آجائیں گے تو ایک دن رئیس اقلیم بحالت غیظ و غضب اسی صورت سے طاؤس عظیم الجثہ پر سوار صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو کر منشائے دعوت کے بابت دریافت کرے گا چنانچہ عامل اس وقت بھی بے خوف ہو کر جس لہجہ میں کہ رئیس اقلیم عامل سے گفتگو کرے اسی لہجہ میں رئیس اقلیم کو جواب دے چنانچہ رئیس مملکت بعد عہد و پیمان بہ انکساری صاحب دعوت کو طاؤس پر اپنے برابر بٹھا کر مع اپنے موکلوں کے پرواز کر کے اپنی اقلیم کی طرف روانہ ہو جائے اور پوری اقلیم کی سیر کراتے اور عجائب و غرائب دکھلاتے و ماہیت سے آگاہ کرتے ہوئے متصرف کرا دے۔

اقلیم چہارم فلک چہارم

اِسْمِ مُبَارِکَہ:۔ یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْکَ مَعَاذُہٗ۔

اس اسم مبارکہ کا طریق دعوت بھی وہی ہے جو اور اسمائے مبارکہ کا ہے جو پچھلے اوراق میں تحریر کئے جا چکے ہیں مفصل بیان دیکھنے کے لئے بیان طریق وضع دعوت و تمثیل اقلیم اول فلک اول کے صفحات کو دیکھنا چاہیئے۔

پس جب عامل تسخیر اقلیم چہارم فلک چہارم کی طرف عامل مائل ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے اس اقلیم کے رئیس کی دعوت معہ اس کے چاروں موکلوں کے اس سند کے ساتھ بہ رجوع قلب دیوے تاکہ دعوت کامیاب ہو۔

یَا عَزْبَوَالِ۔ ھَیْنَیَالِ۔ قَصَصْیَالِ۔ یَشْعِیَالِ۔ اَرْفِیَالِ بِحَقِّ یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْکَ مَعَاذُہٗ۔

دعوت کے کچھ ایام گزرنے کے بعد عامل اسرار عجائب و غرائب ملاحظہ کرے گا اور پھر منظر تبدیل ہو کر بھیانک ہو جائے گا اور علامات خوفزدہ و تکلیف دہ ظاہر ہونے لگیں گی۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ ان مناظر کا کوئی اثر قبول نہ کرے اس لئے کہ یہ اثرات موکلین کی پیداوار ہوں گے اور مقصد انکا محض یہ ہوگا کہ عامل ترک دعوت کر دے اور رئیس اقلیم عامل کے زیر اثر نہ آسکے۔

چنانچہ جب عامل بلاخوف وخطر تکمیل دعوت میں مصروف رہے گا تو ہر طرف سے مایوس ہو کر دوران دعوت ایک دن رئیس اقلیم مع چاروں موکلوں کے صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو کر پہلے تو سخت لہجہ میں گفتگو کرے گا۔ لیکن جب عامل کو خاموش اور اپنی طرف سے لاپرواہ پائے گا تو پھر اس کا لہجہ انکسارانہ ہو جائے گا اور وہ عامل سے اس دعوت کا مقصد دریافت کرے گا اور جب مقصد دعوت سے اس کو آگاہی حاصل ہو جائے گی تو بعد عہد و پیمان رئیس اقلیم بہ خلوص محبت صاحب دعوت کا ہاتھ پکڑ کر اس طاؤس عظیم الجثہ پر جس پر کہ سوار ہو کر صاحب دعوت کے پاس آیا تھا بٹھا کر مع چاروں موکلوں کے اپنی اقلیم کی طرف روانہ ہو جائے گا اور پوری اقلیم کی سیر کراتے ہوئے اس کی ماہیت سے آگاہ کر دے گا اور اس پر متصرف کرا دیگا۔

اقلیم پنجم فلک چہارم

اِسْمِ مُبَارِکَہ:۔ یَارَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ غِیَاثُہٗ وَمَعَاذُہٗ۔

اِسم مبارکہ کا بھی وہی طریق دعوت ہے جس کا بیان وضع طریق دعوت اور تمثیل اسم اوّل فلک اوّل میں بیان کی جا چکی ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ ان کو پوری طرح سے پڑھ کر اور سمجھ کر اسی کے مطابق اس اسم کی دعوت دے کہ انشاء اللہ اپنے مقصد میں کامیاب و کامران ہوگا۔

چنانچہ حسب تذکرہ بالا جب عامل تسخیر اقلیم پنجم فلک چہارم کی طرف متوجہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے رئیس اقلیم پنجم کی دعوت معہ اس کے چاروں موکلوں کے اس سند کیساتھ دیوے۔

اَرْجَوَالِ ۔ مَرَادِرِ ۔ فَیْقِیْرَ ذُوْ نَاکَفُوْشٍ یَارَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ غِیَاثُہٗ وَمَعَاذُہٗ۔

عامل کو چاہیئے کہ جب وہ دعوت رئیس مذکور دینے پر کمربستہ ہو تو وہ جملہ قواعد کلیہ کا سب سے پہلے لحاظ رکھے اور ان پر عمل بھی کرے اور ورد بہ رجوع قلب کرے چنانچہ جب دعوت منزل عروج پر پہونچے گی تو صاحب دعوت کو خطرناک مناظر سے سامنا کرنا پڑے گا۔ جیسا کہ اس کے پیشتر عامل کے فائدے کیلئے بارہا تحریر کیا جا چکا ہے اور یہ ایک ایسی یاد دہانی ہے جس کو عامل کو کبھی... فراموش نہ کرنا چاہیئے۔ چنانچہ جب موکلان عامل کے عزم و استقلال کے سامنے سرنگوں ہو کر بے بس ہو جائیں گے تب دوران دعوت ایکروز رئیس اقلیم پنجم بھی اسی تزک و احتشام کے ساتھ جیسا کہ اور رؤسا و اقالیم و افلاک مذکورہ کے بابت تحریر کیا جا چکا ہے اپنے چاروں موکلوں کے جلو میں طاؤس پر سوار صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو کر پہلے تو اس کو مرعوب کرنے کی کوشش

کرے گا لیکن جب عامل رئیس اقلیم کے زیر اثر نہ آسکے گا تو پھر وہ عجز و انکساری کے ساتھ پیش آوے گا اور محبت بھرے الفاظ میں اس دعوت کا مقصد دریافت کرے گا چنانچہ جب ایسی صورت پیدا ہو جائے تب عامل جواباً گویا ہو کہ میری تمنا یہ تری اقلیم کی سیر کرنا اس کے عجائب و غرائب سے مطلع ہونا اور اس کی ماہیت سے آگاہی حاصل کرنا اور اس پر متصرف ہونا ہے۔ لہذا چاہتا ہوں کہ میری اس خواہش کو پوری کر۔

چنانچہ جب رئیس اقلیم صاحب دعوت کی خواہش سے آگاہ ہوگا تو عامل سے کچھ عہد و پیمان کرنے کے بعد (اس منزل پر عامل کو بہت محتاط رہنا چاہیئے اور کوئی ایسا عہد نہ کرنا چاہیئے جس کو وہ پورا کرنے کی قدرت نہ رکھتا ہو۔) صاحب دعوت کو اس طاوس قوی الجثہ پر اپنے برابر بٹھا کر مع اپنے موکلوں کے اپنی اقلیم کی طرف روانہ ہو جائے گا اور صاحب دعوت کو اس اقلیم کی پوری سیر کراتے ہوئے عجائب و غرائب کا بھی مشاہدہ کرا دیگا اور ان کی ماہیت سے آگاہ کرتے ہوئے اس پر متصرف کرا دیگا۔

اقلیم اوّل فلک پنجم

اسم مبارکہ:۔ یَا تَامُّ فَلَا نَصِفُ اِلَّا نَسِنُ کُلَّ جَلَالِہٖ وَمُلْکِہٖ وَعِزَّتِہٖ۔

اسم مبارکہ ہذا کا طریق کار و دعوت وہی ہے جو اور اسمائے مبارکہ مندرجہ صفحات گذشتہ کا ہے اس طریق دعوت سے پوری طرح آگاہ ہونے کیلئے آپ طریق وضع دعوت اور اسم اقلیم اوّل فلک اوّل کا تمثیلی بیان پچھلے صفحات میں ملاحظہ فرما کر بعینہٖ اس کے مطابق عمل کیجئے تاکہ دعوت پوری ہو۔

پس جب عامل تسخیر اقلیم اوّل فلک پنجم کی طرف متوجہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے اس اقلیم کے رئیس کی دعوت مع اس کے چاروں موکلوں کے اس سند کے ساتھ دیوے۔

اَمْیَالِ۔ بَھْیَالِ۔ فَرْقُوْسِ۔ بَھْذَالِ۔ وَخُوْلِ بِحَقِّ یَا تَامُّ فَلَا نَصِفُ اِلَّا نَسِنُ کُلَّ جَلَالِہٖ وَمُلْکِہٖ وَعِزَّتِہٖ۔

اس دعوت کے سلسلہ میں جیسا کہ پچھلے اوراق میں تقریباً ہر اسماء کے بابت بیان کیا جا چکا ہے کہ جب دعوت اپنے نقطۂ عروج پر پہونچے گی تو صاحب دعوت مناظر ہولناک اور دہشت زدہ ملاحظہ کرے گا۔ وہی سب کیفیت اس دعوت میں بھی عامل کو پیش آئے گی لیکن کسی مقام پر کیسا ہی خطرناک منظر عامل و دران دعوت کیوں نہ دیکھے اس کو مطلق ہراسان اور خوف زدہ

نہ ہو اس لئے کہ یہ جدّ و جہد موکلان اقلیم کی طرف سے ہوگی کہ دعوت عمل میں رخنہ پڑے اور آزادی موکلان کی برقرار رہے۔ اگر عامل نے خوف کھا کر ترکِ دعوت کر دی تو نقصان میں مبتلا ہوگا اور محنت الگ برباد جائے گی لہٰذا عامل کو بلا خوف و خطر دعوت اسم کو جاری رکھنا چاہیئے چنانچہ جب رئیس اور موکلان اقلیم اپنی ہر کوشش کر کے عامل سے ترک دعوت نہ کرا سکیں گے اور مجبور ہو جائیں گے تو دورانِ دعوت ایک دن رئیس اقلیم ایک خوبصورت لیکن بہت ہی قوی الجثہ طوطے پر کہ ایسا طوطا عامل کے وہم و خیال کے احاطہ میں بھی نہ آیا ہوگا اور خوبصورت ہونے کے بعد بھی اس جسامت خوفزدہ معلوم ہوگی سوار صاحبِ دعوت کے روبرو حاضر ہو کر اپنے طوطے سے اتر کر اس کے سامنے سرنگوں ہو کر بیٹھ جاوے گا۔ چاروں خدّام جو اس کے ساتھ آئے ہوں گے اس کے سامنے مؤدب کھڑے ہوں گے۔ تھوڑی دیر کے رئیس صاحبِ دعوت کے روبرو مؤدبانہ کھڑا ہو کر گذارش کرے گا کہ اے عارف خدا تو کیا چاہتا ہے؟ اب صاحبِ دعوت اپنا مقصد بیان کرے کہ میں تیری اقلیم کی سیر کرنے کی تمنا اپنے دل میں رکھتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ تو مجھکو اپنی اقلیم کی سیر کراتے اور اس کے عجائب و غرائب دکھاتے ہوئے ان اسرار و رموز سے بھی مجھکو آگاہ کرے گا جو ان سے وابستہ ہیں اور ان پر مجھے متصرف کرا دے گا۔ رئیس یہ سنتے ہی کمال محبت سے صاحبِ دعوت کا ہاتھ پکڑ کر طوطے پر سوار ہو جائے گا اور عامل کو اپنے پاس بٹھا کر معہ اپنے خادموں کے اپنی اقلیم کی طرف پرواز کر جائے گا اور وہاں پہونچکر عامل کی خواہش کو پوری کر دیگا۔

اقلیم دوم فلک پنجم

اسم مبارکہ۔ یَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَلْبَثْ فِی اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهٖ۔

جس طرح اوراق سابق میں اشارۃً طریق دعوت کا اظہار کیا گیا ہے بالکل وہی طریقہ اس اسم کی دعوت کا بھی ہے۔ مفصل طریقہ ادائیگی دعوت اس رسالہ کے شروعات میں بیان طریق وضع دعوت اور مثالی طریقہ جو اچھی طرح ہر ہر شق کا استخراج کر کے عامل کے ذہن نشین کرانے کی کوشش کی گئی ہے وہ تسخیر اقلیم اوّل فلک اوّل کے بیان میں دیکھ لے اور اسی کے مطابق عمل کرے تاکہ دعوت کی تکمیل میں کوئی نقص نہ پیدا ہونے پائے۔

پس عامل اگر تسخیر اقلیم دوم فلک پنجم کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے اس اقلیم کے رئیس کی دعوت معہ اس کے چاروں موکلوں کے جو اس اقلیم میں بہ نسبت اور تابعین کے درجہ خاص رکھتے ہیں اس سند کے ساتھ دیوے:۔

یَا عَفُوسِ ۔ فَیمُونِ ۔ کَلُیَالِ ۔ کَنِیسَالِ ۔ طُوطَالِ ۔ بَفَضُیَالِ بِحَقِّ یَا مُبدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ تَبْلُغْ فِی اِنْشَاءِ مَا عَدَّنَا مِنْ خَلْقِہٖ ۔

(یَا عَفُوسِ .. .. کَیشَالِ)

چنانچہ جب دعوت اپنے منزل کمال پر پہونچے تو اس اقلیم کا رئیس مع اپنے خدامون کے صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو اور طوطے سے اتر کر اس کے روبرو بیٹھے ۔ تھوڑی دیر خاموش رہ کر پھر صاحب دعوت سے اس کا مقصد دریافت کرے چنانچہ بعد آگاہی مقصد عامل کو اپنے ہمراہ لے جاکر اپنی اقلیم کی سیر کراتے اور اس کے عجائب وغرائب دکھاتے ہوئے ماہیت سے آگاہ کردے اور اس پر متصرف کرادے ۔

واضح ہو کہ اس اقلیم کے رئیس کے موکلان چھ ہیں لہذا چھ کی سند کے ساتھ دعوت دی جائے گی ۔ دوسری بات یہ کہ اس دعوت میں بھی عامل عجیب وغریب ہیبتناک مناظر مشاہدہ کرے گا جو دہشت زدہ کرنے کی کافی طاقت رکھتے ہیں لیکن عامل کو خوفزدہ نہ ہونا چاہیئے اس لئے کہ یہ ساری نشانیاں عارضی ہوں گی ۔ حقیقت کچھ بھی نہ ہوگی اس لئے کہ بعد ختم درد آنکھوں سے اوجھل ہو جائیں گی ۔ ہاں ان سے خوفزدہ ہونے اور ترک عمل کرنے میں نقصان ہوگا ۔

اقلیم سوم فلک پنجم

اِسمِ مُبارِکہ ۔ یَا عَلَّامَ الْغُیُوبِ فَلَا یَفُوتُ شَیْءٌ مِنْ حِفْظِہٖ ۔

طریق ادائیگی دعوت اس اسم مبارکہ کا بھی وہی ہے جو اور اسمائے مبارکہ سابقہ کا ہے اور جو ضبط تحریر میں لایا جاچکا ہے ۔ طریق دعوت کے اصول سے پوری آگاہی حاصل کرنے کیلئے بیان طریق وضع دعوت اور اس کی مثال بیان تسخیر اقلیم اول فلک اول جو سلسلہ وار پچھلے صفحات کے شروع میں تحریر کئے جاچکے ہیں عامل کو دیکھکر اور اچھی طرح سمجھکر وہی طریقہ ادائیگی دعوت اس اسم کی دعوت میں بھی استعمال کرنا چاہیئے تب دعوت مکمل ہوگی ۔

پس جب عامل تسخیر اقلیم سوم فلک پنجم کی طرف مائل ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے اس اقلیم کے رئیس اور اس کے چاروں موکلوں کی دعوت اس سند کے ساتھ دیوے ۔

یَا رَفُیَالِ ۔ فَسَقُیَالِ ۔ صَجُوُیَالِ ۔ کَلُکَلُیَالِ ۔ فَخُرُیَالِ بِحَقِّ یَا عَلَّامَ الْغُیُوبِ فَلَا یَفُوتُ شَیْءٌ مِنْ حِفْظِہٖ ۔

لہذا عامل کو یہ دعوت بہ حضور قلب اس عنوان سے دینا چاہیئے کہ دوران دردا

کو اس دعوت میں اس قدر مدغم کر دے کہ اس کو بجز اس ورد کے اور کسی بات کا دھیان ہی نہ رہ جائے۔ جب عامل اس منزل میں داخل ہو جائے گا تو وہی زمانہ اس کی دعوت کے عروج کا ہوگا اور ایسی منزل آخری دعوت کے زمانہ میں اسکو نصیب ہوگی۔ چنانچہ موکلان اقلیم اس کوشش میں مصروف ہوں گے کہ دعوت عمل میں نقص پیدا کر کے عامل کو ترک دعوت پر مجبور کر دیں۔ اسی وجہ سے عامل دوران دعوت مناظر ہیبتناک اور پر خطر کا مشاہدہ کرے گا چنانچہ جب عامل اس منزل سے دوچار ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اپنے دل کو اور قوی کرے اور کسی طرح کا وسواس اپنے دل میں نہ لاوے اور یہ امر اچھی طرح ذہن نشین کر لے کہ یہ حرکت موکلان اقلیم کی محض اس کو خائف کرنے کیلئے ہے اصلیت کچھ بھی نہیں ہے۔ نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ جب موکلان اقلیم ہر طرح سے مجبور ہو جائیں گے تو ایک دن دوران دعوت رئیس مذکور طوطے پر سوار مع اپنے خادموں کے صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو اور بقہر و غضب عامل کی طرف دیکھتا رہے۔ لیکن جب عامل کو اپنی طرف متوجہ نہ پائے گا تب نہایت انکساری کے ساتھ گویا ہوگا کہ اے صاحب دعوت! تیرا اس دعوت سے کیا مقصد ہے؟ اب عامل جواب دے کہ میرا مقصد تیری اقلیم کی سیر اور اس کے عجائبات کا ملاحظہ کرنا اور اس کی ماہیت سے آگاہ ہو کر اس پر متصرف ہونا ہے چاہتا ہوں کہ میری اس آرزو کو پوری کر۔ چنانچہ یہ سنتے ہی رئیس اقلیم عامل کا ہاتھ پکڑ کر بہ محبت طوطے پر اپنے پاس بٹھا لے گا اور مع اپنے خادموں کے اپنی اقلیم کی طرف روانہ ہو جائے گا۔ عامل کو پوری اقلیم کی سیر کراتے ہوئے اس کے عجائبات کو دکھلاتے ہوئے اس کی ماہیت سے آگاہ کرے گا اور اس پر متصرف کرا دے گا۔

اقلیم چہارم فلک پنجم

اسم مبارکہ:۔ یَا حَلِیْمُ وَالْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِہٖ۔

طریق وضع دعوت اس اسم مبارکہ کا بھی وہی ہے جو اور اسماء مبارکہ مندرجہ صفحات گذشتہ کا ہے۔ اس طریقہ سے پوری آگاہی حاصل کرنے کے لئے بیان طریق وضع دعوت اور تمثیلی طریقہ مندرجہ اسم اول فلک اول متعلق پہلی اقلیم میں سب کچھ تحریر کیا جا چکا ہے اگر عامل نے ان دونوں مضامین کو پڑھ کر اچھی طرح سمجھ لیا تو پھر ادائیگی طریقہ دعوت میں نہ تو انہیں کسی سے کچھ پوچھنے کی ضرورت پیش آئے گی اور نہ وہ خود کوئی دقت محسوس کریں گے۔

لہذا میرا مشورہ ہر شائق کے لئے یہی ہوگا کہ وہ ان بیانات کو سب سے پہلے ضرور پڑھ لے۔

پس عامل جب تسخیر اقلیم چہارم فلک پنجم کی طرف متوجہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے اس اقلیم کے رئیس اور اس کے موکلوں کی دعوت اس سند کے ساتھ دیوے۔ اس اقلیم کے مخصوص موکل چار ہیں۔

عَنْقِیَالِ ۔ کَلْیَالِ ۔ مَقْیُوْلِ ۔ اَلْتِیَالِ ۔ فَرْدُسِیَالِ بِحَقِّ یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِہٖ۔

پہلے لکھ چکا ہوں کہ دورانِ دعوت عمل جب یہ دعوت نقطۂ عروج پر پہونچ جاتی ہے یا پہونچنے سے بہت قریب ہوتی ہے عامل بہت سے خطرناک مناظر کا مشاہدہ کرتا ہے جو اس کے لئے یقیناً اس وقت ناقابل برداشت ہوتا ہے اسے خیال ہوتا ہے کہ کہیں یہ سچ مچ حقیقت ہی نہ ہو لہذا جب ایسا موقعہ پیش آئے جو یقیناً آئے گا اس لئے کہ کسی کی آزادی سلب کرنا آسان نہیں ہے تو اس وقت عامل کو بہت صبر اور ضبط سے کام لینا چاہیئے اس لئے کہ وہ خطرات حقیقت نہ ہوں گے، بلکہ ایک نظری دھوکا ہوگا جسکی تحریک موکلوں کی طرف سے دوران ورد عمل برابر ہوتی رہے گی تاکہ عامل خوفزدہ ہو کر ترک دعوت کر دے اور انکی آزادی پر حرف نہ آئے۔

لیکن اگر عامل اڑا رہا اور اس نے موکلوں کے تکلیف دہ عمل کی پرواہ نہ کرتے ہوئے شکست نہ کھائی تو آخر کار مجبور ہو کر ایک دن دوران دعوت اس اقلیم کا رئیس بھی مع اپنے چاروں موکلوں کے صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہوگا۔ عامل کو اس سلسلے پچھلی ہدایات اور اس کی آمد و طور و طریقہ کو جیسا کہ لکھا جا چکا ہے اور اس جگہ بھی ویسا ہی عمل کرنا چاہیئے۔ لہذا جب رئیس عامل کے مقاصد سے آگاہ ہو جائے گا تو اس کو اپنے ساتھ اپنی اقلیم میں لے جا کر اسکی تمام آرزو پوری کر دیگا۔

اقلیم پنجم فلک پنجم

اِسْمِ مُبَارِکَہٗ :۔ یَا مُعِیْنُ مَا اَفْتَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَخَافَتِہٖ۔

اس اسم مبارکہ کا بھی طریقہ دعوت وہی ہے۔ چنانچہ اس طریقہ سے پوری آگاہی حاصل کرنے کیلئے اس رسالہ کے پچھلے اوراق کا مطالعہ کریں اور خاص کر بیان طریق وضع دعوت اور مثالی طریقۂ دعوت اقلیم اول فلک اول کو ضرور دیکھیں کہ ان دونوں بیانوں میں پوری پوری وضاحت اس دعوت کی کر دی گئی ہے۔ عامل کو وہی طریقہ یہاں بھی استعمال کرنا

پڑے گا اس میں سرمو فرق نہ ہوگا۔ اور اگر بجا آوری طریقہ دعوت میں فرق نہ ہوا تو دعوت مکمل ہوگی۔

پس اگر عامل تسخیر اقلیم پنجم فلک پنجم کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس اقلیم کے رئیس کی دعوت معہ اس کے موکلوں کی دعوت اس سند کے ساتھ دیوے اس اقلیم کے موکل مخصوصہ چار ہیں۔

فَرُوْشِیَالِ۔ اَدُوْشِیَالِ۔ سَرُوْیَالِ۔ قَوُسَاقُوْسِیَالِ بِحَقِّ یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَخَافَتِہٖ۔

اثنائے دعوت میں اولاً بہت خطرناک مناظر سے دوچار ہوگا جیسا کہ اور دعوتوں کے سلسلہ میں بیان کیا جا چکا ہے۔ چنانچہ جب ان منازل میں وہ ثابت قدم رہا اور خوف نے اس کے دل میں جگہ نہ لی تو ایک دن دوران دعوت اس اقلیم کا رئیس معہ اپنے خدّاموں کے صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہوگا اور بعد گفت شنید عہد و پیمان جیسا کہ پچھلے اوراق میں بیان کیا جا چکا ہے صاحب دعوت کو اپنی اقلیم میں لے جا کر سیر کراتے ہوئے عجائب و غرائب کو دکھلا کر اس ماہیت سے آگاہ کرتے ہوئے اس پر متصرف کرا دیگا۔

اقلیم اوّل فلک ششم

اِسْمِ مُبَارِکَہ:۔ یَا حَمِیْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ۔

اس اسم مبارکہ کا طریق دعوت بھی بطریقۂ دعوت اقلیم اوّل فلک اوّل کے ہے اسمیں سرمو فرق نہ ہوگا شائق کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے بیان وضع طریق دعوت اور بیان مثالی۔۔ بابت دعوت مندرجہ بیان تسخیر اقلیم اوّل فلک اوّل جو اس رسالہ میں حسب موقع شروع میں تحریر کئے جا چکے ہیں بغور پڑھ کر سمجھ لے تب دعوت دے تاکہ کسی غلطی کا امکان باقی نہ رہے اور عمل دعوت صحیح طریقہ پر ادا کیا جا سکے۔

پس جب شائق کو شوق تسخیر اقلیم اوّل فلک ششم دامن گیر ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس اقلیم کے رئیس کی دعوت اس کے موکلوں کے ساتھ اس سند سے دیوے۔ واضح ہو کہ اس اقلیم کے موکلین مخصوصہ چار ہیں۔

بَقْرَیَالِ۔ مَلْخُوْثِ۔ سَکْسَاقِ۔ اَخْرُیَالِ بِحَقِّ یَا حَمِیْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ۔

دوران دعوت جب صاحب دعوت منزل کامیابی سے ہمکنار ہونے والا ہوگا تو اس پر دعوت عمل کی دن بدن سختی ظاہر ہوتی جائے گی اور عارضی طریقہ پر مقام خوف اور منازل خطرناک سے قریب تر ہوتا جائے گا۔ اور آخری ایام میں ایک آدھ دن اس کے لئے ایسا بھی آئے گا کہ وہ ایسے... روح فرسا واقعات سے دوچار ہوگا کہ جو اس لئے نہایت اذیت ناک اور ناقابل برداشت ہونگے اس وقت اس کو انتہائی صبر و سکون کے ساتھ دعوت عمل میں مصروف رہنا چاہیئے اور ان واقعات پر جو محض فرضی اور نظری دھوکہ بازی پر مبنی ہوں گے قطعی توجہ نہ دینی چاہیئے اس لئے کہ جو تکلیف دہ واقعات دوران دعوت اس کے پیش نظر ہوں گے وہ سب موکلان اقلیم کی کرشمہ سازیاں ہوں گی جو اپنی آزادی کے برقرار رکھنے میں کوشاں ہوں گے اور دعوت عمل میں نقص پیدا کرنے کی پوری پوری کوشش کریں گے اس لئے محیر العقول مناظر دوران عمل عامل کی نگاہوں سے گزریں گے۔ لیکن یہی مناظر اس کی آنکھوں کے سامنے سے یکدم غائب ہو جائیں گے اور پھر اسے کبھی نظر نہ آئیں گے جب اس کی دعوت پوری ہو جائے گی اور وہ موکلین پر قابض ہو جائے گا۔

چنانچہ ایک دن دوران دعوت اپنی شکست کا اعتراف کرنے کی صورت میں اس اقلیم کا رئیس تخت زجاج پر سوار معہ اپنے خدامان خاص کے صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو کر تخت سے اتر کر سلام بجالاوے گا اور گویا ہوگا کہ اے فرزند آدم! تیری آرزو اس دعوت سے کیا ہے بیان کر کہ میں اس کو پورا کرنے کی سعی کروں۔ اب مسبح جواباً اس سے اپنا مطلب بیان کرے اور کہے کہ میں تیری اقلیم کی سیر کرنے کی آرزو رکھتا ہوں اور اس کے عجائب و غرائب دیکھنا چاہتا ہوں نیز ان کی ماہیت سے بھی تو مجھے آگاہ کرا اور ان پر متصرف کرا دے۔

یہ سن کر رئیس اقلیم بہ خندہ پیشانی صاحب دعوت کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس تخت پر بٹھالے گا اور مع اپنے خادموں کے اپنی اقلیم کی طرف روانہ ہو جائے گا اور صاحب دعوت کو پوری اقلیم کی سیر کراتے اور عجائبات دکھاتے ہوئے انکی ماہیت سے آگاہ کرے گا اور متصرف کرا دے گا یہاں پر یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس فلک کے ہر اقلیم کے رئیس کے تخت کا رنگ جداگانہ ہے۔

اقلیم دوم فلک ششم

اسم مبارکہ:۔ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ۔

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے اس اسم مبارکہ کی دعوت کی تکمیل بھی اسی صورت سے کی جائے گی جس طرح سے اور اسماء مبارکہ کی کی گئی ہے اس کا مفصل طریقہ آپ کو بیان

طریق وضع دعوت اور تمثیل مکمل بیان اقلیم اول فلک اول میں ملے گی اسے بغور پڑھیئے سمجھئے اور اسی طریقہ پر یہاں بھی عمل کیجئے۔ دعوت انشاء اللہ کامیاب رہے گی۔

پس جب عامل تسخیر اقلیم دوم فلک ششم کی طرف مائل ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے اس اقلیم کی دعوت معہ اس کے چاروں موکلوں کی دعوت اس سند کے ساتھ کرے۔

یَنْھُوْنِ۔ قُتُوْنِ۔ رَاقْیَالِ۔ سَمْھَیَالِ۔ سَکْیَالِ بِحَقِّ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ۔

جب دعوت نقطۂ عروج پر پہونچے گی تو آثار خوف زدہ عامل کے مشاہدے میں آئیں گے چونکہ دعوتِ عمل کا زمانہ اختتام پذیر ہوگا لہٰذا آثار خوف میں سختی پیدا ہوتی جائے گی اور یہ ساری حرکتیں موکلانِ اقلیم کی ہونگی جو بالکل عارضی ہونگی ان آثار خوف و دل آزار کی حقیقت کچھ بھی نہ ہوگی۔ اور یہ فعل ان کا صرف اس لئے ہوگا کہ وہ عامل کو شکست دیکر اپنی آزادی کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا عامل کو اس یقین کے ساتھ کہ یہ سب فریب ہے دعوت عمل میں بغیر کسی ڈر یا جھجک کے مصروف رہنا چاہیئے۔

جب موکلانِ اقلیم عاجز آجائیں گے تو آخر کار ایکدن رئیس اس اقلیم کا تخت مذکورہ پر سوار لیکن اس تخت کا رنگ پہلے تخت کے رنگ سے مختلف ہوگا مع اپنے خدامانِ خاص کے صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو کر تخت سے اتر کر سلام بجالاوے گا۔ عامل کو چاہیئے کہ جواب سلام دیکر بدستور اپنے ورد میں مصروف رہے رئیس اقلیم کی طرف بالکل متوجہ نہ ہو۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ استفسار کرے گا۔ کہ اے فرزند آدم! تیرا اس دعوت سے کیا مقصد ہے اور تو کیوں اتنی محنت شاقہ برداشت کر رہا ہے؟۔

اب عامل گویا ہو کہ اس دعوت سے میرا مقصد یہ ہے کہ میں تیری اقلیم کی سیر کرنا اور اس کے عجائبات دیکھنا چاہتا ہوں اور یہ بھی تمنا رکھتا ہوں کہ انکی ماہیت سے تو مجھے آگاہ کردے چنانچہ جب رئیس اقلیم منشائے عامل سے آگاہ ہوجائے گا تب عامل کا ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر تخت پر بٹھا کر مع اپنے خادموں کے اپنی اقلیم کی طرف روانہ ہوجائے گا اور وہاں پہونچ کر عامل کی تمام آرزو پوری کردے گا۔

اقلیم سوم فلک ششم

اِسْمِ مُبَارِکَہ:۔ یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ۔

طریق دعوت کیلئے بیان وضع طریق دعوت و مثالی بیان اقلیم اوّل فلک اول جو پچھلے اوراق میں مکمل طریقہ پر تحریر کئے جا چکے ہیں ملاحظہ فرمالیئے۔ وہی طریقۂ دعوت اس اسم جلیل القدر کے لئے بھی عمل میں لایا جاوے گا۔ سر مو فرق نہ ہوگا ورنہ دعوت ناقص رہ جائے گی اور عامل کی محنت بیکار ضایع جائے گی۔

پس جب عامل تسخیر فلک سوم یعنی اقلیم سوم فلک ششم کی طرف راغب ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے اس اقلیم کے رئیس کی دعوت مع اس کے چاروں موکلوں کے اس سند کے ساتھ بہ خلوص نیت دیوے۔

اَبْقِیَالِ۔ فَخْرِیَالِ۔ رَدْهِیَالِ۔ نُوْرِقِیَالِ۔ قَیْطُوْسِیَا بِحَقِّ یَا ظَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ۔

جب عامل اس دعوت کی ادائیگی میں ہمہ تن مصروف ہو جائے گا اور قواعد کلیہ کو مدنظر رکھے گا تو آخری ایام دعوت میں وہ مناظر سخت و صعب سے بھی دوچار ہوگا اس موقع پر عامل کو نہ تو ڈرنا چاہیئے اور نہ ان مناظر کو اپنے اوپر اثر انداز ہونے دینا چاہیئے اس لئے کہ وہ سب فریب نظر ہوگا۔ اصلیت کچھ بھی نہ ہوگی اور یہ سب حرکتیں اس اقلیم کے موکلان کی ہونگی کہ وہ اپنی آزادی بحال رکھنے کیلئے کوشاں ہوں گے۔ لیکن جب وہ عامل کی کوششوں کے سامنے سپر ڈال دیں گے تب ایک دن دورانِ دعوت رئیس اقلیم مذکور مثل اور رؤسائے اقالیم کے تخت زجاج پر سوار عامل کے روبرو حاضر ہو کر سلام بجا لاوے گا اور مقصد دعوت کا دریافت کریگا۔ عامل تمنائے سیر اقلیم مذکورہ کا بموجب تحریر سابق اظہار کرے لہذا رئیس اپنے ہمراہ مسبح کو لیجا کر اس کی آرزو کو پوری کر دیگا۔

اقلیم چہارم فلک ششم

اسم مبارکہ:۔ یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوَّ ارْتِفَاعِهٖ۔

طریق دعوت اس اسم مبارکہ کی بھی اسی صورت سے ہوگی جیسا کہ اور اسم ہائے مبارکہ کے لئے تحریر کی جا چکی ہے۔ اس طریق دعوت سے آگاہ ہونے کیلئے آپ کو سب سے پہلے بیان طریق وضع دعوت اور تمثیل اقلیم اوّل فلک اوّل کے مضامین کو بنظر غایر دیکھنا چاہیئے اور انہیں ہدایات کی روشنی میں اس دعوت کو بجا لانا چاہیئے تاکہ دعوت آپ کی درست ہو اور محنت بے کار ضایع نہ جانے پائے۔

پس جب عامل تسخیر اقلیم چہارم فلک ششم کی طرف رجوع ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ

سب سے پہلے اس اقلیم کے رئیس کی دعوت مع اس کے چاروں موکلوں کے اس سند کے ساتھ دیوے تاکہ دعوت پوری ہو۔

یَا رِیَالِ۔ اَحْدِیَالِ۔ بَحْرِیَالِ۔ فَسَقُوْنِ۔ اَبْرِیَالِ بِحَقِّ یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِہٖ۔

چنانچہ جب دعوت نقطہ عروج پر پہونچے گی تو وہ سب مناظر عامل کے مشاہدے میں آئیں گے جن کا اشارہ اس سے پہلے کے اسماء میں کیا جا چکا ہے اور جب عامل کسی بات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ثابت قدمی کے ساتھ دعوت میں مصروف رہے گا تو ایک دن اثنائے دعوت میں اس اقلیم کا رئیس بھی مع اپنے خادموں کے صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو کر بعد سلام کچھ دیر کے بعد صاحب دعوت سے اس کا مقصد دریافت کرے گا اور بعد آگاہی اسکو اپنی اقلیم میں لے جا کر اس کی آرزو کو پوری کر دیگا۔

اقلیم پنجم فلک ششم

اِسْمُ مُبَارِکَہٗ۔ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ۔

اس اسم مبارکہ کا طریقہ دعوت بھی ویسا ہی ہے جیسا طریقۂ دعوت اسمائے گذشتہ کا ہے۔ چنانچہ طریقہ دعوت سے آگاہ ہونے کیلئے آپ پچھلے اوراق میں طریق وضع بیان دعوت اور تمثیل اقلیم اول فلک اول کا بیان خاص طور پر ملاحظہ فرمایئے اور انہیں ہدایات کے تحت آپ اس اسم کی دعوت بھی ادا کیجئے۔

اگر تسخیر اقلیم پنجم فلک ششم کا شوق دامنگیر ہے تو آپ کو چاہیئے کہ آپ اس اقلیم کے رئیس کی دعوت مع اس کے چاروں موکلوں کے اس سند کے ساتھ دیں۔

اَنْرِیَالِ۔ سَیْبَالِ۔ اَعْمَیَالِ۔ حَرُوْدِسِ۔ صَوُوْسِ بِحَقِّ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ۔

اب تک جیسا کہ پہلے کہیں پر واضح اور کہیں پر اشارۃً تحریر کیا جا چکا ہے کہ جب دعوت منزل کمال پر پہونچنے کے قریب ہوگی تو عامل نظری خطرات سے دوچار ہوگا اور جوں جوں زمانہ اختتام دعوت قریب آتا جائے گا اسی قدر ان نظری خطرات میں سختی پیدا ہوتی جائے گی یہاں تک کہ عامل ایک روز دوران دعوت عامل اپنے عزیز و اقربا اور اولاد تک کے مناظر دیکھے گا لیکن یہ سب باتیں محض فریب نظر ہوں گی ان کی اصلیت کچھ بھی نہ ہوگی کیوں کہ موکلان

اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کیلئے پوری کوشش میں مصروف رہیں گے اور عامل کیلئے اس نظری دھوکے کا سامان انہیں کیطرف سے مہیا کیا جائے گا تاکہ آپ یعنی عامل فریب کو اصلیت سمجھ کر ترک عمل کردے۔ لیکن جب عامل ان کے شعبدوں سے آزادرہ کر بدستور اپنی عمل خوانی میں مصروف رہے گا تو بالآخر دورانِ دعوت ایکروز ہر طرف سے مجبور ہو کر رئیس اقلیم مثل روسائے سابق اقالیم متعلقہ کے مع اپنے خادمانِ خاص کے تخت مذکورہ پر سوار صاحبِ دعوت کے روبرو حاضر ہو کر سلام بجالادے گا اور سبب دعوت کا دریافت کرے گا۔ صاحب دعوت بغیر پس وپیش کے اپنا مطلب سیر اقلیم مذکورہ اور عجائب وغرائب وان پر تصرف پانے کا ظاہر کرے۔ چنانچہ رئیس اقلیم بعد آگاہی منشاء صاحبِ دعوت بخندہ پیشانی اس کو اپنے ہمراہ اپنی اقلیم میں لیجاکر اس کی تمام خواہش کو پوری کردے گا۔

اقلیم اوّل فلک ہفتم

اِسمِ مُبارِکہ:۔ یَانُوْرُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ هَدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِکَ۔ اس اسم مبارکہ کا طریق دعوت بھی وہی ہے جسکا مفصل بیان وضع طریق دعوت اور پوری تمثیل اقلیم اوّل فلک اوّل کے بیان میں پیش کی جاچکی ہے لہذا سب سے پہلے ان بیانات کو بغور پڑھے اور اچھی طرح سمجھ کر انہیں ہدایات کی روشنی میں اس دعوت کی تکمیل کرے۔ انشاءاللہ دعوت پوری ہوگی۔

پس جب عامل تسخیر اوّل فلک ہفتم کی طرف متوجہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے اس اقلیم کے رئیس اور اس کے چاروں موکلوں کی دعوت اس سند کے ساتھ دیوے۔

اَبْرَقٍ۔ بَرْقِیَالٍ۔ بَرْنِیَالٍ۔ اَرْنِیَالٍ۔ عَوْدِیَالٍ بِحَقِّ یَانُوْرُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ هَدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِکَ۔

پس جب دعوت نقطۂ عروج پر پہونچے گی۔ (یہ منزلت آخری زمانہ عمل میں عامل کو حاصل ہوگی) تو اس وقت عامل نہایت ہی خطرناک اور ڈراونی منزل سے دوچار ہوگا نئی نئی صورتیں جو لرزہ خیز اور ڈراونی ہوں گی نیز واقعات روح فرسا اور ناقابل برداشت سے عامل دوچار ہوگا۔ اس وقت میں جو انتہائی صبر آزما وقت ہوگا اس کو بہت بڑے صبر وسکون کے ساتھ کام لینا چاہیئے اگر اس وقت میں عامل کے قدم ڈگمگا گئے اور اس نے بیصبری کا مظاہرہ کیا تو پھر ایسے نقصان میں مبتلا ہوگا جس کی تلافی ناممکن ہوگی۔

اس لئے عامل خاص طور پر اس ہدایت کو مدنظر رکھے کہ وہ زمانہ دعوت میں بالکل بے خوف ہو کر تکمیل دعوت کرے اور کسی قسم کا وسواس دل میں نہ لاوے چنانچہ دوران دعوت ایک دن اس اقلیم کا رئیس باتزک و احتشام تخت یاقوت پر سوار کہ ایسا تخت اہل دنیا کے بادشاہوں کے خواب خیال میں بھی نہ آیا ہوگا اور رنگ اس تخت کا ساری دنیا کے رنگوں سے نرالا ہوگا مع اپنے تین سو خدام خاص اور بے شمار لشکر کے حاضر ہوگا اور مسبح کے خلوتخانہ میں آکر اللہ۔ اللہ۔ اللہ کی ضربیں لگائے گا اور اس سے ایسا شور ہوگا کہ نمونہ قیامت بن جائے گا مسبح کو اس وقت اپنے دل کو بہت زیادہ قوی رکھے اس لئے کہ یہ خوف کی آخری منزل ہوگی اور بہت سخت ہوگی۔ صاحب دعوت کو چاہیئے کہ وہ کسی طرف توجہ نہ دے برابر اپنے کام میں مشغول رہے۔ وہ دن تو اسی طرح گزرے گا اور دوسرے دن وہ رئیس پھر حاضر ہوگا۔ اور ادب سے کہے گا کہ اے عارف خدا تیرا کیا مقصد ہے تب صاحب دعوت کہے کہ میں تیری اقلیم کی سیر کرنا اور اس کے عجائبات دیکھنا اور اس پر متصرف ہونا چاہتا ہوں رئیس اقلیم جب خواہش صاحب دعوت سے آگاہ ہوگا تو اس اپنی اقلیم میں لے جا کر اس کی ساری آرزو پوری کر دے گا۔ واضح ہو کہ اس فلک کے سارے اقالیم کے روساء کا تخت یاقوت جداگانہ رنگ کا ہوگا۔

اقلیم دوم فلک ہفتم

اسم مبارکہ:۔ یَا عَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوٌّ اِرْتِفَاعِہٖ۔

اس اسم مبارکہ کا طریقہ دعوت بھی وہی ہے جو اور اسمائے سابقہ کا ہے لہذا قبل ادائیگی دعوت ایں اسم بیان طریق وضع دعوت اور تمثیلی طریقہ دعوت اقلیم اول فلک اول جو نہایت شرح طریقہ پر تحریر کیا جا چکا ہے بغور ملاحظہ فرمالے اور اسی طریقہ پر یہاں بھی عمل کرے تاکہ دعوت صحیح طریقہ پر انجام پائے۔

بعد آگاہی قاعدہ دعوت و تکمیل جب عامل تسخیر اقلیم دوم فلک ہفتم کی طرف مائل ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے اس اقلیم کے رئیس کی دعوت مع اس کے چاروں.... موکلوں کے اس سند کے ساتھ دیوے۔

بَرْخَیَالٍ۔ وَعُیَالٍ۔ وَقَدْ سَیَالٍ۔ وَمَرْخَیَالٍ۔ فَرْدَالٍ بِحَقِّ یَا عَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوٌّ اِرْتِفَاعِہٖ۔

اس اقلیم کی تسخیر میں بھی عامل کے مشاہدے میں وہ سب باتیں آئیں گی اور اسی طرح رئیس اقلیم صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہوگا۔ پھر اس اپنی اقلیم کی سیر کراتے اور عجائبات وغیرہ دکھاتے ہوئے ان پر متصرف کرادے گا جیسا کہ اس سے پیشتر والی اقلیم کی تسخیر کے سلسلے میں بیان کیا جا چکا ہے۔ عامل اس اقلیم کی تسخیر کے دوران اسی پہلے کی طرح مقام خوف سے دوچار ہوگا لیکن اس کو خوف نہ کھانا چاہیئے۔

اقلیم سوم فلک ہفتم

اِسْمِ مُبَارِکَہ:۔ یَاقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَاشَیْءَ یُعَاذُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ۔ اسم مبارکہ مندرجہ ہذا کا طریق دعوت مطابق بیان طریق وضع دعوت اور تمثیل تسخیر اقلیم اوّل فلک اوّل ہے لہٰذا چاہیئے کہ عامل سب سے پہلے ان سے واقفیت حاصل کرے۔ یہ بیانات اس کو رسالہ کے شروع ہی میں ملیں گے اور انہیں کے مطابق یہاں بھی عمل کرے دعوت صحیح ہوگی۔

پس جب عامل طریق دعوت سے آگاہ ہو جائے اور تسخیر اقلیم سوم فلک ہفتم کی طرف متوجہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس اقلیم کے رئیس کی دعوت مع اس کے چاروں موکلوں کے اس سند کے ساتھ دیوے۔

مَرْشِبَالِ۔ مَرْکِیَالِ۔ شَهْمِیَالِ۔ هُوْنِ۔ هُوْدِ بِحَقِّ یَاقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَاشَیْءَ یُعَاذُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ۔

جب اقلیم ہذا کی دعوت تسخیر منزل کامیابی کے قریب ہوگی تو عامل کو اسی طرح کے منازل خوفزدہ سے دوچار ہونا پڑے گا جیسا کہ پیشتر تحریر میں لایا جا چکا ہے اس وقت عامل کو ایک نڈر انسان کا کردار ادا کرنا چاہیئے اور پھر اپنی ہی فریب نظر سے دھوکا کھانا اور خوف زدہ ہونا چہ معنی دارد لہٰذا کسی خطرے کی پرواہ نہ کرنا چاہیئے اور بدستور اپنے کام میں مصروف رہنا چاہیئے۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ اس اقلیم کا رئیس بھی اسی جاہ و حشمت کے ساتھ جیسا کہ اس سے پیشتر بیان کیا جا چکا ہے دو مرتبہ الگ الگ دنوں میں خلوتخانہ صاحب دعوت میں حاضر ہوگی۔ آمد شان اس کی بھی ویسی ہی ہوگی جیسا کہ اس سے پیشتر دونوں اقالیم کے رئیسوں کی آمد کے بارے میں تحریر کیا جا چکا ہے دوسرے روز رئیس اقلیم صاحب دعوت کا مقصد دریافت کرے گا اور جب صاحب دعوت اپنے مقاصد سے اس کو آگاہ کر دے گا۔

تو وہ اس کو اپنے ہمراہ اپنی اقلیم میں لیجا کر اس کی سیر کراتے اور عجائبات دکھلاتے ہوئے انکی... ماہیت سے آگاہ کرتے ہوئے ان پر متصرف کرادیگا۔

اقلیم چہارم فلک ہفتم

اسم مبارکہ:۔ یَا مُبْدِئُ الْبَرَایَا وَ مُعِیْدُھَا بَعْدَ فَنَاءِ ھَا۔

طریق دعوت مثل اسمائے سابقہ اس اسم کا بھی ہے۔ دعوت کے طرائق سے آگاہ ہونے کیلئے مفصل بیان طریق وضع دعوت اور تمثیل تسخیر اقلیم اول فلک اول ملاحظہ ہو اسی ہدایت کی روشنی میں یہاں بھی عمل کرے۔

پس جب عامل تسخیر اقلیم چہارم فلک ہفتم کی طرف متوجہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس اقلیم کے رئیس کی دعوت مع اس کے چاروں موکلوں کے اس سند کے ساتھ دیوے۔

خُرُدْنِیَالٍ۔ طَکْشِیَالٍ۔ بَرْسُوْنِیَالٍ۔ فَطْجِیَالٍ۔ جَلْبَالٍ بِحَقِّ یَا مُبْدِئُ الْبَرَایَا وَمُعِیْدُھَا بَعْدَ فَنَاءِ ھَا۔

پس جب دعوت نقطۂ عروج پر پہونچ جائے گی اور عامل منازل خطرناک سے دوچار ہوتے ہوئے اسمیں ثابت قدم رہ گیا ہے یعنی خوف و دہشت پر وہ غالب رہا ہے تو دوران دعوت مثل روسائے سابق اقالیم فلک ہذا اس اقلیم کا رئیس بھی اسی شان و شوکت کے ساتھ خلوت خانۂ عامل میں اس کے روبرو حاضر ہوگا۔ اور صاحب دعوت سے دعوت کا مقصد دریافت کرے گا۔ جب مسخر اس کو اپنے مقصد سے آگاہ کردے گا تو وہ بخوشی اس کو اپنی اقلیم میں لے جاکر اس کی سیر کراتے اور عجائب و غرائب اشیاء دکھلاتے ہوئے ان کی ماہیت سے آگاہ کردے گا اور ان پر متصرف کرادے گا۔

اقلیم پنجم فلک ہفتم:۔

اسم مبارکہ:۔ یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ۔ واضح ہو کہ اس اسم جلیل کی دعوت کا طریقہ بھی وہی ہے اس سے آگاہ ہونے کیلئے عامل بیان طریق وضع دعوت و تمثیل تسخیر اقلیم اول فلک اول ملاحظہ کرے اور اسی طریقہ پر اس اسم کی دعوت دے۔ دعوت صحیح ہوگی اور صاحب دعوت کامیاب ہوگا۔

پس جب مسخر کو خیال تسخیر اقلیم پنجم فلک ہفتم کا دامن گیر ہو تو اس کو چاہیئے

کہ وہ اس رئیس کی دعوت مع اس کے چاروں موکلوں کی اس سند کے ساتھ دیوے۔

صَلْبِیَالِ۔ وِفْقِیَالِ۔ شَمْکِیَالِ۔ قَدْحِیَالِ۔ فَقْرَالِ بِحَقِّ یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ۔

جب دعوت نقطۂ عروج پر پہونچے تو ان سب حالات سے صاحب دعوت کو وقتاً فوقتاً دوچار ہونا پڑے گا جس کا تذکرہ ہم پچھلے اوراق میں ہر دعوت اسمی کے سلسلہ میں کرتے چلے ہیں اور جب ان خطرات میں صاحب دعوت ڈر اور خوف کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے ثابت قدم پایا جائے گا اور منشائے موکلان پوری نہ ہو سکے گی تو بالآخر ایک روز رئیس اقلیم مذکور بجاہ وحشم مثل اس فلک کے روساء سابق کے دو مرتبہ صاحب دعوت کے خلوتخانہ میں حاضر ہوگا پہلے روز بجز سلام کے عامل سے کوئی بات چیت نہ ہو سکے گی عامل کو بھی اپنے کام سے کام رکھنا چاہیئے۔ رئیس سے کسی قسم کی گفتگو کرنے کی ضرورت نہیں ہے ورنہ دھوکا کھا جائے گا اور نقصان اٹھائے گا۔ البتہ دوسرے روز رئیس جب پھر صاحب دعوت کے پاس حاضر ہوگا تب اس سے گفتگو کرے گا اور مقصد دعوت دریافت کرے گا اس وقت عامل اس سے اپنی خواہش ظاہر کرے اور تمنائے سیر اقلیم وعجائبات واس کی ماہیت سے آگاہی اور اس پر متصرف ہونے کا اظہار کرے۔ چنانچہ رئیس بخوشی مسمّٰی کو اپنے ہمراہ اپنی اقلیم میں لے جائے گا اور اس کی سیر کراتے ہوئے اس کی تمام آرزو پوری کر دیگا۔

باب ۷

باب المتفرق بابت آسیب جادو ٹونا سحر وامراض وغیرہ

باب التسخیر کے ختم کرنے بعد اس باب میں اب ہم ان باتوں کا ذکر کرتے ہوئے ان تیر بہدف دعاؤں کو تحریر کر رہے ہیں جو اس قسم کا وقت پڑنے پر ہر طرح سے مدد کرتی اور کام آتی ہیں اور اس دار محن میں شاید ہی کوئی انسان ایسا ہو جو ان سب باتوں سے محفوظ رہتے ہوئے سفر زندگی بہ آسانی طے کر رہا ہو۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

یہ نقش حوا برائے جملہ حاجات اکسیر ہے یہ نقش باوضو ۵ بار لکھے اور دریا میں ڈالے حاجت پوری ہو

دیگر:- جو شخص ارادہ کرے کہ خواب میں کسی غائب کو دیکھے اور یہ نہ معلوم ہو کہ وہ شخص زندہ ہے یا مردہ تو رات کو سوتے وقت وضو کرے اور لباس پاکیزہ پہن کر اور با وضو قبلہ رو داہنے پہلو پر لیٹ کر سورۂ والشمس اور والیل اور والتین اور اخلاص ہر ایک کو سات سات بار پڑھے اور اس کے بعد یہ کلمات کہے اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا وَکَذَا وَاجْعَلْ لِیْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی حَاجَۃِ دَعْوَتِیْ۔ پہلی شب خواہ دوسری شب خواہ تیسری یا چوتھی یا پانچویں یا چھٹی یا ساتویں شب میں یعنی ان سات شبوں کے اندر کسی شب میں ضرور دیکھے گا اور اگر ان شبوں میں کچھ نہ دیکھے تو یقین کرے کہ اس نے اس عمل میں کچھ نقص پیدا کر دیا ہے۔ از سر نو عمل کرے یقینی مشاہدہ کرے گا۔ اور نقش مندرجہ بالا کو لکھ کر سرہانے رکھے اور سو رہے اس عمل کو عاملین بارہا اپنے تجربے میں لائے ہیں اور مجرب بتایا ہے۔ پہلے کذا کی جگہ غائب کا نام لیوے اور دوسرے کذا کی جگہ غائب کی ماں کا نام لیوے۔

۷۸۶

ص	م	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ص	م
م	ل	ا	ص

دیگر:- اگر ہنگام دعوت عمل کسی کا دل خلوت سے ہراساں ہو تو وہ اس نقش یا واحد کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ایک ہزار یا اس اسم کو پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے اس کے دل سے خوف کو اللہ تعالیٰ دور کر دے گا مجرب ہے۔

۷۸۶

د	ح	ا	و
و	ا	ح	د
ح	د	و	ا
ا	و	د	ح

دیگر:- یہ نقش مبارکہ سورۂ قریش کا ہے اس نقش کے بابت عاملین تحریر فرماتے ہیں کہ یہ نقش شخص کے پاس ہوگا اس پر کسی قسم کا زہر اثر نہ کریگا، بار پڑھنا چاہیئے مجرب اور آزمودہ ہے اور وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۷۵	۱۵۷۸	۱۵۸۲	۱۵۶۸
۱۵۸۱	۱۵۷۹	۱۵۷۴	۱۵۷۹
۱۵۷۰	۱۵۸۴	۱۵۷۶	۱۵۷۳
۱۵۷۷	۱۵۷۲	۱۵۷۱	۱۵۸۳

دیگر:- یہ نقش سورہ مبارکہ قمر کا ہے مرض جذام کے لئے بہت مفید ہے لکھکر مریض کے بازو پر باندھے اور ستر بار پڑھکر آب تازہ وطاہر پر دم کرکے مریض کو پلادے اور چند قطرے آنکھوں میں ڈالے۔

دیگر:- مرض مرگی کے لئے یہ نقش بہت مفید ہے لکھکر مریض کے گلے میں ڈالے اور روزانہ اکیس ۲۱ بار سورۂ غاشیہ پڑھ کر آب تازہ وطاہر پر دم کرکے مریض کو پلادے چند روز کے بعد انشاءاللہ صحت ہوجاویگی۔

دیگر:- یہ نقش سورۂ مبارکہ انفطار کا ہے جو کوئی شخص اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا مرض یرقان سے محفوظ رہے گا اور مریض کے گلے میں ڈالے گا اور ستر بار پانی پر دم کرکے پلادے شفا پاوے۔

دیگر:- اس نقش کے بابت عاملین تحریر فرماتے ہیں کہ اس مریض کے لئے بیحد مفید ہے جو مرض سرخ بادہ میں مبتلا ہو۔ چاہیئے کہ اس نقش کو لکھے اور ایسے مریض کے گلے میں ڈالے۔

دیگر:- امراض وبائی سے محفوظ رہنے کیلئے اپنے گھر کے ہر فرد کے گلے میں اس نقش کو لکھکر ڈالے اور سورۂ تغابن پانی پر سات مرتبہ دم کرکے تھوڑا تھوڑا سب کو پلادے انشاءاللہ تعالیٰ سب محفوظ رہیں گے۔

۷۸۶

۳۴۰۳	۳۴۰۶	۳۴۰۹	۳۳۹۶
۳۴۰۸	۳۳۹۷	۳۴۰۲	۳۴۰۷
۳۴۹۸	۳۴۱۱	۳۴۰۴	۳۴۰۱
۳۴۰۵	۳۴۰۰	۳۳۹۹	۳۴۱۰

۷۸۶

۹۳۶۴	۹۳۶۷	۹۳۷۰	۹۳۵۶
۹۳۶۹	۹۳۵۷	۹۳۶۳	۹۳۶۸
۹۳۵۸	۹۳۷۲	۹۳۶۵	۹۳۶۲
۹۳۶۶	۹۳۶۱	۹۳۵۹	۹۳۷۱

۷۸۶

۶۶۸۶	۶۶۸۹	۶۶۹۲	۶۶۷۸
۶۶۹۱	۶۶۷۹	۶۶۸۵	۶۶۹۰
۶۶۸۰	۶۶۹۴	۶۶۸۷	۶۶۸۴
۶۶۸۸	۶۶۸۳	۶۶۸۱	۶۶۹۳

۷۸۶

۲	۹	۱۶	۷
۱۵	۸	۱	۱۰
۵	۱۴	۱۱	۴
۱۲	۳	۶	۱۳

۷۸۶

۱۹۹۵۳۵	۱۹۹۵۳۸	۱۹۹۵۴۱	۱۹۹۵۲۷
۱۹۹۵۴۰	۱۹۹۵۲۸	۱۹۹۵۳۴	۱۹۹۵۳۹
۱۹۹۵۲۹	۱۹۹۵۴۳	۱۹۹۵۳۶	۱۹۹۵۲۳
۱۹۹۵۲۷	۱۹۹۵۲۲	۱۹۹۵۳۰	۱۹۹۵۴۲

دیگر:- جس کسی کو کسی قسم کی بواسیر ہو تو اس کے لئے یہ نقش کارآمد ہے چاہیے کہ اس نقش کو لکھکر ہاتھ میں باندھے اور سوا سیر آٹا و سوا پیسہ اسی آٹے پر رکھکر کسی فقیر کو دیوے خدا صحت دیگا۔

۷۸۶

۱۲	۳۵	۳۸	۵
۳۷	۶	۱۱	۳۶
۷	۴۰	۳۳	۱۰
۳۴	۹	۸	۳۹

دیگر:- زن عقیمہ یا بنجھ عورت کو کہتے ہیں اس تعویذ کو لکھکر اس کی کمر میں باندھے باندھے پھر شوہر اس کا حسب مقدرت صدقہ دیوے اور ۵ بار درود پڑھکر عورت سے ہمبستر ہو انشاءاللہ حمل قائم ہو جائے گا۔

۷۸۶

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

دیگر:- برائے قیام حمل اس نقش کو لکھے اور زن منکوحہ کو پلاوے اور شب میں ہمبستر ہو اور سات روز تک نئے نقش لکھکر پلاوے اور فرض قیام حمل کا پورا کرے خدا چاہے حمل قائم ہو جائے گا۔

۷۸۶

۳۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

دیگر:- جس کسی عورت کے حمل قرار نہ پاتا ہو یا قائم ہو کر ضایع ہو جاتا ہو تو اسی عورت کیلئے چاہئے کہ بعد ختم ایام ماہواری اس نقش کو لکھے اور گھول کر پلاوے پھر اپنا فرض پورا کرے انشاءاللہ بامراد ہوگا۔

۷۸۶

۱	۸	۲۵	۳۰
۲۷	۲۸	۳	۶
۷	۲	۲۳	۲۴
۱۹	۲۶	۵	۴

دیگر:- برائے پیدا ہونے امساک کے یہ نقش لکھے اور بروقت ضرورت مرد اپنی زبان کے نیچے رکھے یا اپنی کمر میں باندھے اور پھر ہمبستر ہو۔ امساک بہت زیادہ ہوگا۔ آزمودۂ عاملین ہے

۷۸۶

و	ن	ن	ما
ما	د	د	ص
س	و	ی	ع
م	ن	ھ	ع

دیگر:۔ برائے برآمدگی جملہ حاجات

اس نقش کو نوچندی جمعہ کے دن سر وقت طلوعِ آفتاب دو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر اس نقش کو لکھے اور پانچ بار پڑھ کر بازو پر باندھے اللہ تعالیٰ مراد پوری کریگا۔

۷۸۶

الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن

دیگر:۔ یہ نقش سورۂ مبارکہ فتح کا ہے برآئے برآمدنِ حاجات اکسیر ہے اسکو لکھکر بازو پر باندھے اور روزانہ بعد کسی نماز کے اکتالیس بار اس سورہ جلیل کی تلاوت کرے انشاء اللہ جمیع حاجات پوری ہوں گی۔

۷۸۶

۴۷۲۰۶	۴۷۲۱۰	۴۷۲۱۳	۴۷۱۹۹
۴۷۲۱۲	۴۷۲۰۰	۴۷۲۰۵	۴۷۲۱۱
۴۷۲۰۱	۴۷۲۱۵	۴۷۲۰۸	۴۷۲۰۴
۴۷۲۰۹	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۲	۴۷۲۱۴

دیگر:۔ برائے برآمدگی جملہ حاجات

اس نقش کو جو سورۂ مبارکہ الواقعہ کا ہے لکھکر جو کوئی اپنے پاس رکھے گا اور اکتالیس بار اس سورہ کی تلاوۃ بعد نماز فجر کرے گا خلاق عالم اس کی جمیع حاجتوں کو پورا کرے گا۔

۷۸۶

۴۹۷۳۰	۴۹۷۳۴	۴۹۷۳۷	۴۹۷۲۳
۴۹۷۳۶	۴۹۷۲۴	۴۹۷۲۹	۴۹۷۳۵
۴۹۷۲۵	۴۹۷۳۹	۴۹۷۳۲	۴۹۷۲۸
۴۹۷۳۳	۴۹۷۲۷	۴۹۷۲۶	۴۹۷۳۸

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ سورہ مزمل کا ہے ہر مرض کے حق میں نافع ہے بشرطیکہ وہ مرض الموت نہ ہو۔ لکھے بعد دینے صدقہ حسب مقدرت مریض کے بازو پر باندھے اور اس سورہ کو پانچ بار پڑھ مریض پر دم کرے۔

۷۸۶

۱۷۲۶	۱۷۲۹	۱۷۳۲	۱۷۱۹
۱۷۳۱	۱۷۲۰	۱۷۲۵	۱۷۳۰
۱۷۲۱	۱۷۳۴	۱۷۲۷	۱۷۲۴
۱۷۲۸	۱۷۲۳	۱۷۲۲	۱۷۳۳

دیگر:۔ یہ نقش سورۂ کہف کا ہے جو کوئی باطہارت اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا وہ تمام بلیات اور جادو ٹونہ عملیات سفلی کے اثرات سے محفوظ رہے گا چاہیئے کہ روزانہ تین بار اس سورہ کی تلاوہ کرکے اپنے پر دم کرے

۷۸۶

۱۲۶۳۲۹	۱۲۶۳۳۲	۱۲۶۳۳۵	۱۲۶۳۲۱
۱۲۶۳۳۴	۱۲۶۳۲۲	۱۲۶۳۲۸	۱۲۶۳۳۳
۱۲۶۳۲۳	۱۲۶۳۲۷	۱۲۶۳۲۰	۱۲۶۳۲۷
۱۲۶۳۳۱	۱۲۶۳۲۶	۱۲۶۳۳۴	۱۲۶۳۳۶

دیگر:- یہ نقش ہذا سورۂ مبارکہ ملک کا ہے۔ جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور روزانہ اکتالیس ۴۱ بار بعد نماز عشاء اس کی تلاوت کیا کرے گا حقتعالےٰ اس کو ہر آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھے گا۔

۷۸۶

۲۴۸۹۸	۲۴۹۰۱	۲۴۹۰۴	۲۴۸۹۱
۲۴۹۰۳	۲۴۸۹۲	۲۴۸۹۷	۲۴۹۰۲
۲۴۸۹۳	۲۴۹۰۶	۲۴۸۹۹	۲۴۸۹۶
۲۴۹۰۰	۲۴۸۹۵	۲۴۸۹۴	۲۴۹۰۵

دیگر:- یہ نقش مبارکہ دعائے سیفی کا ہے بہت سے اوصاف اس سے وابستہ ہیں منجملہ ان کے اگر کسی پر آسیب مسلط ہے اس نقش کو دو جگہ لکھے ایک مریض کے گلے میں ڈالے دوسرا گھول کر پلادے بالائے کیلئے تین روز عمل کرے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

۷۸۶

۱۶۳۶۴۱	۱۶۳۶۴۴	۱۶۳۶۴۷	۱۶۳۶۳۳
۱۶۳۶۴۶	۱۶۳۶۳۴	۱۶۳۶۴۰	۱۶۳۶۴۵
۱۶۳۶۳۵	۱۶۳۶۴۹	۱۶۳۶۴۲	۱۶۳۶۳۹
۱۶۳۶۴۳	۱۶۳۶۳۶	۱۶۳۶۳۸	۱۶۳۶۴۸

دیگر:- یہ نقش سورۂ مبارکہ جن کا ہے جو کوئی اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا دیو پری جن اور آسیب کے حملوں سے محفوظ رہے گا اور اگر کسی پر سایہ ہوگا تو تعویذ اس کے گلے میں ڈالے اور آب طاہر پر ایکہزار بار پڑھ کر دم کرے اور اسکو پلادے شفا پاوے۔

۷۸۶

۱۵۱۵۸	۱۵۱۶۱	۱۵۱۶۴	۱۵۱۵۰
۱۵۱۶۳	۱۵۱۵۱	۱۵۱۵۷	۱۵۱۶۲
۱۵۱۵۲	۱۵۱۶۶	۱۵۱۵۹	۱۵۱۵۶
۱۵۱۶۰	۱۵۱۵۵	۱۵۱۵۳	۱۵۱۶۵

دیگر:- نقش مربع نادعلی بطریق دیگر برائے دفع ہونے آسیب۔ جن۔ پری۔ دیو خبیث و چڑیل وغیرہ بہت مفید ہے لکھکر ایسے مریض کے گلے میں ڈالے بحکم رب اکبر مریض کو شفا ہوگی اور وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۲۴۹۱	۲۴۹۴	۱
۲۴۹۳	۲	۷	۲۴۹۲
۳	۲۴۹۶	۲۴۸۹	۶
۲۴۹۰	۵	۴	۲۴۹۵

دیگر:- جو عورت اپنے شوہر کے گھر سے بھاگ جاتا کرتی ہو اس کے لئے یہ نقش مفید ہے۔ چاہیئے کہ دو نقش تیار کرے ایک نقش عورت کے گلے میں ڈالے اور دوسرا نقش گھولکر پلاوے عادت جاتی رہیگی۔

۷۸۶

۸	۲۶	۲۹	۱
۲۸	۲	۷	۲۷
۳	۳۱	۲۴	۶
۲۵	۵	۴	۳۰

دیگر:- یہ نقش پیچش کے مریض کے لئے نافع ہے یعنی جس کسی کو یہ عارضہ ناحق ہو اور اجابت میں خون بھی آتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس تعویذ کو لکھکر کمر میں باندھے انشا اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ تعویذ موم جامہ کرے

۷۸۶

۳۹	۳۵	۳۹	۲۵
۳۳	۳	۳۸	۳۱
۲۹	۳۵	۳۷	لعہ
الـ	معـ	لـہ	عہ۳

دیگر:- اس تعویذ کو لکھے اور شربت میں دھوکر تین روز تک دن میں تین بار ایسے مریض کو پلائے جس کو پیچش کا عارضہ ناحق ہو پیچش خواہ پرانی ہو یا نئی خدا چاہے تو شفا ہوگی۔ نقش یہ ہے .....

۷۸۶

د	س	ح	ا
ط	د	و	ع
لا	۳۰	ی	ح
لہ	د	یح	ی

دیگر:- یہ نقش درد ناف کو شفا دینے میں تیر بہدف کام کرتا ہے جو کوئی اس شکایت میں مبتلا ہو اس کو چاہیئے کہ وہ اس نقش کو لکھکر ناف پر باندھے انشا اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

دیگر:- نقش مندرجہ ہذا برائے درد سر۔ درد جگر۔ درد گردہ اور درد ہفت اندام کے لئے مفید ہے جو کوئی ان امراض یا ان سے کسی ایک مرض میں مبتلا ہو لکھکر مقام درد پر باندھے انشا اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

۷۸۶

د	ر	ر	د
ط	د	سر	سر
لا	برہ	سفہ	ح
نو	ن	ح	ع

دیگر:- برائے ترقی رزق یہ نقش خوب تر ہے جو کوئی بہ صدق دل اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا رزاق برحق اسے غیب سے روزی دے گا اور نہ تو وہ کسی کا محتاج ہوگا اور نہ تنگ دست رہے گا۔

۷۸۶

۷۶	۸۰	۸۴	۶۹
۸۲	۷۰	۷۵	۸۱
۷۱	۸۵	۷۸	۷۴
۷۹	۷۳	۷۲	۸۴

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

دیگر:- یہ نقش محبت کے حق میں اکسیر ہے بوقت ضرورت پیپل کے پتے ہر ایک طرف اس کو لکھے اور اسی پتے پر دوسری طرف سورۂ کوثر لکھکر کسی کنوئیں میں ڈال دے مطلوب فوراً حاضر ہوگا آزمودہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

دیگر:- برائے خواب بندی یہ نقش بہت عمدہ اور آزمایا ہوا ہے اگر کسی کا خواب بند کرنا منظور ہے تو اس نقش کو لکھکر جہاں وہ سوتا ہو وہاں زمین میں دفن کردے جب تک تعویذ دفن رہیگا سوتا رہیگا۔

۷۸۶

یاحافظ	۳۴۴	۳۳۸	۴۱
حافظ	۷۳۲	۳۳۴	۳۴۶
۹۹	۳۴۴	۳۳۷	۳۴۵
یاحافظ	۹۹	یاحافظ	یاحافظ

دیگر:- اگر کوئی بلا وجہ قید ہو جاوے اور اس کی رہائی مطلوب ہو تو اس نقش کو لکھکر لہو تر سیاہ یکرنگ کے گلے میں باندھے اور چھوڑ دے نقش کے نیچے قیدی کے نام کو معاش کی ماں کے نام کے لکھے بحکم خدا قیدی رہائی پاویگا۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

دیگر:- برائے رہائی محبوس یہ نقش مجرب ہے جب ضرورت پیش آئے تو بروز جمعہ قبل نکلنے آفتاب اس نقش کو لکھکر محبوس کی کمر میں باندھے انشاء اللہ محبوس رہائی پائیگا یہ نقش عاملین کا آزمودہ ہے۔

۷۸۶

م	ط	ل	م
ے	سج	ے	ا
سید	بن	ص	تق
ا	۳۰	صح	ح

دیگر:- اگر کسی کو جن پریشان کرتا ہو یا آسیب - یا عمل سفلی کے زیر اثر اگر پریشان ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ اس نقش کو لکھکر بازو پر باندھے پھر وہ ان اثرات سے محفوظ رہے گا مجرب ہے۔

دیگر:۔ یہ نقش بروقت ولادت کام آتا ہے۔ لکھے اور زن حاملہ کی بائیں ران میں باندھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ دردزہ میں کمی ہوکر ولادت بہ آسانی ہوجائے گی۔ پھر تعویذ فوراً کھول ڈالے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲	۳۵	۳۸	۵
۳۰	۶	۱۱	۳۶
۷	۴۰	۳۳	۱۰
۳۴	۹	۸	۳۹

دیگر:۔ بروقت ولادت اس نقش کو لکھے اور آب طاہر یا شربت انار میں یا خالی شربت میں گھول کر زن حاملہ کو پلا دے ولادت انشاءاللہ تعالیٰ بہ آسانی ہوگی اور درد سے امین رہے گی۔

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

دیگر:۔ نقش اول مندرجہ ہذا برائے دفع ہوئے ہر امراض کے عاملان بہت اکسیر بتاتے ہیں بروقت حاجت چینی کی سفید ساوی طشتری پر اس نقش کو زعفران خالص سے لکھے اور دھو کر مریض کو پلا دے۔

۷۸۶

۸	۴۶۷۴	۴۶۷۸	۱
۴۶۷۷	۲	۷	۴۶۷۵
۳	۴۶۸۰	۴۶۷۲	۶
۴۶۷۳	۵	۴	۴۶۷۹

دیگر:۔ نقش دوم۔ مطابق نقش اول کے علیحدہ چینی کی طشتری پر لکھے اور پھر گھولے دونوں نقوش کے آب حاصل کردہ کو باہم ملا دیوے۔ پھر استعمال کرائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ تین روز میں شفا ہوگی۔

۷۸۶

۵۵۴۲	۵۵۴۵	۵۵۴۸	۵۵۳۵
۵۵۴۷	۵۵۳۶	۵۵۴۱	۵۵۴۶
۵۵۳۷	۵۵۵۰	۵۵۴۳	۵۵۴۰
۵۵۴۴	۵۵۳۹	۵۵۳۸	۵۵۴۹

دیگر:۔ جب کوئی مہم پیش آئے تو اس وقت اس نقش کو دو ہزار پچاس بار علیحدہ علیحدہ کاغذ کے پرچوں پر لکھکر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں یا کسی چاہ یا آب بند میں جسمیں کہ مچھلیاں ہوں ڈال دیوے۔ انشاءاللہ مہم سر ہوگی۔

۷۸۶

۹۴۲۳۱۸	۹۴۲۳۲۱	۹۴۲۳۲۴	۹۴۲۳۱۱
۹۴۲۳۲۳	۹۴۲۳۱۲	۹۴۲۳۱۷	۹۴۲۳۲۲
۹۴۲۳۱۳	۹۴۲۳۲۶	۹۴۲۳۱۹	۹۴۲۳۱۶
۹۴۲۳۲۰	۹۴۲۳۱۵	۹۴۲۳۱۴	۹۴۲۳۲۵

دیگر: جب بچوں کے دانت کے نکلنے میں تکلیف ہو تو چاہیے کہ اس نقش کو زعفران خالص (نقلی نہیں) سے چینی کی سادہ رکابی پر لکھے۔ پھر شہد خالص سے محو کر کے بچے کے مسوڑوں پر ملے دانت بآسانی نکلیں گے

۷۸۶

۵۰	۱۰	۴۰۰	۴۰
۴۰	۴۰۰	۱۰	۵۰
۱۰	۵۰	۴۰	۴۰۰
۴۰۰	۴۰	۵۰	۱۰

دیگر: اگر کسی زچہ کے دودھ کم ہوتا ہو اور بچہ بھوکا رہتا ہو تو فراوانی شیر کے لئے یہ نقش اکسیر کا حکم رکھتا ہے چنانچہ اس نقش کو لکھے اور زچہ کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ دودھ وافر پیدا ہو گا۔

۷۸۶

۱۲۴	۱۲۸	۱۳۱	۱۱۷
۱۳۰	۱۱۸	۱۲۳	۱۲۹
۱۱۹	۱۳۳	۱۲۶	۱۲۲
۱۲۷	۱۲۱	۱۲۰	۱۳۲

دیگر: یہ نقش گریۂ اطفال کے حق میں مفید ہے۔ اگر کوئی طفل بلا سبب بہت زیادہ رویا کرتا ہے تو چاہیئے کہ وہ اس نقش کو لکھے اور بصورت تعویذ اس کے گلے میں ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ عادت گریہ جاتی رہے گی۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

دیگر: اگر کسی زن حاملہ کو بروقت ولادت دردزہ تو ہو رہا ہے لیکن ولادت نہیں ہو رہی ہے تو چاہیئے کہ اس نقش کو لکھے اور پاک کپڑے میں لپیٹ کر اس کی ران میں باندھ دیوے جب ولادت ہو جائے۔ فوراً کھول ڈالے۔

۷۸۶

۲۴۲۰۷	۲۴۲۱۰	۲۴۲۱۴	۲۴۲۰۰
۲۴۲۱۳	۲۴۲۰۱	۲۴۲۰۶	۲۴۲۱۱
۲۴۲۰۲	۲۴۲۱۶	۲۴۲۰۸	۲۴۲۰۵
۲۴۲۰۹	۲۴۲۰۴	۲۴۲۰۳	۲۴۲۱۵

دیگر: یہ نقش مربع یرقان کے مریض کے لئے بہت مفید ہے بروقت ضرورت اس نقش کو لکھے اور آب طاہر گھولے اور اسی پانی سے مریض کا منہ دھوے۔ پانی زمین میں نہ گرنے پائے ایک طرف میں رہے اس کو زمین میں دفن کر دے۔

۷۸۶

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

دیگر:- اگر کوئی مرض صرع یعنی مرگی میں مبتلا ہے تو اس کے لئے یہ نقش بہت مفید ہے۔ چاہیئے کہ اس نقش کو باقاعدہ لکھے اور مصروع کے گلیمیں ڈالے انشاءاللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

۷۸۶

۹	۱۰	۸	۴۰
۴۰	۸	۱۰	۹
۱۰	۹	۴۰	۸
۸	۴۰	۹	۱۰

دیگر:- اگر کوئی شخص کسی بیماری میں مبتلا ہو تو اس چاہیئے کہ شرف قمر میں اس نقش مکرم کو چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے بیمار کے گلے میں ڈالے۔ اگر بیماری مرض الموت نہیں ہے تو انشاءاللہ بہت جلد شفا ہوگی۔

۷۸۶

فع	نا	ر	نو
مجید	۵۷	۶۲	مطلع
۵۸	۵۳	۱۵۱	۶۱
عاجم	۶۰	۵۹	فوحد

دیگر:- واسطے دفع ہونے ہر مرض کے عند الضرورت اس نقش کو باقاعدہ لکھے اور مریض کے بازو پر باندھے۔ انشاءاللہ مریض کو مرض موجودہ سے بہت جلد افاقہ ہوگا اور وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔

۷۸۶

۹۹۵	۹۹۸	۱۰۰۲	۹۸۸
۱۰۰۱	۹۸۹	۹۹۴	۹۹۹
۹۹۰	۱۰۰۴	۹۹۶	۹۹۳
۹۹۷	۹۹۲	۹۹۱	۱۰۰۳

دیگر:- اگر کوئی شخص بلاوجہ قید ہو جاوے یا کسی ظالم وجابر کے قبضہ میں ہو اور نظر بند ہو تو اس نقش کو لکھے اور ایسی بلند جگہ پر لٹکاوے جہاں پر ہوا اسے ہلاتی رہے تو وہ بہت جلد اس سے مخلصی پاوے گا۔

۷۸۶

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

دیگر:- اگر کسی کے لونڈی غلام بہت بھاگتے ہوں تو چاہیئے کہ یہ نقش روٹی پر لکھکر ان کو کھلاوے پھر وہ کبھی نہ بھاگیں گے۔ عاملین کا تجربہ کیا ہوا نقش ہے۔ اور نہایت پُر اثر ہے۔

۷۸۶

ق	ی	ب	ر
ب	ر	ق	ی
ب	ر	ی	ق
ق	ی	ر	ب

دیگر:- برائے دفع ہونے نقرس کے چاہیئے کہ عند الضرورت اپنے یا دوسروں کے واسطے اس نقش کو لکھے اور ایسے مریض کے بازو پر باندھے۔ بحکم خداوند کریم شفا پاوے گا۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

۷۸۶

✣	۱۰۲۲	۱۰۱۷	۱۰۲۴
✣	۱۰۲۳	۱۰۲۱	۱۰۱۹
✣	۱۰۱۸	۱۰۲۵	۱۰۲۰
✣	✣	✣	✣

دیگر:- اس نقش مربع کو ایسے شخص کی کلائی میں باندھے جس کے ہاتھ میں رعشہ ہو۔ لکھتے وقت قواعد کلیہ کا لحاظ رکھے اور کاغذ روشنائی پاک پاکیزہ ہو انشاء اللہ تعالیٰ مرض رعشہ کچھ دنوں میں جاتا رہے گا۔

۷۸۶

۲۸	۳۲	۳۵	۲۱
۳۴	۲۲	۲۷	۳۳
۲۳	۳۷	۳۰	۲۶
۳۱	۲۵	۲۴	۳۶

دیگر:- اگر کسی شخص کو بخار آتا ہو تو ایسے شخص کیلئے چاہیئے کہ اس نقش کو لکھکر مریض کے ہاتھ میں باندھے اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا تو بخار جاتا رہے گا اور مریض شفایاب ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۳	۱	۸	۱۱
۱۴	۱۵	۱۰	۵

دیگر:- یہ نقش ایسے مریض کے لئے مفید ہے جو مرض اسہال میں مبتلا ہوں تو چاہیئے کہ عند الضرورت اس نقش کو لکھے اور اس کے شکم پر باندھے انشاء اللہ شکایت مرض جاتی رہے گی۔

۷۸۶

۲۲۵	۲۲۸	۲۳۲	۲۱۸
۲۳۱	۲۱۹	۲۲۴	۲۲۹
۲۲۰	۲۳۴	۲۲۶	۲۲۳
۲۲۷	۲۲۲	۲۲۱	۲۳۳

دیگر:- نقش مندرجہ ہذا مریض تپ کے لئے بہت مفید ہے۔ کاغذ خواہ چینی کی سادی لیکن غیر استعمالی پلیٹ پر زعفران خالص سے لکھے اور آب طاہر سے محو کر کے مریض کو پلاوے اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔

۷۸۶

۷۴	۷۷	۸۱	۶۷
۸۰	۶۸	۷۳	۷۸
۶۹	۸۳	۷۵	۷۲
۷۶	۷۱	۷۰	۸۲

دیگر:- اگر کوئی شخص نقش ہذا کو باقاعدہ اور اصولی طور پر لکھکر اپنے پاس رکھے گا وہ معہ اپنی جان و مال کے جملہ آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور وہ نقش یہ ہے ..... ←

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

دیگر:- یہ نقش برائے تحفظ جملہ آفات و بلیات و عمل سفلی وغیرہ سے تحفظ کا ہے جو کوئی شرف قمر میں چاندی کی تختی پر اس نقش مکرم کو کندہ کرا کر اپنے پاس رکھے گا وہ تمام آفات مندرجہ بالا سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۳۶	۳۹	۴۲	۲۹
۴۱	۳۰	۳۵	۴۰
۳۱	۴۴	۳۷	۳۴
۳۸	۳۳	۳۲	۴۳

دیگر:- یہ نقش برائے تسخیر قلوب خلائق بہت مجرب ہے جو کوئی شرف مشتری میں اس نقش لکھکر اپنے بازو پر باندھے یا گلے میں ڈالے۔ تمام مخلوق خدا اس کی طرف متوجہ ہو اور اسکو احترام کی نظروں سے دیکھے۔

۷۸۶

۳۷۶	۳۸۰	۳۸۳	۳۶۹
۳۸۲	۳۷۰	۳۷۵	۳۸۱
۳۷۱	۳۸۵	۳۷۸	۳۷۴
۳۷۹	۳۷۳	۳۷۲	۳۸۴

دیگر:- اگر کوئی ملازم کسی وجہ سے اپنے عہدہ سے معزول کر دیا گیا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس نقش کو لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ انشاءاللہ بہت جلد وہ اپنے سابقہ عہدے پر بحال کیا جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

دیگر:- یہ نقش برائے ترقی کاروبار ہے ساعت سعد میں اس نقش کو لکھے اور اپنی دوکان پر اندرونی حصہ میں ایسی جگہ آویزاں کرے جہاں ہر شخص کی نظر بہ آسانی پہونچ سکے۔ کاروبار میں بحکم خدا ترقی ہوگی۔

۷۸۶

۳۸	۴۲	۴۵	۳۱
۴۴	۳۲	۳۷	۴۳
۳۳	۴۷	۴۰	۳۶
۴۱	۳۵	۳۴	۴۶

دیگر:- اگر کسی تاجر کا مال کم بکتا ہے یا خریدار متوجہ نہیں ہوتے تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس نقش کو بہ اعتقاد لکھے اور اپنے مال تجارت کے اندر رکھے پروردگار عالم غیب سے خریدار پیدا کرے گا اور بکری کافی ہوگی۔

۷۸۶

۱۴۰	۷۳۱	۲۴۴	۱۵۰
۲۴۳	۱۵۱	۱۳۹	۲۴۲
۱۵۲	۲۴۶	۷۳۷	۱۳۸
۷۳۰	۱۳۷	۱۵۳	۲۴۵

دیگر:- اگر کوئی شخص افلاس میں گھر کر اپنی عزت میں بھی فرق محسوس کر رہا ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھے۔ عبادت میں اضافہ کرے اور افلاس کے دور ہونیکی دعا مانگے مراد پوری ہوگی۔

۷۸۶

۶۲۹	۶۳۲	۶۳۵	۶۲۱
۶۳۴	۶۲۲	۶۲۸	۶۳۳
۶۲۳	۶۳۷	۶۳۰	۶۲۷
۶۳۱	۶۲۶	۶۲۴	۶۳۶

دیگر:- یہ نقش مسحور کے حق میں بہت زیادہ کارآمد ہے اس کو لکھکر گھولے اور مسحور کو پلادے نیز سورۂ فلق کو اکیسوا ایک بار پڑھ کر اس پر دم کرے اثر سحر انشاءاللہ جاتا رہے گا سفلی کے ماروں کیلئے بھی یہی کرے۔

۷۸۶

۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۰۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۲	۲۱۶۸	۲۱۷۳
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
۲۱۷۱	۲۱۶۶	۲۱۶۴	۲۱۷۶

دیگر:- یہ نقش سورۂ ناس کا ہے برائے دافع سحر و عملیات سفلی بہتر تاثیرات کا مالک ہے اس کو لکھکر ایسے مبتلائے اثرات مریض کے گلیمیں ڈالے اور اکیسوا ایک بار پڑھ کر دم کرے اثرات ناقص زائل ہوجائیں گے۔

۷۸۶

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

دیگر:- یہ نقش سورۂ مبارکہ نصر کا ہے بے انتہا خواص کا مالک ہے مختصر یہ کہ جب کوئی دشمن درپے آزار ہو تو اس کو لکھکر اپنے پاس رکھے اور اس سورہ کو ایک ہزار بار پڑھے انشاءاللہ دشمن پر فتح پادے۔

۷۸۶

۱۵۳۰	۱۵۳۴	۱۵۳۷	۱۵۲۳
۱۵۳۶	۱۵۲۴	۱۵۲۹	۱۵۳۵
۱۵۲۵	۱۵۳۹	۱۵۳۲	۱۵۲۸
۱۵۳۳	۱۵۲۷	۱۵۲۶	۱۵۳۸

دیگر:- سورۂ مبارکہ والضحیٰ پڑھے حاضر ہونے غائب کے دو ہزار بار تلاوت کرے پھر اس نقش کو مرتب کرے اور نقش کے نیچے بھاگے ہوئے کا نام لکھ دیوے اور جہاں قرآن میں یہ سورہ ہے اسی جگہ اس نقش کو رکھ دیوے واپس آویگا

۷۸۶

۴۸۷۴	۴۸۷۷	۴۸۸۱	۴۸۶۷
۴۸۸۰	۴۸۶۸	۴۸۷۳	۴۸۷۸
۴۸۶۹	۴۸۸۳	۴۸۷۵	۴۸۷۲
۴۸۷۶	۴۸۷۱	۴۸۷۰	۴۸۸۲

دیگر:- یہ نقش مبارک سورۂ طارق کا ہے برائے دفع ہونے آسیب و ردعمل سفلی تین بار پڑھے اور اگر کوئی بھاگ گیا ہو تو اس کی واپسی کیلئے اس سورہ کا نقش لکھکر اپنے پاس رکھے اور وہ نقش یہ ہے۔ بھاگا واپس آوے گا۔

۷۸۶

۸۰۳۸	۸۰۴۱	۸۰۴۵	۸۰۳۱
۸۰۴۴	۸۰۳۲	۸۰۳۷	۸۰۴۲
۸۰۳۳	۸۰۴۷	۸۰۳۹	۸۰۳۶
۸۰۴۰	۸۰۳۵	۸۰۳۴	۸۰۴۶

دیگر:- جس شخص کو ضعف بصارت ہو وہ سورۂ نبا کو پڑھے روشنی زیادہ ہوگی۔ اور اگر ایک نقش کو لکھکر بازو پر باندھے اور روزانہ ایک نقش لکھے اور گھول کر پیئے تو اس سے بھی فائدہ ہوگا اور وہ نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۱۷۶۵۸	۱۷۶۶۱	۱۷۶۶۴	۱۷۶۵۱
۱۷۶۶۳	۱۷۶۵۲	۱۷۶۵۷	۱۷۶۶۲
۱۷۶۵۳	۱۷۶۶۶	۱۷۶۵۹	۱۷۶۵۶
۱۷۶۶۰	۱۷۶۵۵	۱۷۶۵۴	۱۷۶۶۵

دیگر:- سورۂ مرسلات جو کوئی پڑھے اگر بیمار ہے شفا پاوے اس سورہ کا نقش لکھکر اگر پتھر کے نیچے دبا دیوے غائب حاضر ہو جاویگا لکھکر اپنے پاس رکھے امراض وبائی سے محفوظ رہے مسافر کے پاس بخیریت گھر واپس آوے۔

۷۸۶

۱۹۳۹۶	۱۹۴۰۰	۱۹۴۰۳	۱۹۳۸۹
۱۹۴۰۲	۱۹۳۹۰	۱۹۳۹۵	۱۹۴۰۱
۱۹۳۹۱	۱۹۴۰۵	۱۹۳۹۸	۱۹۳۹۴
۱۹۳۹۹	۱۹۳۹۳	۱۹۳۹۲	۱۹۴۰۴

دیگر:- اگر کسی کو احتلام بکثرت ہوتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ روزانہ آٹھ مرتبہ سورۂ معارج کو پڑھ اپنے اوپر دم کر لیا کرے اور یہ عمل روزانہ سوتے وقت کرے اور ایک نقش لکھکر بازو پر باندھے۔ شکایت جاتی رہے گی۔

۷۸۶

۱۸۳۸۱	۱۸۳۸۴	۱۸۳۸۷	۱۸۳۷۳
۱۸۳۸۶	۱۸۳۷۴	۱۸۳۸۰	۱۸۳۸۵
۱۸۳۷۵	۱۸۳۸۹	۱۸۳۸۲	۱۸۳۷۹
۱۸۳۸۳	۱۸۳۷۸	۱۸۳۷۶	۱۸۳۸۸

دیگر:- جس کسی کے آنکھوں میں درد ہو اس کو چاہیئے کہ وہ سات بار سورہ ہمزہ کو پڑھ کر دم کرے اور اس نقش کو لکھے بورہ آب طاہر میں محو کر کے دوائے تجویز کردہ میں ملا کر آنکھوں میں ڈالے شفایاب ہوگا۔

۷۸۶

۲۸۵	۲۸۸	۲۹۱	۲۷۷
۲۹۰	۲۷۸	۲۸۴	۲۸۹
۲۷۹	۲۹۳	۲۸۶	۲۸۳
۲۸۷	۲۸۲	۲۸۰	۲۹۲

دیگر:- سورۂ مبارکہ والعادیات واسطے دفع ہونے نظر بد کے اس سورہ کو پڑھ کر دم کرے برائے دفع درد جگر اس سورہ کو لکھ کر تین روز تک پیئے اور برائے ادائیگی قرض روزانہ سات نقش لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر نذر دریا کرے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹۰۶	۷۹۰۹	۷۹۱۲	۷۸۹۸
۷۹۱۱	۷۸۹۹	۷۹۰۵	۷۹۱۰
۷۹۰۰	۷۹۱۴	۷۹۰۷	۷۹۰۴
۷۹۰۸	۷۹۰۳	۷۹۰۱	۷۹۱۳

دیگر:- سورہ الم نشرح جب کوئی مال خریدے تو اس مال پر تین بار اس سورہ کو پڑھ کر دم کرے برکت ہوگی درد سینہ کیلئے اس سورہ کو لکھے اور پانی سے دھو کر سینے پر ملے اور اس نقش کو لکھ کر گٹھیا کے مریض کے گلے میں ڈالے شفا ہوگی۔

۷۸۶

۳۳۴۱	۳۳۴۴	۳۳۴۷	۳۳۳۳
۳۳۴۶	۳۳۳۴	۳۳۴۰	۳۳۴۵
۳۳۳۵	۳۳۴۹	۳۳۴۲	۳۳۳۹
۳۳۴۳	۳۳۳۸	۳۳۳۶	۳۳۴۸

دیگر:- جب کوئی شخص غائب ہو جاوے سورۂ مبارکہ والتین کو دو ہزار بار پڑھے اور اس نقش کو لکھ کر اسی سورہ مبارکہ کا ہے لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دے غائب واپس آوے۔

۷۸۶

۳۱۰۳	۳۱۰۷	۳۱۱۰	۳۰۹۶
۳۱۰۹	۳۰۹۷	۳۱۰۲	۳۱۰۸
۳۰۹۸	۳۱۱۲	۳۱۰۵	۳۱۰۱
۳۱۰۶	۳۱۰۰	۳۰۹۹	۳۱۱۱

تمت

بقلم
رضی حسین عفی عنہ

اکسیر العملیات

Rs:- 50-

فی زمانہ عملیات کی یہ پہلی کتاب ان تمام ابتدائی قواعد اور ضوابط کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے جن کی ضرورت ہر مبتدی کو پیش آتی ہے یہ کتاب بذات خود ایک استاد کا درجہ رکھتی ہے جس کی ورق گردانی کرنے سے تھوڑے ہی دنوں میں آپ خود عامل بن سکتے ہیں۔

تسخیر العملیات

Rs:- 25-

عملیات کی یہ نادر و نایاب کتاب جو "اکسیر العملیات" کا دوسرا حصہ ہے۔ نہایت سریع التاثیر دعاؤں اور پر اثر نقوش سے مزین و مرتب ہے اور جو ہر بگڑے اور الجھے ہوئے مقاصد کو ہموار کرنے میں پوری صلاحیت رکھتی ہے تھوڑی سی محنت سے آپ بھی اپنی زندگی کو خوشگوار بنا سکتے ہیں۔

تاثیر سلیمانی

Rs:- 16-00

ہدایات کے پیش نظر اس کتاب کے ہر عمل بے ضرر۔ زود اثر اور نافع ہیں اور یہ کتاب عملیات کی ان چند ایک کتابوں میں شمار کی جاتی ہے جس پر عاملین بجا طور پر فخر کرتے ہیں۔

اعجاز العملیات

Rs:- 25/=

یہ کتاب "اکسیر العملیات" کا چوتھا اور آخری حصہ ہے جو گوناگوں نقوش اور دعاؤں سے جن پر عاملین بارہا تجربہ کر چکے ہیں مرتب ہے اور آپکو دینی اور دنیوی فائدہ پہونچانے کیلئے کافی ہے اگر آپ نے ان چاروں کتاب کا پورا سیٹ حاصل کر کے ان پر عمل کیا تو پھر آپ کو عامل کی ضرورت نہ رہے گی۔

اسرار العملیات

Rs:- 25/=

کتاب ہذا "اکسیر العملیات" کا تیسرا حصہ ہے جو بہترین حرز ہیکل۔ زود اثر نقوش اور کامیاب دعاؤں سے مرتب و مزین ہے۔ زندگی کی تمام اہم ضروریات کو پایۂ تکمیل تک پہونچانے کے لئے یہ کتاب آپکی بھرپور مدد کرے گی اور اس کے ذریعہ سے آپ ہر منزل پر کامیاب ہوں گے۔

پتہ۔ شیر از نوری بک ڈپو سنی دہلی

نقش سلیمانی

یہ مختصر نسخہ عملیات کا ایک بہت پرانا رسالہ ہے۔ ابتدائی معلومات اور بہترین نقوش سے پُر ہے۔ عرصہ دراز سے عاملین کے بستہ عمل کی زینت بن کر عوام کو فائدہ پہونچا رہا ہے آپ بھی اپنی مراد اسکو ذریعہ بنا کر حاصل کر سکتے ہیں۔

مجربات سلیمانی

عملیات کے نسخہ جات دیرینہ اور زود اثر کی یہ کتاب بموجب تحریر مولف "نقش سلیمانی" کا دوسرا حصہ ہے جو اپنے مقبول ترین نسخوں کی بدولت ہر عامل کے بستہ کی زینت ہے اور اب تک لوگوں کو فائدہ پہونچا رہی ہے۔

نقش سلیمانی مجلد

نقش سلیمانی - مجربات سلیمانی - تعویذ سلیمانی یہ یا قیمتی عالی ان چاروں کتابوں کو احباب اور شائقین کے پیہم اصرار پر ہم نے یکجائی طور پر انکو مجلد بھی کر دیا ہے جن کا مجموعی ہدیہ علاوہ اخراجات ڈاک کے مبلغ پانچ روپیہ ہے اب یہ کتابیں آپ کو پوری طرح یکجائی اور الگ الگ دونوں صورت سے مل سکتی ہیں۔

تعویذ سلیمانی

ہدیہ:- ۱۲

عملیات کا یہ رسالہ "نقش سلیمانی" کا تیسرا اور نایاب حصہ ہے۔ مولف نے اس کتاب کو بہت سہل الاصول طریقے سے مرتب کیا ہے جس کی خانہ پری ایک ناواقف بھی بہ آسانی کر کے اپنی ہر ضرورت کو پوری کر سکتا ہے اور اس میں کسی واقف کار یا عامل کا محتاج نہیں رہ سکتا۔

بیاض سلیمانی

ہدیہ:- ۱۲

عملیات کا یہ نسخہ "نقش سلیمانی" کا چوتھا اور آخری نیز بہت کار آمد حصہ ہے اس مختصر سے نسخہ میں وہ زود اثر عمل و نقوش درج ہیں جو انسان کے ہر آڑے وقت میں کام آتے ہیں اور ہر موقع پر کامیاب کرتے ہیں ضرورتاً آپ بھی اس کتاب کو اپنا رہبر بنا سکتے ہیں۔

شیراز نوری بک ڈپو نئی دہلی

نقش قرآنی

قرآنی آیات کے نقوش سے مزین یہ کتاب آپ کے اس ہر درد و دکھ کا حسب منشاء مداوا کر سکتی ہے جو ابھی تک آپ کے لئے ایک مسئلہ لاینحل بنے ہوئے ہیں اور ایسے ہی بہت سے حضرات اس کتاب کے ذریعہ سے فائدہ حاصل کر چکے ہیں۔

نقوش محبت

محبت کے نقوش سے بھرپور یہ کتاب ہر ان تشنہ کامانِ محبت کے زخموں کا اندمال کرنے کی پوری قوت رکھتے ہیں جن کو مایوسیوں نے ہر طرف سے گھیر رکھا ہے اور وہ بھی اپنے مقاصد میں کامیاب ہو کر اپنی زندگی کو کامیاب بنا سکتے ہیں۔

گنجینۂ الفت

ناکامان محبت کے لئے ایک گراں قدر تحفہ جو اپنے مقاصد دلی کے حاصل کرنے میں ہر طرف سے ناکام ہو کر اب ناامیدی کی حالت میں اپنی زندگی کو بسر کر رہے ہیں ان کو مژدہ ہے کہ وہ اس کتاب کے ذریعہ سے اپنی زندگی کو کامیاب بنائیں۔

نقش الحروف

زیر نظر کتاب حروف تہجی کے خواص کے اعتبار سے ہر ان نقوش سے مرتب و مزین کی گئی ہے جو آپ کی ہر مشکل میں پورے پورے معاون ثابت ہوں گے اس قسم کی عملیات کی کتاب بمشکل ہی آپکی نظروں سے گذری ہوگی جسمیں حروف منقوط و غیر منقوط سے بخیال مراتب نقش مرتب کیئے گئے ہوں۔

عجائبات الومجلد

روحانی طور پر پرندہ الو کے کرشمے اور ان سے فوائد حاصل کرنے کے طریقوں سے یہ کتاب آپکو اچھی طرح روشناس کرا دیگی۔ کتاب کیا ہے اسرار و رموز کا ایک گراں بہا خزانہ ہے جو اہل دنیا کی نظروں سے اب تک پوشیدہ تھا اور جو اب ضیا باری کر رہا ہے۔

پتہ: شیر از نوری بک ڈپو نئی دہلی

نقش روحانی

عملیات کا یہ بے نظیر کاوشوں سے عالم وجود میں آکر اب تک سینکڑوں آدمیوں کو ان کی مرضی کے مطابق فائدہ پہونچا چکا ہے۔ آپ بھی اپنی مشکلات کا حل اس کتاب میں تلاش کر کے ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

مہر سلیمانی

عملیات کا یہ نادر اور نایاب نسخہ اس قدر مقبول ہو چکا ہے کہ اپنے نادر اور نایاب نسخوں کی بدولت اس کی مانگ دن بدن بڑھتی جا رہی ہے جو اس کے پسندیدہ ہونے کی ایک ادنیٰ دلیل ہے آپ بھی فائدہ اٹھایئے۔

تردید سحر

جادو۔ ٹونا۔ ٹوٹکا اور خطرناک سے خطرناک ساحروں اور عاملانِ عمل سفلی کے جنتروں کا ہر ایک توڑ آپ کو اس کتاب میں ملے گا جس کے ذریعہ سے آپ ہر اس شخص کے روحانی تسکین کا ذریعہ بن سکتے ہیں جو ان ناقص اور شیطانی اثرات کا مارا ہوا ہو۔ یہ ایک بہترین کتاب ہے۔

ہدیہ:- علاوہ خرچ ڈاک ـــــ

قیمت:- آٹھ روپیہ

تسخیر ہمزاد

ہدیہ

ہمزاد کیا ہے؟ اس کو قابو میں کرنے کے طریقے؟ ہمزاد کی روحانی قوت؟ ہمزاد اور عامل کے تعلقات؟ اس کا جذبۂ دوستی۔ آیا ہمزاد نافرمان بھی ہو سکتا ہے۔ ہمزاد کی قسمیں ان سب باتوں کا واضح جواب آپ کو یہ کتاب دے گی۔

تسخیر جنات

یہ نادر اور نایاب کتاب جناب مولوی سید علی بلگرامی کی کاوشوں کا نتیجہ ہے جس کے مندرجہ عمل کے ذریعہ سے آپ تھوڑی محنت کر کے جنہ کی تسخیر کر سکتے ہیں اور ان سے اپنے سب منشاء کام لے سکتے ہیں اور فائدہ پہونچا سکتے ہیں۔

پتہ: شیراز نوری بک ڈپو نئی دہلی